تاریخ علوی اعوان
علوی اعوان تاریخ کے آئینے میں
ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان،
پوسٹ بکس ۸۸۵۳، صدر کراچی۔

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	تاریخ علوی اعوان (مشہور بہ اعوان تاریخ کے آئینے میں)
تالیف	:	محبت حسین اعوان
ناشر	:	ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان، کراچی
مطبع	:	الخیر اعوان پریس پٹیل پاڑہ، کراچی
کتابت	:	غلام غوث کیلانی
کمپوزنگ	:	عمران الدین
تصحیح	:	جنید احمد
نظرثانی	:	محمد اقبال سعید مدیر دار التحریر اکیڈمی کراچی
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
طباعت	:	بار اول ۲۴ر اگست ۱۹۹۹ء
قلمی تعاون	:	علامہ یوسف جبریل، شوکت محمود اعوان، راولپنڈی ملک گل محمد اعوان مرحوم، موضع کھبکی ملک جہاندار خان اعوان، ملک گلزمان قاصد، آزاد کشمیر ملک صبح صادق اعوان، جہلم
قیمت	:	چار سو روپے

ملنے کا پتہ

علی بک ڈپو ۵۴-اردو بازار کراچی-فون 2628405

ادارہ تحقیق الاعوان، ۵۰۸-یونی شاپنگ سینٹر عبداللہ ہارون روڈ-صدر کراچی

فون: ۵۲۴۴۴۳-۵۱۷۳۴-۷۷۸۱۵۸۳-۷۵۸۸/۲۹۴-۰۲۱

شجرۂ نسب

غازی ملک عرف قطب حیدر شاہ علوی اعوان
حضرت علیؓ بن ابی طالب
محمد الاکبرؒ (محمد بن حنفیہ)
علی
عبداللہ
عون
محمد
عبیداللہ
حسن
آصف
میر اسیدن شاہ
محمد
طیب
طاہر
ابو علی عرف عطاء اللہ
سالار ساہو
قطب حیدر شاہ
سالار سیف الدین
(ملک شاہو)
(غازی ملک)
(لاولد)
سالار مسعود غازیؒ (لاولد)
(مدفون بہرائچ انڈیا)
حوالہ
جمہرۃ انساب العرب
حوالہ جات
۱۔ تذکرۃ السادات بحر الجمان
۲۔ تاریخ مرأۃ مسعودی
۳۔ تاریخ مسعود شاہ غازی
۴۔ تاریخ علوی
۵۔ تاریخ حیدری
۶۔ تاریخ ال عوان
۷۔ عمدۃ الطالب
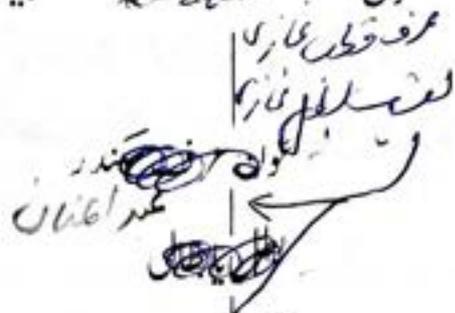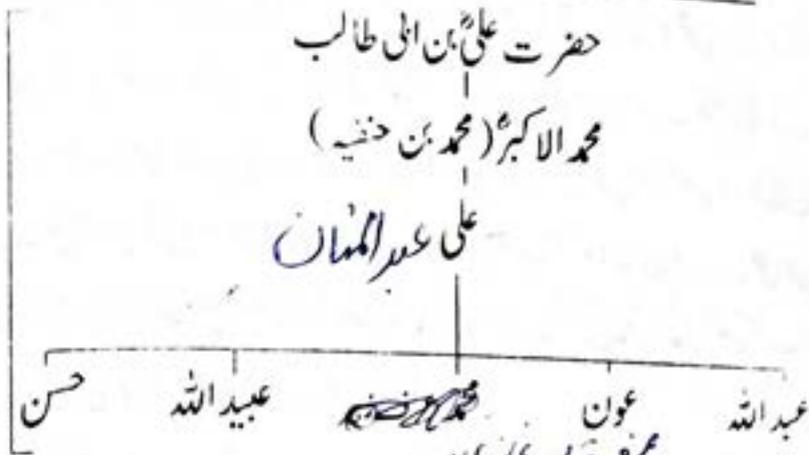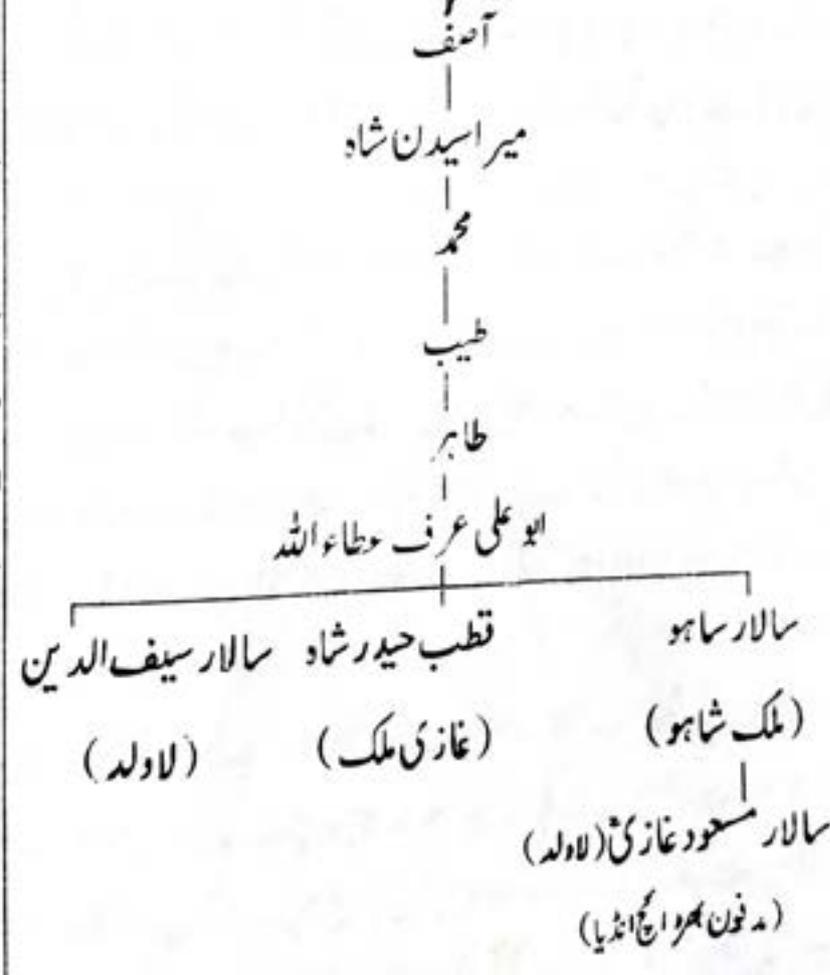
عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ

عبداللہ گولڑہ سالار قطب حیدر شاہ غازی کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ آپ کی والدہ کا نام بی بی عائشہ تھا جو ہراتن تھیں اور قطب شاہ کی پہلی بیوی تھیں۔ آپ کے دوسرے بھائی کا نام محمد کنڈلان تھا۔ عبداللہ گولڑہ کا اصل نام گوہر علی تھا' جو بعد میں گولڑہ کے نام سے مشہور و معروف ہوا۔ گولڑہ کی وجہ تسمیہ کے بارے میں مختلف آراء ہیں جو یہ ہیں۔

۱۔ پہلا قول یہ ہے کہ گوہر علی کا رنگ بہت سرخ و سفید تھا جس کی وجہ سے لوگ انہیں گورا کہتے تھے اور بعد میں بوجہ ہنود ہند کی حقارت کے گورہ سے گولڑہ مشہور ہو گئے۔

۲۔ دوسرا قول حقیقت الاعوان کے مؤلف نے لکھا ہے کہ چونکہ گوہر علی میدان حرب کا ایک بڑا ماہر تھا بایں وجہ جب وہ ہنود کے مقابلے پر میدان حرب میں آتا تھا تو تب ہنود اس کی دہشت سے کانپتے تھے اور بوجہ حد و مخالفت اس کے نام گوہر علی کو ترک کر کے صرف گوہر کو لقب تصغیر (یعنی کہ رائے ہندی و الف مقصورہ) کے ساتھ گوہڑا کہتے تھے پس یہی وجہ ہے کہ وہ گوہڑا کے نام سے مشہور ہوا۔

دونوں اقوال سے ایک ہی مطلب اخذ کیا گیا ہے کہ گوہر علی کو خوبصورت ہونے کی وجہ سے عام لوگ گورا کہتے تھے۔ ہندوؤں نے حقارت سے انہیں گوہڑا کہا جو بعد میں گولڑہ ہو گیا۔

لفظ گولڑہ صدیوں سے بولا اور لکھا جاتا ہے۔ جو "اعوان" کی ایک گوت کے نام سے مشہور و معروف ہے اور سرکاری کاغذات میں اس کا اندراج اس طرح ہے کہ بعض جگہوں پر گورڑہ اور بعض جگہوں پر گولڑہ لکھا ہوا ہے مگر زیادہ تر گولڑہ ہی لکھا اور پکارا جاتا ہے۔ کئی ایک مقامات بھی گولڑہ کے نام سے مشہور ہیں۔

۱۔ گولڑہ شریف' اسلام آباد میں مشہور بزرگ حضرت پیر مہر علی شاہ کی زیارت کی وجہ سے یہ گاؤں گولڑہ شریف کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ اس موضع میں گولڑہ اعوان کثرت سے آباد ہیں جس کی وجہ سے اس موضع کا نام گولڑہ پڑا کہتے ہیں کہ اس شہر کے سب سے پہلے باسی شہابؒ الدین گولڑہ تھے۔

۲۔ گولڑہ' علاقہ سون سکیسر کی پہاڑی پر ایک مقام گولڑہ مشہور ہے۔ اس جگہ پتھروں کا ایک ڈھیر جمع ہے۔ اس کے متعلق تین روایتیں مشہور ہیں۔

(ا) بابا گولڑہ یہاں سے گزرے تھے بطور گزر گاہ گولڑہ مشہور ہے۔

(ب) اس جگہ بابا گولڑہ نے ہندوؤں کے ساتھ جہاد کیا تھا۔

(ج) بابا گولڑہ کی میت یہاں رکھی گئی تھی جس کی وجہ سے یہ جگہ بطور گولڑہ مشہور ہوئی۔

عبداللہ گولڑہ کی سن پیدائش کسی تاریخ میں مرقوم نہیں۔ آپ اپنے والد کے ساتھ پوٹھوہار کے علاقے میں

ہندو راجاؤں کے خلاف جہاد میں ساتھ ساتھ تھے۔ تحقیق الاعوان کے مؤلف خواص خان لکھتے ہیں عبداللہ گولڑہ اپنے والد کی جائے اقامت پر شمالی ہند میں تین سو وفاداروں کے ساتھ تشریف لائے۔ یہ علاقہ سون سکیسر اور کڑاز پہاڑی کے درمیان واقع ہے اور وادی سون کے نام سے مشہور ہے۔ اس وقت یہاں کے ہندو راجاؤں نے خلق خدا پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا تھا۔ آپ نے ان بے کس و بے بس انسانوں کو ان راجگان کے ظلم واستبداد سے نجات دلانے کیلئے کفار کے ساتھ نبرد آزمائی کی اور تھوڑے ہی عرصے میں ان راجاؤں کو تہ تیغ کر کے کوہستان نمک کا علاقہ 'پکھڑا'، کوہ سکیسر، کوہ کھون اور شمال میں علاقہ دھنی پٹھوار پر قبضہ کرلیا۔ ان ہندو راجاؤں کے لواحقین بھاگ کر پہاڑوں کے دامن میں جاکر مقیم ہوگئے ان میں کھوکھر چوہان اور جنجوعہ قبیلے کے لوگ شامل تھے جو بعد میں مسلمان ہوگئے اور آج تک پہاڑوں کے دامن میں یہ لوگ موجود ہیں۔

سون سکیسر کے بعد عبداللہ گولڑہ مقام لاڈوانہ (خانقاہ ڈوگراں) ضلع شیخوپورہ کی طرف تشریف لے گئے۔ اس مقام کا نام جہاں آپ نے قیام فرمایا خانقاہ علوبین کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کے خاندان کے کچھ افراد یہیں مقیم ہوگئے۔ باب الاعوان کے مؤلف نے لکھا ہے کہ کافروں نے آپ کو مقام علوبین میں شہید کردیا۔ آپ کے وفاداروں نے آپ کا بدلہ لیا اور کچھ کافروں کو ہلاک کردیا۔ اس کے بعد آپ کی نعش کو صندوق میں بند کر کے خانقاہ علوبین میں دفن کردیا۔ اس قبرستان کا نام آپ کے مدفن کی وجہ سے تبتہ الشہداء مشہور ہوا۔ ۱۰۱۱ء میں ڈوگر قوم کے ایک ولی نعمت اللہ نامی المشہور حاجی دیوان علی کی تربت قبرستان تبتہ الشہداء میں بنی اس وجہ سے یہ مقام خانقاہ علوبین ۴۳۱ سال کے بعد خانقاہ ڈوگراں کے نام سے مشہور ہوا اور اب تک اس نام سے مشہور چلا آتا ہے۔ اس خانقاہ علوبین سے متعلقہ اراضی بھی اب تک خاندان ڈوگراں کے قبضہ میں ہے۔ کچھ عرصہ عبداللہ گولڑہ کی نعش تبتہ الشہداء میں دفن رہی اس کے بعد نعش کو وہاں سے نکال کر ان کے مقام اقامت سون سکیسر کی سرحد پر جنوبی پہاڑوں کی کوہان پر سڑک کے متصل ان کو دوبارہ دفن کیا گیا۔ یہ مقام آج تک گولڑہ کے نام سے مشہور ہے اور اس جگہ پر پتھروں کا ڈھیر جمع ہے۔ حقیقت الاعوان کے مؤلف ہاشم الدین نے عبداللہ گولڑہ کے مزار کی نشاندہی ایک نقشہ کے ذریعے کی ہے۔ جسے صفحہ نمبر ۷۰۔۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

خانقاہ ڈوگراں یا مقام علوبین ضلع شیخوپورہ میں عبداللہ گولڑہ کا تشریف لے جانا اور سون سکیسر میں قیام کرنا عام روایتوں سے ثابت ہے۔

مرآۃ مسعودی اور تاریخ سالار مسعود غازی کے مطابق عبداللہ گولڑہ کے تایا سالار ساہو غازی نے سلطان محمود کے حکم پر جب کڑہ اور مانک پور کا علاقہ فتح کیا تو مانک پور پر اپنے بھائی سالار قطب حیدر شاہ غازی کو اور کڑہ میں عبداللہ گولڑہ کو ریاستی انتظام و دعوت و تبلیغ کیلئے متعین فرمایا' جب بالمسئو ضلع رائے بریلی پر قبضہ کیا تو یہ علاقہ بھی عبداللہ گولڑہ کے زیر نگرانی دے دیا۔ اس زمانے میں سالار ساہو کی مستقل قیام گاہ ستر کھ تھی۔ سالار

ساہو کی اجازت سے ان کے صاحبزادے سالار مسعود غازی بہرائچ کی جانب شعبان ۴۲۳ھ (جولائی ۱۰۳۲ء) میں روانہ ہوئے۔ اس سے قبل عبداللہ گولڑہ کو کڑہ اور بالمسئو ضلع رائے بریلی کا انتظام سونپا گیا تھا۔ سالار ساہو کی وفات کے بعد شاید عبداللہ گولڑہ واپس سون سکیسر کے علاقے میں آگئے ہوں گے۔ عبداللہ گولڑہ کی اولاد سون سکیسر کے علاقہ میں بکثرت موجود ہے۔ اس سے یہ گمان کیا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی آل اولاد کے ساتھ آخری عمر میں سون سکیسر کے علاقے میں مستقل رہائش پذیر ہوئے یا پھر ان کی اولاد نے اس علاقے میں مستقل رہائش اختیار کی۔ وادی سون سکیسر مطبوعہ فیروز سنز ۱۹۹۳ء کے مؤلف احمد غزالی نے قطب شاہ کے بیٹے عبداللہ گولڑہ کے بارے میں لکھا ہے کہ "حضرت عبداللہ کا رنگ چونکہ سرخ وسفید تھا اس لئے ہندوؤں نے انہیں "گورڑہ" کا لقب دیا جو لفظ "گورہ" تصغیر ہے۔ حضرت عبداللہ ایک بہادر اور پراثر واعظ تھے۔ ایک روایت یہ بھی بیان ہوئی ہے کہ ان کا نام گوہر علی تھا۔"

وادی سون سکیسر کے لوگ آپ کو "دادا گولڑہ" کہہ کر ان کی ذات سے اپنے قلبی تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ علاقہ سون سکیسر میں زیادہ تر حضرت عبداللہ گولڑہ کی اولاد آباد ہے۔

حضرت عبداللہ گولڑہ میر قطب شاہ کے پسر اکبر اور ان کے ایسے مقربین میں سے تھے جو تاحیات ان سے کبھی جدا نہ ہوئے۔ وہ بڑے بڑے جنگی محاذ ہوں یا بیدار شبوں کی عبادات کی مجالس آپ ہمیشہ حضرت قطب شاہ اعوان کے ہم رکاب رہے۔ ان کے دور جہاد میں زمین ہند کے سینہ پر اعوانوں کی جوانمردی کی جو داستانیں رقم ہو رہی تھیں ان میں حضرت عبداللہ گولڑہ کا اپنا حصہ شجاعت بھی شامل ہوتا رہا۔ وہ تحریک جہاد جو حضرت قطب شاہ اعوان نے شروع کی تھی۔ حضرت عبداللہ گولڑہ کے ہاتھوں ہی تکمیل پذیر ہوئی۔

جب حضرت قطب شاہ اعوان نے آخری سفر اختیار کیا تو بابا عبداللہ گولڑہ بھی ان کے ساتھ روانہ ہوئے۔ حضرت قطب شاہ کے وصال کے تین سال بعد ایک روایت کی رو سے تین صد اور دوسری کے مطابق پندرہ سو مجاہدین سمیت پھر ہند تشریف لائے۔ ان مجاہدین نے آپس میں قلعہ جات تقسیم کرلئے۔ حضرت عبداللہ گولڑہ نے اپنے بزرگوں کی جاہ ولایت، وادی سون سکیسر کو منتخب فرمایا۔ عرصہ چھ ماہ وادی سون سکیسر میں گزارنے کے بعد دوبارہ عازم جہاد ہوئے۔ اس مرتبہ تلوار زنی اور قوت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لاہور تک جا پہنچے۔ "ایک مخطوطہ میں یوں تحریر ہے۔

"وہاں چھ ماہ مقیم رہے اور کچھ اولاد اور کمزور آدمیوں کو طاقت ور اور برگزیدہ آدمیوں کی حفاظت میں چھوڑ کر لاہور کی طرف چلے گئے۔ سفر کی واپسی پر خانقاہ علوی میں قیام کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہندوؤں کے ایک معزز خاندان مسلمان شدہ کھوکھروں کے گھر میں شادی کرلی۔ چند سال وہاں مقیم رہے، ان کی اولاد پیدا ہوئی۔ اس جگہ کا نام خانقاہ علویین رکھا گیا۔" آج کل یہ جگہ خانقاہ ڈوگراں کے نام سے موسوم ہے۔

حسب دستور یہاں پر بھی اقامت کے دوران تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرتے رہے۔ ان دنوں میں یہ علاقہ ہندو آبادیوں کا گڑھ تھا۔ یہاں کے ہندو دودھ کو پینے سے پہلے جوش نہیں دیتے تھے۔ دودھ کو جوش دینا خلاف مذہب سمجھا جاتا تھا۔ حضرت عبداللہ گولڑہ نے ایک بار دودھ کو جوش دے کر پیا ہندو آبادیوں میں یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ ہندوؤں نے بعض بیمار گائیں جن کے تھنوں سے خون بہتا تھا لوگوں کے سامنے یہ کہہ کر پیش کیں کہ ان کی بیماری کا سبب اس مسلمان مجاہد کا عمل ہے۔ گویا ان کے جوش دے کر دودھ پینے کے عمل نے گائیوں میں بیماری پھیلا دی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ تحریک بڑا زور پکڑ گئی جب حضرت عبداللہ گولڑہ کو اس بات کی خبر ہوئی تو انہوں نے اسم اللہ پڑھ کر ان گائیوں پر دم کردیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے تمام گائیوں کا مرض جاتا رہا اور ان کی جسمانی حالت بالکل درست ہو گئی۔" قلمی مخطوطہ مملوکہ محمد سرور خاں میں یہ واقعہ کچھ اس طرح درج ہے۔ "انہوں نے اپنی ضیافت گاہ میں ایک روز کچا دودھ استعمال کیا۔ ان لوگوں کی رسم قدیم دودھ ابال کر استعمال کرنے کی تھی۔ اس سے بڑے چھوٹے' شریر اور بدمعاشوں کی جماعتوں میں شورش پیدا ہوگئی۔ ایک نے کہا کہ مسلمانوں کے شیخ نے اپنے احسان کرنے والوں کو اس برائی سے اچھی جزا دی۔ شیخ کو ایک مرید نے اطلاع دے دی۔ آپ نے کہا لاحول ولاقوۃ الاباللہ۔ پھر آپ نے ہر ایک گائے کو جمع کرنے اور ان کے تھنوں پر جوتیاں مارنے کا حکم دیا۔ صرف اس اجتماع سے تھنوں میں جو لہو تھا وہ صاف دودھ بن گیا۔ اس سے اشراف کے دلوں میں یقین زیادہ ہوگیا اور کفار کے دلوں میں نفاق جاگزیں ہوگیا۔ شرپسندوں کو حضرت عبداللہ گولڑہ کی اس کرامت سے اور زیادہ شرمندگی محسوس ہوئی مگر کافی ہندو یہ واقعہ دیکھ کر مسلمان ہو گئے۔ شرپسند ہندوؤں کو اندیشہ ہوا کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو اور لوگ بھی ان کا دھرم چھوڑ کر حلقہ بگوش اسلام ہوجائیں گے ان لوگوں نے اس پاکباز مجاہد کو ہلاک کرنے کی ناپاک سازش تیار کی۔ اس سازش میں وہ تمام تنگ نظر ہندو شامل ہوئے جو حضرت عبداللہ گولڑہ کی کرامت کو اپنے مذہب اور گاؤ ماتا کی توہین سمجھ رہے تھے۔ ایک اندھیری شب آپ کو تنہا پاکر ظالموں نے آپ کے منہ میں قلعی انڈیل دی اور آپ کو شہید کردیا۔"

مذکورہ بالا قلمی مخطوطہ میں تحریر ہے کہ "جسد مبارک کو خانقاہ ڈوگراں سے وادی سون سکیسر میں اول جائے اقامت کی طرف لائے اور اس جگہ سے جنوبی پہاڑوں کی بلندی پر شب باش ہوئے گولڑہ لاکر امانتاً" دفن کیا گیا۔"

ازواج و اولاد : حقیقت الاعوان کے مؤلف ہاشم علی نے خلاصۃ الانساب کے حوالے سے بروایت ابو منصور حسن یوں تحریر کیا ہے کہ گوہر علی (عبداللہ گولڑہ) کی فاطمہ بنت حسین عثمانی بیوی تھی۔ جس کے بطن سے اس کے پانچ لڑکے تھے۔ (۱) محمد (۲) احمد (۳) علی (۴) عمر اور (۵) زید پیدا ہوئے۔ باب الاعوان کے حوالے سے عبداللہ گولڑہ کی ایک بیوی سارہ تھی۔ جس کے بطن سے عبداللہ گولڑہ کے تین لڑکے (۱) احمد علی (۲) زمان علی اور

(۳) غلام علی تھے۔ عبداللہ گولڑہ کی تیسری بیوی کا نام مریم بنت عقیل تھا جس کے بطن سے عالم الدین بیٹا تھا۔ مختلف شجرہ جات کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عبداللہ گولڑہ کے آٹھ بیٹے تھے۔ (۱) عالم الدین (۲) احمد علی (۳) زمان علی (۴) غلام علی (۵) محمد (۶) علی (۷) عمر اور (۸) زید۔ اس کے ایک بیٹے احمد علی اور اس کے بیٹے بدر الدین عرف بدھو سے کوہستان نمک' وادی سون سکیسر میں اولاد بکثرت موجود ہے۔ اس کے علاوہ عبداللہ گولڑہ کی اولاد ضلع ہری پور' ایبٹ آباد' مانسہرہ اور کوہستان کے علاوہ کشمیر میں بھی آباد ہے۔

مولوی نور الدین نے باب الاعوان میں تاریخ کندلانی کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ گوہر علی (عبداللہ گولڑہ) شمالی پنجاب کے علاقہ کوہستان نمک کے کوہ سکیسر میں آیا اور اس کا لڑکا احمد علی معروف بہ بدر الدین ہوا اور بدر الدین کا لڑکا حسن دوست جس کی پشت سے اعوان گوہر شاہی کوہ سکیسر کی وادی میں بست سکونت ہے۔

وادی سون میں عبداللہ گولڑہ کے آٹھ بیٹوں کی اولاد آباد ہے۔
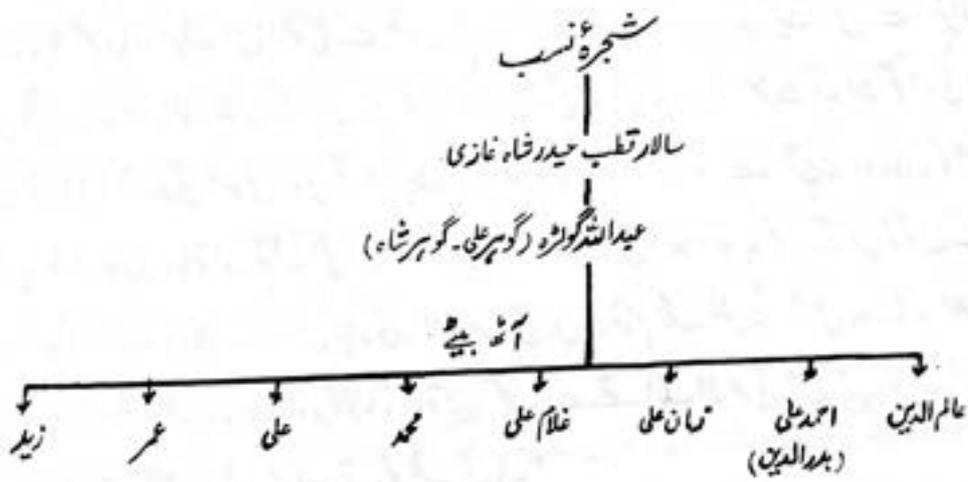
اگلے صفحات پر نور خانال گوت' اللہ وال گوت' مرزا خان گوت' لال کے گوت' طلمتال گوت' بمیال گوت' شیر شہال گوت' مخانے گوت' مغلال گوت' بلقیال گوت' گوندل گوت' جہانگیرال گوت' رجبال گوت' برال یا پھمیال گوت' سکھیال گوت' ٹھیال گوت' دسوال گوت' خانال گوت' بوتیال گوت' قاطبال گوت اور گھرنے یا غرنے گوت کے شجرہ جات شامل ہیں۔

سالار میر قطب حیدر شاہ غازی

شجرۂ نسب علامہ یوسف جبریل
(حال ساکن واہ کینٹ راولپنڈی)
قطب شاہ
گوہر شاہ (دادہ گولڑہ)
بدھو
دریا خان
اعظم خان
عظمت خان
برخوردار خان (خانان)
نور محمد - علی محمد
سلطان
احمد
حبیب
محمد
قطب خان
محمد خان
سردار علی
فرمان علی
سلطان علی
محمد یار
امیر خان
نور خان
علامہ یوسف جبریل - غلام محمد
شاہ نواز
شیر باز
جہان خان
فتح خان
اللہ یار
نور خان
محمد خان
محمد افضل
محمد انور
محمد فاروق
طارق
ظہور احمد
غلام محمد
دوست محمد
شاہ محمد
محمد اقبال

۔۔۔ سے
اللہ وال خان
۔۔۔ سے
مرزا خان
سردار خان
نواز خان
محمد خان
فتح خان
فتح خان
شیر محمد
احمد خان
نور خان
شیر باز
شاہ محمد
میاں محمد
شاہ محمد
محمد خان۔ شیر محمد
خدا بخش۔ احمد خان۔ علی محمد۔ فتح خان
شیر محمد۔ ذوالفقار۔ اشیار خان۔ دوست محمد
فتح خان
میاں محمد۔ شاہ محمد
محمد خان
محمد اسلم
جہان خان۔ عالم خان۔ شیر محمد
فضل محمود
نور خان
سہراب
محمد خان
جعفر خان
فتح خان
نور اعظم
خان بیگ
گل جہانیاں۔ علی محمد۔ دوست محمد۔ شیر محمد۔ فتح خان۔ احمد خان
علی محمد۔ میاں محمد۔ محمد رزاق
عبدالرحمان
محمد خان
محمد خان
احمد خان
غلام علی
شیر محمد
دوست محمد
علی محمد
محبانہ
مغل خان
مقرب خان
شیر جنگ
باز خان
شاہ نواز
فلک شیر
میاں محمد
احمد خان
گل محمد
خدا بخش
رحیم بخش۔ محمد نواز۔ شیر باز
رب نواز
فتح خان
شیر محمد
فتح خان۔ خان بیگ
محمد خان
شیر محمد
لال خان
احمد خان
شاہ محمد
عطا محمد
محمد شیر
محمد ریاض
محمد افضل
اکبر خان۔ محمد خان۔ شیر محمد
سرور خان
قاسم خان
محمد شیر
سرور خان
احمد خان
عالم خان
زاب خان۔ ظہر خان۔ میاں محمد

کھنگر خان
جہان خان
عالم خان
احمد خان
دوست محمد
میرباز
شاہ محمد
طوراخان
فتح خان
میاں محمد
شیرباز
مواز خان
شیر محمد
میاں محمد
محمد شیر
شیرباز

لال کے گوت
ص ۲۱۲ سے
کمال
لال
شیرباز
شاہ نواز
احمد خان
میاں محمد
فتح خان
شیر شاہ
شیرباز
میاں محمد
شیر محمد
شاہ نواز۔ سرفراز۔ ساجد احمد۔ رب نواز
ص ۲۱۲ سے
لال بیگ (عظمال گوت۔ گربال گوت)
محمد خان
احمد خان
فتح خان
احمد خان
شاہ محمد
فتح خان
میاں محمد
شیر محمد
غلام قاسم
شیرباز۔ شاہ محمد۔ احمد خان

۴۱۲ سے
عظمت خان ولد دریا خان (عظمتال گوت)
پہاڑ خان
حکیم خان (حکمال گوت)
محمد خان
کھیرن
میرباز
وساوا خان (وسوال گوت)
قطب خان
سلطان احمد
محمد خان
فتح شیر
عالم خان
شیر محمد
مہدی خان - محمد شیر
سرفراز خان
نور خان
فتح خان
جہان خان
محمد خان
غلام محمد
باز خان
نور محمد
سردار علی
شاہ محمد
دولت محمد
ملک شیر
دوست محمد
شیر محمد
احمد خان
گل شیر
شیر باز
محمد شیر
سکندر خان
محمد خان
محمد اقبال
شیر باز
شاہ محمد
محمد اسلم
محمد خان - مولا بخش - سردار علی
غلام عباس
مشتاق علی
محمد خان - فتح خان - محمد شیر
احمد شیر
فدا محمد
گل شیر
محمد امیر
محمد اقبال
محمد افضل
باغ علی
ستار خان
محمد خان
عالم شیر
احمد خان
مولا بخش
خدا بخش
شیر خان
محمد شیر
احمد یار
مولا بخش - محمد شریف - محمد امیر
میاں محمد - محمد امیر - علی محمد - عطا محمد
شیر محمد - عطا محمد - اللہ دتہ - غلام محمد - شاہ محمد
سردار خان
اللہ یار خان
غلام محمد - شیر محمد - محمد خان
شاہ محمد
علی محمد
دوست محمد

۳۱۲ سے
عظمت خان ولد دریا خان
صاحب خان
سلطان ۔ خان بیگ ۔ عبدالرحمان ۔ سلیمان ۔ مانک خان
نوازخان ۔ لال بیگ ۔ مقرب خان ۔ عباس خان ۔ کاکا خان ۔ مغل خان
(خان بیگال)
خان محمد
عالم خان ۔ سردار خان
نور دین
بخت جمال
کمال خان
لال خان
شیرباز
۴۱۹
صفحہ ۴۱۹
غلام علی
شیر علی
محمد خان
سردار علی
شاہ بیگ ۔ دوست محمد
شاہ محمد
شیرباز
محمد امیر
محمد نذیر
غلام علی ۔ سرفراز خان
محمد نسیم
شیر جنگ ۔ بہادر خان
غلام محمد
خدا بخش ۔ شیرباز
میاں محمد
فتح محمد
منظور احمد ۔ مقبول احمد ۔ ظہور احمد
شاہ محمد
محمد نواز
باز گل
سرفراز خان
فیروز خان
محمد حیات
عطا محمد ۔ علی محمد
سلطان محمود
خدا بخش
اللہ داد ۔ شیر محمد ۔ ظہیر خان
علی محمد ۔ میاں محمد ۔ نور محمد
منظور احمد ۔ ظہور احمد ۔ مقبول احمد
سلطان محمد
دوست محمد
فضل محمود
مقصود الٰہی ۔ محبوب الٰہی ۔ احسان الٰہی ۔ رشید احمد
شاہ محمد
سلطان مبارز ۔ غلام محمد
اختر اقبال
محمد اقبال ۔ محمد ریاض ۔ محمد فاروق
محمد خان
احمد خان
فتح خان
عالم شیر
احمد خان
فتح شیر
محمد شیر
احمد شیر
عزیز احمد
شیر محمد
نور محمد
میاں محمد
فتح محمد
محمد یونس
محمد رفیق ۔ محمد شفیق ۔ مظہر صدیق

شجرہ ۱۷
عظمت خان ولد دریاخان
صاحب خان
عبدالرحمان
امام دین
فتح دین
عالم شیر
شیرباز
خان بیگ
قطب خان
میاں محمد
محمد شیر
اللہ یار
سرخرو خان
جہان خان
طوراخان
فتح خان
میاں محمد
شیر محمد
دوست محمد۔ محمد خان۔ میاں محمد
میاں محمد۔ نورخان۔ لال خان۔ عطامحمد۔ شیر محمد۔ شاہ محمد
عالم خان
احمد خان
ظہور خان
دوست محمد
شاہ محمد
عطا محمد
شجرہ ۱۸
عظمت خان ولد دریاخان
صاحب خان
مالک خان
عباس خان۔ لال بیگ۔ مقرب خان۔ کوکا خان۔ مغل خان
نواز خان
فتح خان
محمد خان
اللہ یار
شیر محمد
مالک خان۔ شیرباز۔ امیر حیدر
مشتاق احمد
غلام محمد۔ بہاول خان۔ خان عباس۔ خان احمد۔ خان محمد
فیروز خان
فتح خان
خان ملوک
نور خان
جہان خان
احمد خان
علی محمد
شیرباز۔ احمد خان
عالم خان
فتح خان
احمد خان۔ فدا بخش مسافر
محمد نواز۔ محمد حیات۔ خدا بخش
آصف حیات
احمد خان۔ شہباز خان۔ محمد یونس۔ اکبر خان
شیرباز
شاہنواز
غلام محمد
مرجان علی
محبوب الٰہی
شیر محمد
عامر نواز۔ ساجد نواز
میاں محمد۔ محمد شیر۔ عالم شیر۔ شیرباز

قطب شاہ
عبداللہ گولڑہ
حسن دوست (سندروج)
سنید محمد - یا سنید محمد
(گوت رن سال)
احمد علی بدردین
بدھو
ملک طورخان
پیر بدھو (ترکھا) (ترکھو)
وریُم (داؤ اول) (جد دیوال)
داؤ دوم
جوگی
عبدالوحید (وتو)
رابنیا (ربی) ربنواز
گوندل
وڈھا
نڈھا
۴۲۱
وِن
سلطان جنوں
(آبادی مکڑی۔ سرلاپتی۔ شہر نجارگ)
(گوت جیال۔ کوٹلی، اعوانان۔ سرگودھا میں بستے ہیں)
جھام
مال
رانسی
لدھے

ملک طور خان ولد حسن دوست ولد عبداللہ گوڑہ
پیر مدھو (ترکھا)
خان خانال (خالان)
انور (مردوال، مکڑ ھوی گاؤں)
صہ ۴۲ سے
نڈھا
مال
(ڈھیکی اچھالو۔ کھوڑا)
گام
(ڈھیکی)
لدھے (لودھی)
(لودہی)
رانسی
جہلم۔ ونہار)
خیرالدین کھچلی ۔ ڈھلا کھچلی
حاجی
علی محمد
(گوت الوال)
صہ ۴۴۰
احمد
صہ ۴۳۳
منیر احمد۔ پیلو ۔ احمد
صہ ۴۳۳
موردٹی
بھٹی
بابو
کمال
محمدی
طیب
دریا خان
صہ ۴۲۲
خان بلاقی

صفحہ ۴۲۱ سے
دریاخان ولد طیب
اعظم
عظمت
برخوردار
صفحہ ۴۳۹
شمس
سرخرو
ملک شیر شاہ اوّل صفحہ ۴۲۳
شیر شاہ دوم صفحہ ۴۲۷
نواب خان صفحہ ۴۲۷
ملک شیر
سپارس صفحہ ۴۲۷
سلات
میاں بازا
عالم شیر
فتح شیر
احمد خان
اکبر خان
نور خان
میرا باز
شاہ محمد صفحہ ۴۴۴
سلطان محمود (موندھا)
(گاؤں جابہ۔ ولی۔ سون سکیسر)
شیر محمد صفحہ ۴۲۳
محمود خان
محمد خان
نور محمد
قطب خان
محمد شیر
شاہ نواز
مدد علی
جہان خان
فتح خان
سردار
دوست محمد
محمد خان
گل محمد
غلام محمد
شیر باز
شیر محمد
علی محمد
محمد حنیف
محمد امیر
غلام حسین
غلام نبی
دوست محمد
غلام محمد
علی شیر
فلک شیر
شیر افضل
گل شیر
امیر محمد خان
شیر باز
مظفر خان
عمر حیات
محمد خان
قاسم
اللہ یار خان
غلام محمد
دوست محمد
شاہ نواز
شاہ محمد
عطا محمد
ضرار علی
فیروز خان
سکندر خان
محمد حنیف
سرور خان
سرفراز خان
خدا بخش
شیر محمد
محمد امیر
اصغر علی
اختر
مختار احمد
سجاد احمد
(جیبکی کے ممبر پراونشل اسمبلی بنے)
اختر
سلطان سرخرو
عالم خان
نواب خان
احمد خان
سرفراز خان
محمد خان
محمد علی
محمد خان
سلطان مبارز
محمد خان
اکبر خان
امیر خان
محمد سعید
محمد شیر
محمد خان
محمد نواز
عمر دراز
محمد حیات
گل شیر
شیر باز
احمد نواز
سرور خان
سلطان محمود
شوکت حیات
افضل حیات
اسلم حیات
مظفر حیات
اکرم حیات

ص۴۲۲ سے
اعظم
شیر شاہ اوّل
نور خان
محمد خان
میر باز
حبیب
سردار علی
محمد شیر
احمد خان
خان عالم
مقبل خان
اللہ یار
بہاول دین
خان بیگ
فتح خان
اومل خان
قطب
عبداللہ خان
انعام محمد
عالم شیر
شاہ نواز
فتح شیر
میاں محمد
حق نواز
شاہ محمد
اللہ داد
شاہ نواز
فیروز
محمد نواز
محمد خان
اللہ یار خان ۔ شیر محمد
قاسم
خدا بخش ۔ شیر محمد ۔ محمد خان
محمد امیر
پرویز اختر
ص۴۲۲ سے
اعظم
ملک شیر شاہ اوّل
نور خان
شیر محمد
شیر شاہ
عالم خان
کاملے باز
میاں احمد
فتح شیر
فتح خان
محمد شیر
احمد خان
شیر محمد
عبدالرحمان
محمد حیات
محمد خان
زبیر حیات
سکندر حیات
جاوید حیات
احمد خان
نور محمد
شیر محمد
دوست محمد
شیر دل
سردار علی ۔ ملک غلام علی
(چیف جسٹس رہے)
ڈاکٹر شیر افضل
غلام محمد
ص۴۲۲ سے
اعظم
ملک شیر شاہ اوّل
نور خان
نور محمد
احمد خان
محمد خان
سکندر خان
سلطان احمد
جہان خان
اللہ یار خان
فتح خان
محمد شیر
شاہ محمد
قاسم
بہاول
احمد یار
محمد حیات
میاں محمد
فتح خان
دوست محمد
سردار علی
علی محمد
احمد خان ۔ محمد خان
گل نواز
شاہ محمد
محمد خان
سلطان سرخرو ۔ شیر جنگ
فلک شیر

صہ ۴۲۲ سے
طیب
دریا خان
اعظم
شیر شاہ دوم (شیرشہال گوت۔ جیلے)
سیدباز
اللہ وال
(اللہ والی گوت)
غنچہ
(غنچہ ال گوت)
مرزا
طورا
شاہ محمد
فتح خان
شیرباز
میاں محمد
مواز خان (رگھیلا)
شیر محمد
میاں محمد
میاں شیر
شیرباز
احمد خان
میراں بخش
فتح خان
فتح شیر
نور خان
سہراب خان
(سہرابی گوت)
جہان خان
عالم خان
مقرب خان
احمد خان
فلک شیر
زر اعظم
محمد خان
فتح خان
جعفر خان
خان بیگ
دوست محمد
گل محمد
محمد اقبال خنجرال
محمد نواز خنجرال
غلام علی
دوست محمد۔ علی محمد۔ شیر محمد۔ احمد خان۔ محمد خان
مراز خان
سردار خان
فتح خان
محمد خان
شیرباز
نور خان
فتح خان
شیر محمد
احمد خان
ذوالفقار۔ الشرباز
دوست محمد۔ شیر محمد
نمبردار
میاں محمد
شاہ محمد
شیر محمد
محمد خان
فتح خان۔ خدابخش۔ احمد خان۔ علی محمد
شیر محمد
جہان خان۔ عالم خان۔ شیر محمد
فتح خان
نمبردار
محمد خان۔ محمد اسلم
فضل محمود
محمد اقبال
پرویز اقبال
دوست محمد - احمد خان۔ شیر محمد - گل جہانیاں۔ علی محمد۔ فتح خان۔ صوبیدار عبداللہ خان محمد خان
علی محمد۔ میاں محمد۔ محمد رزاق
شیرباز
محمد نواز۔ رحیم بخش۔ خدا بخش
فتح شیر
میاں محمد
جہان خان
عالم شیر
علی محمد
شیر محمد
میاں محمد
فلک شیر۔ محمد شیر

ص۴۲۴ سے
شیر شاہ دوم
مرزا
نور خان
مخانہ (دگوت مخانے)
شیر بھٹ
شاہ نواز
بازا
گل محمد
احمد خان
میاں محمد
ربنواز
شیر شاہ
محمد خان
شیر محمد
فتح خان
دوست محمد۔ غلام محمد۔ عطا محمد۔ شاہ محمد۔ سخی محمد۔ سردار محمد۔ سلطان محمد

ص۴۲۴ سے
مرزا
نور خان (دگوت شیر شہال)
فتح شیر
جہان خان
عالم شیر
میاں محمد
میاں محمد
فلک شیر۔ محمد شیر
شیر محمد۔ علی محمد

۴۲۴ سے
شیر شاہ دوم
مرزا
نور خان
مغل خان
(مغلال گوت)
موگلال
خان بیگ
فتح خان
محمد خان
شیر محمد
لال خان
فتح شیر
شیر باز
عالم شیر
سردر خان
عالم خان
احمد خان ۔ خدا بخش
لال خان
نور محمد
ظہور خان
میاں محمد
محمد خان
شیر محمد
اکبر
شیر شاہ
شیر افضل
عطا محمد
شاہ محمد
ڈاکٹر محمد شیر
ڈاکٹر محمد ریاض ۔ ڈاکٹر محمد افضال
میاں محمد ۔ محمد امیر ۔ محمد شیر
عالم شیر
شیر محمد ۔ شاہ محمد ۔ محمد خان ۔
غلام محمد

۴۲۴ سے
دریاخان ولد طیب
اعظم
نواب خان
کمال
لال خان
احمد
محمد
محمد بخش
علی محمد
شیر محمد
احمد خان
شیرباز
شیرباز
شاہ محمد
شیرباز
شاہ نواز
کیپٹن دوست محمد
شیر محمد
شاہ محمد
محمد احسان
عطا احمد
گل شیر
محمد اقبال
محمد امیر۔ شیرباز۔ احمد خان۔ رب نواز
۴۲۴ سے
دریاخان ولد طیب
اعظم
سپارس
ہست
گولن
(گولنال گوت)
میاں محمد
احمد خان
لال بیگ
موار
فتح خان۔ میاں محمد۔ شیر شاہ
رب نواز۔ ساجد احمد۔ سرفراز۔ شاہ نواز
خان بیگ
احمد خان
محمد خان
شیر محمد۔ فتح خان۔ میاں محمد
حافظ فتح خان
غلام قاسم
احمد خان۔ شاہ محمد۔ شیرباز
صفدر محمود
شاہ محمد
احمد خان
فتح خان
نواز
شیر محمد۔ شیرباز۔ سرفراز۔ گوجر
میاں محمد
علی محمد
شیر محمد
احمد خان
احمد یار
میاں محمد
محمد نواز
فیروز خان۔ فتح خان

خان بلاقی ولد طیب ص۴۲۱
(گوت بلقیاں)
سرخرو خان
شاہ عالم
اللہ یار
سرخرو
فتح خان
یارگل
سلطان
سرخرو
نور محمد
گلا
عبدالرحمان
خان محمد
جہان خان
رن باز
میاں محمد
جہانیاں
صاحب خان
محمد خان
اللہ یار
نور خان
جہان خان
عالم
فتح خان
شیر محمد
محمد شیر
نور محمد
فتح شیر
محمد نور
ڈاکٹر محمد افضل
غلام علی۔ سلطان علی۔ عباس علی۔ شمشیر خان
گل خان
محمد
نور محمد
جعفر خان
علی محمد
شیر محمد
میاں محمد۔ فتح محمد
خدا بخش
محمد نواز
سرفراز
دوست محمد۔ احمد خان
فتح خان
محمد خان
عالم خان
الہی بخش
میاں محمد
غوث محمد
شیر باز۔ جعفر۔ محمد خان۔ فتح خان
محمد شیر۔ اللہ یار۔ شیر باز۔ شاہ نواز
محمد خان۔ جہانیاں۔ محمد شیر۔ احمد یار
میاں محمد۔ مسعود احمد
قادر بخش۔ خدا بخش
دوست محمد۔ فتح شیر۔ فلک شیر۔ محمد شیر
خیر محمد
علم شیر
گل شیر
اورنگزیب۔ شمشیر۔ احمد یار۔ شاہ نواز
احمد شیر۔ ریاض۔ خالق داد۔ احمد نواز
نور محمد
شیر محمد
فتح محمد
غلام محمد
فرید احمد
شاہ محمد
مقبول احمد۔ منظور احمد
علی محمد
خدا بخش۔ دوست محمد
محمد نواز
غوث محمد۔ میاں محمد
شاہ محمد
محمد حیات
عطا محمد
دوست محمد

۴۲۹ سے
میراحمد بن حاجی بن کھچلی بن بابا جھام
اکو (برخے)
باخو (گوت باخووال)
بخشو
دھیرو
احمد
اولیاء
اللہ یار
محمد
غلام محمد
علی محمد
اللہ داد
عبدالرحمٰن
سرخرو خان
غلام اکبر
محمد نواز ۔ محمد رزاق
غلام حسین
محمد اسلم
محمد منظور
سرفراز ۔ نورخان ۔ لال خان
عارف ۔ آصف ۔ میاں محمد
رجاوا
حکیم
جھنگی
وریام
بازا
رحمت
روشن
نعمت
صاحب
جہانان
شمس
نورخان
کمال دین
میاں عیسیٰ
میر عبداللہ
مقیم
شفیع
یار محمد
خان محمد
فتح خان
میاں احمد
مرتضیٰ
عالم
نذر
میاں محمد
علی محمد
عطا محمد
ولی محمد
شیر باز
شیر محمد
شیر باز
میاں محمد ۔ شیر دل ۔ دوست محمد
سواز ۔ شاہ نواز ۔ شیر باز
شیر
شاہ نواز
جہانیا
میاں محمد
غلام محمد
محمد سلیم ۔ محمد نعیم
محمد ریاض ۔ محمد اعجاز
احمد
محمد
گونا (سوتیلے)
رحمان
امیر
یارا
اللہ یار (سوتی)
نورخان
میاں محمد
محمد علی
فتح محمد ۔ شیر محمد
گل محمد
لال
رحمت
برخوردار (گوت اکوال، برخے)
سلطان احمد
سوہنا
محمد شیر ۔ فتح شیر
عبدالغفور
شیر
افضل
محمد خان
سواز ۔ مغل ۔ مقرب
محمد خان
اللہ یار
محمد خان ۔ احمد خان ۔ فتح خان ۔ لال خان
اللہ داد برخا ۔ گل شیر برخا ۔ شیر باز برخا ۔ خدا بخش برخا
محمد اسلم
محمد عمرخان
محمد عمران

بابا جھام
کھچلی
حاجی
پیلو صفحہ ۱۹ سے
بوسیا
میاں
داؤد
مٹھن
بخشو
کالا
ہیروان
لالا
پسارخ
امیر
کھیا
خان
قطب
ہیرا
ہبت
خدایار
شیر محمد
جہان
راج علی
شیر محمد - فلک شیر
نورخان - خانان - اشرف یار - فتا
خان بیگ
لال
شیر باز
محمد رزاق
عالم خان
محمد شیر
گلاشیر
شمشیر
احمد خان
فلک شیر
شاہ نواز
محمد
احمد
محمد نواز - گلاباز - شیرباز
فتح شیر
میاں محمد
نور محمد
عالم شیر
فدا محمد
داؤد ولد ملوک ولد ہبت ولد معمور ولد میر احمد
اسحاق
خوشحال صفحہ ۳ سے
اعظم
صاحب
نور خان
نور محمد
قطب
نورخان
محمد خان
جہان خان
بہاولا
گوت عیسال
نواز
فتا
شیر محمد
میاں محمد
احمد
اشرف یار - میاں محمد - عالم - علی محمد
شاہ محمد
محمد امیر
بابا جھام
کھچلی
حاجی
میر احمد
محمود
کمال دین
عیسیٰ
شہاب الدین
رکن دین
کمال علی
ملا
محمد داد
اکرم
خیر محمد
نور محمد
میاں محمد
نیاز علی
حبیب - گل محمد
فتح دین - نظام دین - فضل دین
علی محمد
غلام احمد
نذر عالم
شیخ احمد - حاجی احمد - سلطان احمد
بشیر عالم - نذیر عالم - کرنل محبوب عالم - کرنل عطا رسول - میجر عطا محمد
لال
نورخان
اشرف یار
محمد
فتا
عالم شیر
فتح خان - شیر باز
گل شیر
اشرف
احمد
نورخان - فتا

گوندل
سلطان جموں
ودھا روا ڈا
نڈھا
پال
حسینی
کبیر خان
بابو
گوندک
شیخ احمد
درویش
کمال دین
گام
کھچلی
احمد حاجی
علی محمد
پیلو
موروثی
بھٹی
بابو
کمال
یعقوب
احمدی
فتح خان (فتو)
قائم خان
میر خان
پتول
عنایت
عثمان
باخو
قطب
منڈھا
رحمت
بڈھا
پہاڑ جو
اعظم
بخشو
محمد
احمد
اختیار
اللہ یار
سگھر
میاں محمد
میاں جمال
چراغ
محمد اعظم (لا ولد)
طاہر
علی گوہر
شاہ ولی
الٰہی بخش (لا ولد)
قطب
رحیم
عالم شیر
مولا بخش
دوست محمد
شیر شاہ
گل محمد
خان بیگ
میاں محمد
غلام محمد
احمد
فتح خان
میاں محمد
مظفر - اقبال
ممتاز
قطب خان
دسگھراں گوت
اللہ داد
غلام محمد
سرخرو
قاسم علی
لال خان
سردار خان
محبوب
عبداللہ
مردان علی

(گوت جہانگیرال)
جہانگیرا
زمان (زما)
بھنی
صہ ۴۴۴
نورخان
شاہ ولی
شیرباز
معاز
نوراحمد
صہ ۴۲۱
کھچلی
احمد
نورمحمد
اختیار
غلام علی سلطان علی زمان علی
اعظم
ہست
گل باز
مقرب
سلطان محمد
میاں محمد
اوجل خان
محمد صادق
محمد اکبر
خدا بخش
سرفراز
احمد خان
فتح محمد
محمد ریاض
میر افضل
محمد اکرم
میرباز
محمد نواز
حق نواز
میاں محمد - علی محمد - سلطان احمد - میاں احمد
چراغ
شاہ نواز
محمد
احمد
نورمحمد
فتح محمد
میاں محمد - محمد
علی محمد
اشیار
فدایار
نورمحمد
خیرشاہ
گل محمد
احمد خان
قاسم علی
غلام علی
نورزماں
صہ ۴۲۱
جام
کھچلی
آبادی - دھدھر
حاجی
ملا محمد
صہ ۴۲۱
ماما
محمود
صہ ۴۳۸
اچھال
فتح (فتا)
شیخ احمد
سوار
اشیار
صادق
غلام قادر
حیدر ماما
(دھدھر)
میاں محمد - میاں غلام محمد - سلطان بخش
دوست محمد - امیر محمد - عطا محمد - جعفر
مولوی گل محمد
الٰہی بخش
خدا بخش
محمد نواز
صالح محمد
سلطان
دھلا
ککو
امیر
احمد
بدھا
فتح محمد
بڈھا
سید احمد
روشن
پیر بخش
امیر محمد
گل محمد
نورمحمد
محمد
نورخان
ہشت
نورخان
محمد
قاضی
دوست محمد
غلام محمد
شیر محمد
میرا
جہانگیر
علی محمد
لال
مراد علی
جہان خان
رحمان
شمشیر
نورخان
گھیبا
فتح میر
گل محمد
فتح محمد
میاں محمد
صالح محمد - علی خان - میاں محمد
لال خان
غلام حسین
گل محمد - شیر محمد - حسن
غلام نبی
عبدالکریم - فضل کریم - محمد سلیم
غلام محمد نابینا
غلام حسین
ممتاز
اختر
میاں محمد
امیر محمد
یعقوب - شاہ محمد - عطا محمد - نورمحمد
شفیق - اجمل - رفیق
عبدالمالک
عبدالحق
محمد رشید
محمود

۴۳۲
گوت جہانگیرال
آبادی دھدھر
جہانگیرا
بٹنی
محمد
پھتھال
غلام محمد
اللہ یار
عبداللہ
میرباز
خانہ
عطا محمد
نور محمد
حافظ گل محمد
خدایار
میاں محمد
شاہ محمد
محمد اقبال
محمد خان۔ خدا بخش۔ الہٰی بخش
احمد یار
خیر
میاں محمد
محمد امیر۔ محمد اسمٰعیل۔ صدیق۔ حنیف
خالق داد
ولی محمد
چراغ علی۔ فتح شیر۔ محمد یار۔ سردار
عباس علی (لاولد)
نور محمد
شاہ محمد
نور محمد۔ سعید۔ میرباز۔ محمد حیات
فتح محمد۔ میاں محمد۔ سلطان محمد۔ فرمان علی۔ غلام علی
غلام محمد
نور محمد
یوسف
صادق

بابو بن بھٹی - سوروٹی - پیلو - حاجی - کھیلی - جھام
کمال دین
احمدی - محمدی - فتح (فتو)
طیب (تھب) رجب (دوجیال گوت)
پناہ
سعد اللہ
محرم خان
معاذ
عبداللہ (ابو)
حبیب اللہ
رحمت
سلطان
پہاڑہ
عرب
محمد - احمد - مراد
محمد
فتح
بہاولا
علی محمد
احمد
خیر محمد
حکیم
چراغ
قطب
زمان (زماں)
نور خان
سلطان
سارنگ خان
لونگ
فتح خان (دھچیال)
شیرباز
جہاناں
اللہ یار خان
شاہ نواز
شیرجنگ
عالم
سرخرو
جو مار (جمعہ)
محمد
فتح شیر
ہمت
عالم
فضل - امام دین
شیرباز
عبدالرحمان
سرور خان
شیرباز
شاہو
احمد - محمد - سردار - شیر محمد
محمد یار - عمران خان - سردار
احمد خان
محمد خان
شیرباز
محمد نواز
محمد افضل
میاں محمد
اللہ یار - عالم خان - محمد خان - شیر شاہ
اقبال
محمد خالق
سردار علی - احمد - نور احمد
شاہو - غلام محمد (باباڈولا)
شیر محمد
الٰہی بخش - ظفر اقبال
شاہ محمد
محمد خان
دوست محمد
میاں محمد
نور خان
احمد خان
غلام محمد
شیر محمد
شاہ محمد
اللہ یار
نور خان
خاناں - بیگا - نور محمد
دوست محمد - گل محمد - فلک شیر
شیرباز - شاہ نواز
لال بیگ
جاوید - اقبال
شیر جنگ
ربنواز - سرفراز - خدابخش - کرم - ریاض
خدابخش
شہباز خان - نصیب خان - میاں محمد
اللہ یار
علی محمد
ربنواز - محمد نواز
فتح خان
فیض محمد
میاں محمد
خالق
شیر افضل
نور احمد
میاں محمد
علی محمد
میاں محمد
شاہ محمد
محمد خان
محمد ایوب

(نڈھیال گوت)
قطب شاہ
عبداللہ گولڑہ
بدھو
طور
پیر بدھو
رڑکھو
دیوا اول
دیوا دوم
جگا
ربی
سلطان جیون۔
وڈھا
نڈھا
کمل
جھام
لڈے
(لودی)
رنسی
ملال
سن
اسمٰعیل
دوست محمد (دوسا)
قائم علی
شیخ احمد
خندو
چاکر
جونا خان
(چھبا خان)
ص ۴۴۱
لال محمد
سبز علی
گولا
ص ۴۴۱
(گوت پوتیاں
کھیکی)
جھام
سدھل
جلال
دھیرو (اللہ بخش)
پیراک
رحمت
پیاجا
شادی
مقیم۔
دھیرو
بانی
دارا
شمس (سلیمان)
سلطان
گل محمد
شرفا
جہاناں
بوٹی
سرخرو خان
یعقوب
کمال دین
احمدی
محمدی
فتح خان
رجب
طیب (نجب)
دریا خان۔
خان بلاقی
بلقیال گوت
عظمت۔ برخوردار (باکو)
اعظم خان
سرخرو خان
نواب خان
محمد خان
عزت
احمد
لال خان
کمال
گل زمان
سلطان۔ احمد خان
اختیار
اعظم
خلاص
محمد
علی اکبر
مولا بخش
پیراں بخش
اللہ دتہ
میاں محمد
عطا محمد
نور محمد
دوست محمد
گل محمد
اللہ داد
میاں محمد
نور محمد

۴۳۳ جام
گوت براں (دہتھیال)
دھدھر

جھام ص ۴۳۲
بابو
کمال دین
یعقوب
غلام حسین
رحمان
روشن
کالی خان
شہادت
خان محمد
احمد
محمد
نور محمد
خیرا
اعظم
محمد
بوٹا
بہاول خان
میاں محمد
علی محمد
غلام محمد
الٰہی بخش
محمد بخش
شمشیر
لال
سلطان
احمد یار
حسن
خانون (لاولد)
سیدا
امیر
فتا
شیرباز
اگر
دلاور
شمشیر
میاں محمد
سردار
اللہ یار
بخش
محمد خان
احمد یار
محمد یار
میاں محمد
شیر محمد
عطا محمد
منظور
احمد
فتح محمد
نظام دین
میاں محمد
محمد شیر
صدیق
رفیق
اللہ یار
خدا یار
سردار
اللہ دتہ
شاہ محمد
خدا بخش
میاں محمد ـ نور احمد ـ نور محمد ـ احمد خان ـ گل محمد
فتا
شیر
فتح دین
نور خان
فتا
محمد شیر
قطب
نجیب اللہ
محمد بخش
محمد نواز
احمد بخش
یارو
نور خان
شیر محمد
محمد
نور محمد
علی محمد
فتح خان ـ خیر محمد ـ محمد اکبر ـ میاں احمد ـ شاہ محمد
غلام رسول ـ لطیف ـ اقبال
قطب ـ شیرباز
شیر محمد
خدا بخش
رب نواز

موروثی بن پیلو ۔ حاجی ۔ چھپلس ۔ گام ۔ نڈھا۔
بالو
کمال
محمدی
طیب
دریا خان
اعظم
عظمت
برخوردار
بیان کردہ
ملک محمد شیر/وسوال
خان محمد
(گرت خانال)
کھبیکی
سیدا
احمد خان
سردار
شیر باز
نور محمد
سلطان مبارز
نور خان
ابو فیاد
وساوا
سوہنا خان
اشداد
اکبر خان
رنواز
محمد دین
نور دین
محمد فیروز
اخلاق احمد ۔ خالد محمود ۔ سکندر حیات ۔ خضر حیات ۔ ظفر حیات
قمر رضوان
مغل خان
بہاول بخش
محمد خان ۔ اللہ یار خان ۔ فتح خان ۔ شیر محمد
عزیز خان
اقبال ۔ رفعاس
ریاض
رنواز ۔ ممتاز ۔ ریاض ۔ سرفراز ۔ شیر باز ۔ نواز
دوست محمد ۔ لال خان ۔ غلام محمد ۔ نور خان ۔ عطا محمد ۔ احمد خان ۔ محمد رمضان
محمد خیر ۔ اللہ دین ۔ احمد یار ۔ سرور خان
گل شیر
غلام سبحانی ۔ اختر محمود
شیر محمد
ارشد محمود
میاں محمد
شمشیر خان
شاہ محمد
اسلم
احمد شیر
فیصل محمود
فیروز خان
اکبر خان
اورنگزیب ۔ محمد سلیم ۔ محمد اصغر
اجمل
اختر اقبال

صہ ۲۱؟
ندھا
بھام
غلپی
حاجی
احمد
علی محمد
ہیتم
عوان
مجری
حمید
سیدا
شادی
سلیمان
سماعیل
سعادت
صاحب ہیتم
رحمت
ہست
اجو
عزت
پہار
نوازش
سلطان
کمال
انشیار
داؤلا
خیر محمد
احمد
محمد خان
فتح خان
محمد
لال
محمد
شیخ احمد
نورخان - شیرباز - فرمان - فتح دین
زما
چراغ
مواز
چراغ - شفا
اگر
شاہ نواز
سردار
سلطان
خان
سلطان
محمد یار
محمد
احمد
بچ
زما
خان بیگ
رحمان
خان بیگ
جہان خان - نورخان - محمد
فتح خان
جہانگیر
احمد خان
فتح خان
علی محمد - غلام محمد
اکبر
محمد خان
محمد امیر - محمد نواز - شاہ محمد
علی محمد
نسیم اختر
اشرف

سبز علی۔ لال محمد۔ اسلاوال۔ باکر۔ چاکر۔ خندو

جونا خان۔ سورنک۔ خندو

۴۳۶

گولا

سالات ۔ رحمت ۔ صاحب

امانت ۔ ماما

جہانان ۔ جویا

سرخرو ۔ نور خان

عباس ۔ محمد خان

فتا

قطب ۔ تطب ۔ محمد یار ۔ عالم ۔ فتا

۴۳۶

جونا خان (چھبا خان)

بہاب ۔ مٹھن ۔ یارا

پیر بخش

عبدالرشید

اسلام ۔ علی خان ۔ وساوا

جہانان ۔ محمد یار

نواب

اعظم

فتح خان

محمد ۔ بڈھا ۔ خان مالک ۔ خانان

چراغ ۔ محمد ۔ منشا ۔ احمد

جوایا ۔ بوٹی

سیدا

غلام محمد ۔ گھیا ۔ شاہنواز

فتح محمد ۔ طورا ۔ مقرب ۔ اکرم علی

میراز

عطا محمد ۔ غلام محمد

شیر محمد ۔ گل محمد

میاں سلطان ۔ سرخرو ۔ بڈھا ۔ اکبر دالا ۔ گوگل ۔ اشرار

اسلم ۔ طورا

غلام محمد

عبدالحی

شاہنواز ۔ شیرا

پہلوان

میاں محمد ۔ مراز

میراز

سوہنا

محمد حسین ۔ مجید شریف

شاہ محمد ۔ عطا محمد

نور محمد ۔ خان محمد ۔ پھلا ۔ فتح شیر

میاں محمد ۔ شیر محمد ۔ غلام علی ۔ گل محمد

عباس ۔ میر عبداللہ ۔ مولا بخش

محمد نواز ۔ بہرشے

جہان خان ۔ فتح خان ۔ نور خان

دوست محمد

میاں محمد ۔ شیر محمد ۔ گل محمد ۔ غلام محمد

اشرار

شاہ محمد ۔ علی محمد ۔ گل محمد ۔ فتح شیر ۔ سلطان

مولا بخش ۔ سلطان محمد

میاں محمد ۔ علی محمد ۔ دوست محمد

میاں محمد ۔ نور محمد ۔ شیر محمد

شیر محمد ۔ فتح محمد

شیر محمد

محمد حسین ۔ نور حسین ۔ غلام حسین ۔ منظور حسین

طارق ۔ فدا حسین

دریا خان ولد طیب
عظمت (عظمتال گوت)
صاحب خان۔ پہاڑ خان ص ۴۴۴
سلطان
خان بیگ
فتح دین
مانک خان
خان زمان (لاولد)
احمد خان
سردار خان
عالم خان
قطب خان
مقرب خان۔ موا خان۔ جہان خان۔ کاکا خان
فتح خان
محمد خان۔ شیر محمد۔ نور محمد
عالم شیر
نور دین
طورا
فتح خان
جہان خان
میاں محمد (لاولد)
فتح خان (لاولد)
احمد خان
محمد شیر
احمد شیر
منشی علی محمد۔ نور محمد۔ میاں محمد۔ دوست محمد
سلطان محمود
مقبول احمد۔ منظور محمد۔ ظہور احمد
فضل محمود
محبوب الٰہی
احسان الٰہی
مقصود الٰہی
احمد خان۔ عالم خان
ظہور خان
حنیف ۔ امیر
سلطان مبارز۔ غلام محمد ۔ شاہ محمد
اختر اقبال
محمد اقبال۔ محمد ریاض
میاں محمد۔ شاہ محمد۔ محمد خان۔ شیر محمد۔ دوست محمد
میاں محمد
فتح محمد
محمد یونس ایڈووکیٹ
محمد رفیق
محمد شفیق
مظہر صدیق
نور خان
جہان خان
علی محمد
عالم خان
فتح خان
محمد نواز۔ محمد حیات۔ خدا بخش۔ احمد خان
محمد خان
شیرباز
محمد یونس۔ شہباز خان۔ احمد خان۔ اکبر خان

عظمت
صاحب خان
مالک خان
موازخان
مقرب خان
عباس خان
کاکا خان
مغل خان
لال بیگ
غلام علی
محمد خان
فتح خان
شیر محمد
اللہ یار (لاولد)
شاہ نواز
شیر محمد
شیر جنگ
بہادر خان
غلام محمد
سردار علی۔ محمد خان۔ شیر علی
امیر حیدر۔ شیر باز۔ ملک خان
مشتاق احمد
دوست محمد۔ شاہی بیگ
محمد شیر۔ میاں محمد۔ عالم شیر۔ شیر باز
شیر علی
گل شیر
شیر باز
شاہ محمد
خان محمد۔ خان عباس۔ بہادر خان۔ غلام محمد۔ خان احمد
نذیر
امیر
نعیم
سرفراز۔ غلام علی
فیروز خان
خان ملوک
فتح خان
خدا بخش۔ شیر باز۔ میاں محمد
فتح محمد
منظور احمد۔ مقبول احمد

ص۴۲
دریا خان ولد طیب
اعظم
ملک شیر شاہ اوّل (گوت شیر شہال)
زور خان
میرباز
طورا
شاہ محمد
فتح خان
شیرباز
موز خان (چھیدا)
میاں محمد
میاں محمد
شیر محمد
شیرباز ۔ محمد شیر
احمد خان ۔ میراں بخش ۔ فتح خان
ص۴۳
دریا خان ولد طیب
عظمت
پہاڑ خان
حکیم خان
میرباز ۔ محمد خان (لاولد) کھیرن (کھیرن گوت)
ستار خان
عالم خان
(لاولد)
فتح شیر
سوار خان
اللہ یار خان
نور خان ۔ فتح خان ۔ جہان خان ۔ محمد خان
محمد خان
غلام محمد
شاہ محمد
فلک شیر
گل شیر ۔ شیرباز ۔ محمد شیر
علی محمد
دوست محمد
سکندر
محمد اقبال ۔ محمد خان

تلب شاہ
عبداللہ گوراہ
احمد علی (بدر دین بدھوم)
طور
پیر بدھو
ترکھو
داؤد اول
داؤد دوم
جوگی
گوندل
بھام
علی محمد
بھٹی
بابو
یعقوب
غلام حسین
سخا (گوت سجیال)
رحمان ص ۴۴۶
عون ص ۴۴۶
صاحب
امیر
حکیم
اللہ وال
دیلاور
ماہی
احمد
نظام دین
میاں محمد
احمد
نور
مصطفیٰ
محمد شیر
محمد صدیق
محمد رفیق
خان بیگ
مغل خان
محمد (لاولد)
محمد خان
افضل
اکرم
فیروز خان
شاہ محمد
میاں محمد ۔ نور احمد ۔ نور محمد ۔ احمد خان ۔ گل محمد
زمان
چراغ
عالم شیر ۔ فتح شیر ۔ محمد شیر
(لاولد)
نور احمد
احمد
میاں محمد
خان بیگ
حاجی ۔ حافظ فضل الٰہی
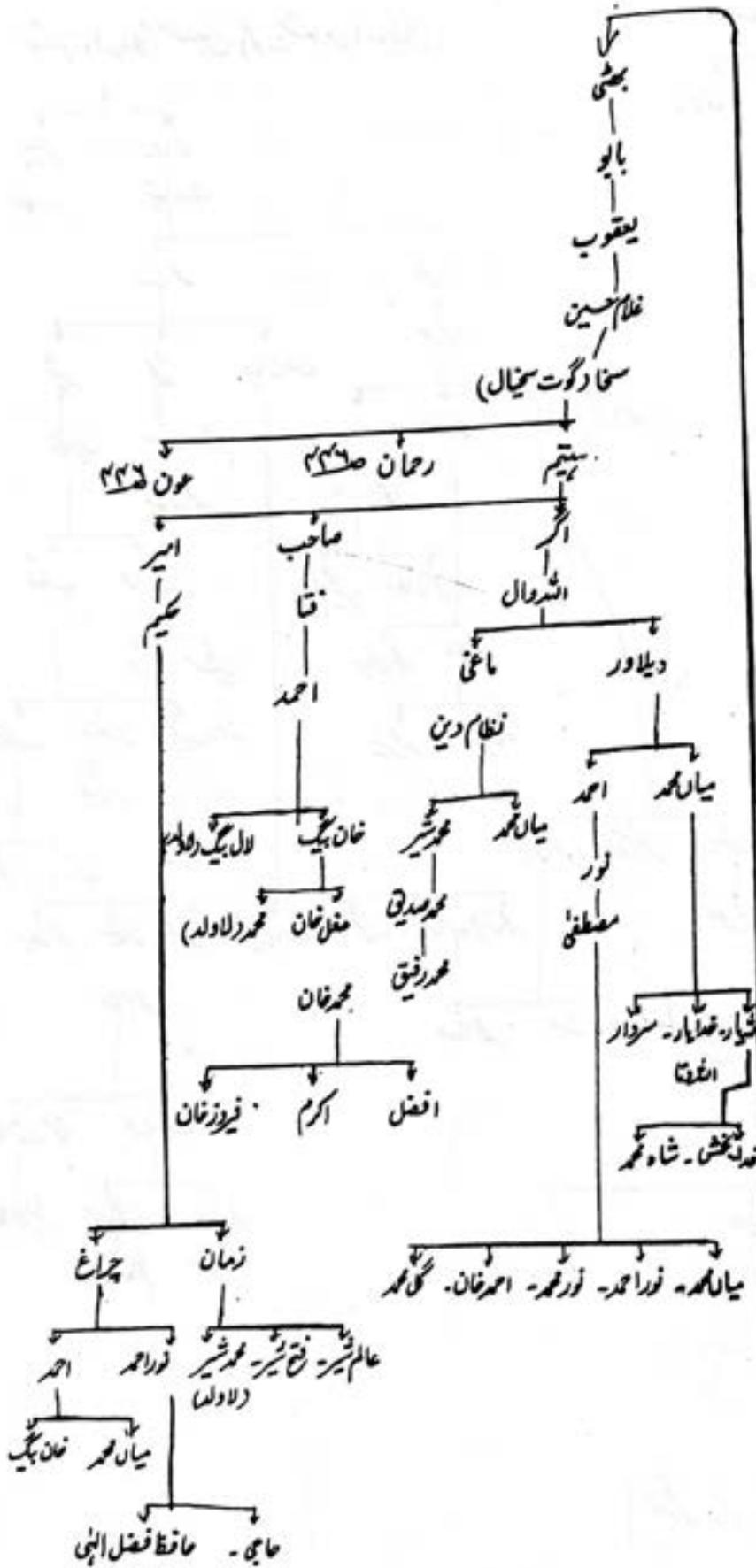
صـ۴۳۵ سے گوت گھمنے یا لفہ
سخا ولد غلام حسین
رحمان
ہیتم
عون
مہدی
حمید
سیدا
تکہ میر
سلیمان
رحمت
شیرا
مستا
بلند
نور محمد
محمد
شیر محمد
قائم
فاضل
سلطان
سید
محمد
احمد
لاولد
حبیب
لاولد
نور محمد
گھیبا
احمد
نواز
قتا
نور محمد
(لاولد)
زمان ۔ سلطان ۔ جانان
محمد
کھیکی ۔ جابہ ۔ کھدر ۔ وادی سون
سخا ولد غلام حسین (گوت سخیال یا سوخیال)
ہیتم
رحمان
شہادت
خان محمد
کھیرن
عزت
شیر
محمد
جہان خان
فتح دین
سیف اللہ
میاں محمد
تغلب
محمد خان
احمد
شیرا
تغلب
فتح خان
نجیب اللہ
فیروز
اسلم ۔ اشرف
نور احمد
شاہ محمد
شاہ بالی
نور احمد
سردار علی
عالم شیر
سلطان علی
میاں محمد
علی محمد
شیر محمد
شیر شاہ
میاں محمد
غلام محمد
دوست محمد
علی محمد
عطا محمد
شاہ محمد
میاں محمد ۔ سلیمان ۔ محمد شیر ۔ کریم اللہ ۔ عباس ۔ ابراہیم ۔ میاں محمد
غلام محمد
حافظ عثمان غنی
محمد حنیف
حافظ محمد بشیر
اورنگزیب ۔ محمد شریف
زیب عالم

۴۴۷
ملک آل
(قاطبال گوت)
میر عبداللہ قاضی ۔ ولد نور محمد قاضی ۔
محمد عاقل
گل صنوبر
محمد فاضل
قاضی محمد کامل
میر عالم
محمد عارف
محمد زمان قاضی
فضل حق
عبدالرحید قاضی ۔ محمد عابد قاضی ۔ عبدالغفور قاضی
قاضی عبدالرب ۔ قاضی عبد ۔ قاضی عبدالرحمان
خان عالم ۔ نور الٰہی
محمد عالم
محمد صادق
میاں وڈا
غلام رسول
محمد نور
عبدالحق
محمد صادق
احمد
محمد
بھٹی
بابو
بخش
قاضی میاں محمد
کمال
محمدی
قاضی خان ۔ محمد صادق ۔ محمود خان ۔ نور عالم ۔ محمد خان
طیب (ترجب)
خان بلاقی
(گوت بلقیال)
(یا خورے یا خورے)
شاہ عالم
سرخرو خان
محمد خان
شاہ نواز
غلام نبی
سلطان احمد (خورے)
محمد خان
عالم خان
فتح شیر
نور خان
میاں محمد ۔ محمد شیر
شیر باز ۔ محمد شیر ۔ محمد نواز
شمس
سردار علی
فتح خان
سرور خان
کرم الٰہی ۔ ذوالفقار
محمد اسلم ۔ نوبت علی ۔ علی محمد ۔ جہانگیر خان ۔ امیر خان ۔ نوبت علی
(لاولد)
ظفر اقبال
جاوید اقبال
فتح شیر ۔ قاسم خان ۔ میاں محمد ۔ شیر باز ۔ شیر محمد

مزمل علی کلگان بن قطب شاہ

مزمل علی کلگان یا کلغان سالار قطب حیدر شاہ غازی کی پہلی بیوی بی بی زینب کے پہلے بیٹے تھے۔ آپ کے دو بھائی میر جہان شاہ در یتیم اور زمان علی اور ایک بہن بی بی رقیہ تھی۔ آپ کی تاریخ پیدائش زادالاعوان میں "عہد غوری" ظاہر کی گئی ہے جبکہ مولوی حیدر علی نے تاریخ علوی و حیدری میں تاریخ پیدائش ۵۷۲ھ لکھی ہے مگر یہ تمام تاریخ ہائے پیدائش غلط و فرضی ہیں۔ کیونکہ مزمل علی کلگان کے والد سالار قطب حیدر شاہ غازی محمود غزنوی کے ہمعصر تھے۔ محمود غزنوی کا دور سن ۳۶۱ھ تا ۴۲۱ھ تھا۔ اس لئے قطب شاہ کے بیٹے کی سن پیدائش عہد غوری یا ۵۷۲ ہجری غلط ہے۔ مزمل علی کلگان کی پیدائش غالباً" سن ۳۸۰ھ اور سن ۳۸۵ھ کے درمیان ہو سکتی ہے۔ بہر حال مزمل علی کلگان بن قطب حیدر کی درست تاریخ ولادت معلوم نہیں۔

مزمل علی (معروف بہ کلگان) میر قطب شاہ کا تیسرا بیٹا ہے۔ اس کی والدہ کا نام زینب تھا۔ کلگان کی وجہ تسمیہ مختلف مسطور ہیں۔ ایک یہ ہے کہ کلک ویک شہر کا نام تھا جو کہ شمالی کوہستان نمک میں واقع ہے اور مزمل علی چونکہ وہیں پیدا ہوا تھا اس لئے وہ کلگان کے نام پر مشہور ہوا دوسری وجہ یہ ہے کہ کلگان کی ماں چونکہ کلکانیہ (یعنی کہ شہر کلک کی) تھی۔ اس لئے وہ اپنی ماں کلکانیہ کی طرف منسوب ہو کر کلگان کے نام پر مشہور ہوا۔ تاہم اس نام کے سوا اس کا تیسی نام کلغان ایک اور بھی تھا جس کے بارے میں تاریخ الاعوان میں تحریر ہے کہ وہ چونکہ ہمیشہ اپنی دستار میں کلغی لگا کر رکھتا تھا۔ اس وجہ سے وہ کلغان کے نام پر مشہور ہوا۔ پس کلگان' کلکان' کلغان' گل غن' کلغن اور کلغن وغیرہ ایک ہی شخص مزمل علی کلگان کے نام ہیں۔ ایک اور روایت کے مطابق مزمل علی' کلک نامی شہر میں پیدا ہوا تھا اور اس کے القابی نام دو تھے۔ ایک کلگان اور دوسرا کلغان اور وہ صوبہ بہار سے قلعہ دین کوٹ میں آیا۔ تاریخ الاعوان میں لکھا ہے کہ کلگان قلعہ دین کوٹ (جو کہ کالا باغ سے جانب مشرق بفاصلہ چار کوہ دریائے سندھ کے کنارے میں سرنفلک پہاڑ پر تھا' میں آیا اور وہاں اس نے آکر مستقل سکونت اختیار کی۔ قلمی کتاب انساب الاعوان نوشتہ میر نتھو میں لکھا ہے کہ "بعدۂ پھر وہ تکونڈی کے قریب تھا نسیر کی ایک بستی تراوڑی نامی (معروف بہ ترائن) کے میدان میں ہنود سے جہاد کرتے ہوئے تلوار سے زخمی ہوا اور اس کے ساتھی اس کو وہاں سے لدھیانہ میں لے کر آئے اور وہیں وہ شہید ہوا اور پھر وہیں اس کا مزار بھی ہے اور سال بہ سال ایک بڑا عرس اس کے مزار پر ہوا کرتا ہے۔"

قلمی کتاب الانساب اعوان میں میر نتھو مزید لکھتا ہے کہ کلگان کے بارہ لڑکے تھے جن کے نام یہ ہیں۔ ۱۔ نذیر علی (معروف بہ کوٹلہ) ۲۔ امیر علی (معروف بہ اخوند) ۳۔ نصیر علی ۴۔ بشیر علی (معروف بہ مہی پال) ۵۔ غلام علی (معروف بہ غانہ) ۶۔ کرم علی (معروف بہ کلی) ۷۔ خیر علی (معروف بہ خیری) ۸۔ بہادر علی (معروف بہ بہاری)

۹۔ قاسم علی (معروف بہ قس) ۱۰۔ ابراہیم (معروف بہ براہم) ۱۱۔ محمد مبین (معروف بہ مبین) ۱۲۔ محمد آمین اور ان تمام میں سے امیر علی (معروف بہ اخوند) نے انبالہ کے قریب ایک بستی کہروڑ نامی میں وفات پائی اور وہیں اس کی قبر بنی ہوئی ہے اور اس کی پشت سے نیچے آکر آٹھویں پشت پر ایک معروف ہستی محمد سالار نامی پیدا ہوا جس کی سیالکوٹ سے شمال کی طرف چار کوس کی دوری پر ایک بستی کرول نامی کے قبہ پر قبر ہے۔ سیالکوٹ کے کچھ اعوان اپنا شجرہ نسب مزمل علی کلگان تک اس طرح ملاتے ہیں۔

مزمل علی کلگان ‘کی دسویں پشت میں واجد علی ہوا جس کے دو بیٹے محمد راؤف اور صاحب دین تھے۔ ان کی اولاد کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

واجد علی بن صاحب دل بن محمد سالار بن پیر بخش بن امداد علی بن رکن الدین بن خیرالدین بن ترحم بن محمد عبداللہ بن اخوند بن مزمل علی کلگان بن قطب شاہ۔

واجد علی

محمد رؤف	صاحب الدین
رحمت خاں	فتح اللہ
دبیر	میاں خاں
شاہ میر	محمد جمیل
خداداد	چوہڑ
ملا	محمد آمین
اللہ دتہ	تصدق حسین
میاں خان	محمد بہار
عمر بخش	مرزا
فتح الدین	مراد بخش
	عبداللہ
	سزادار
	مراد بخش
	پیر بخش
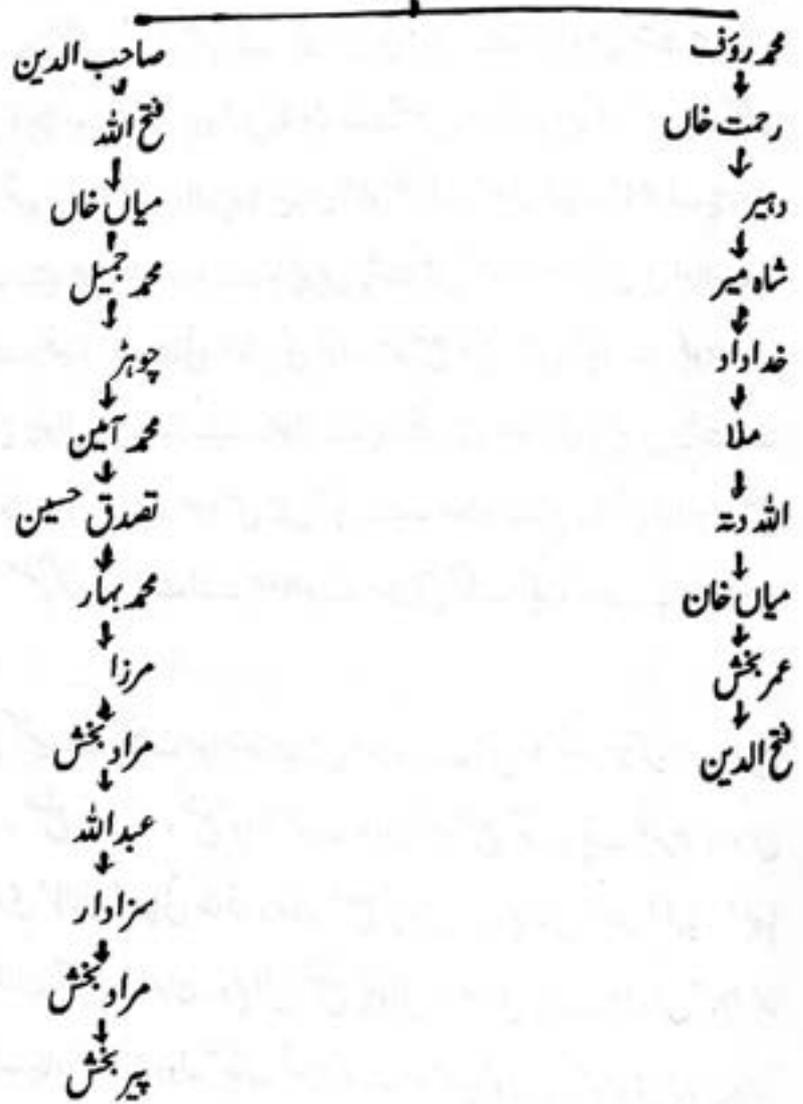
حقیقت الاعوان کے مؤلف باباہاشم کے مطابق مزمل علی کلگان کے ۱۲ نہیں بلکہ ۱۴ بیٹے تھے مندرجہ بالا بارہ کے علاوہ دو بیٹوں کے نام (۱) زمان شاہ اور (۲) نواب شاہ تھے۔ تحقیق الاعوان کے باب پنجم میں ملک محمد خواص

خان نے سید محبوب شاہ کے شجرۂ نسب میں زمان شاہ بن کلگان اور نسب الاعوان میں ملک حسام الدین نے اپنے شجرۂ نسب میں نواب شاہ بن کلگان تحریر کیا ہوا ہے ممکن ہے کہ نصیر علی کا ہی خطابی نام زمان شاہ ہو اور محمد امین کا خطابی نام نواب شاہ ہو۔

مزمل علی کلگان کی اولاد کالا باغ کے کنارے ڈھنکوٹ میں مستقل آباد ہوئی اور وہاں سے کچھ لوگ ہجرت کر کے پاکستان کے دوسرے علاقوں اور آزاد کشمیر میں جاکر آباد ہوئے۔ پنجاب (انڈیا) کے ایک شہر انبالہ میں بھی مزمل علی کلگان کی اولاد آباد ملتی ہے۔ مزمل علی کلگان کے بیٹے نواب علی کی اولاد موضع بساڑی' آزاد کشمیر' غلام علی کی اولاد سے دھول کی اولاد موضع ڈھایا ضلع لاہور' کول کی اولاد ڈھوک کریموں' موضع کلیال اور موضع کوٹلہ میں آباد ہے جبکہ جسیال کی اولاد موضع ڈھوک گگے' کالا اور حضرو میں آباد ہے۔

ایک شجرۂ نسب کلگان گوت کے نام سے غلام حسین میراثی موضع چک ھری اور ایک شجرۂ نسب کالو بن قطب میراثی موضع گھاں والا کے پاس ۲۰ اکتوبر ۱۸۸۰ء کے لکھے ہوئے موجود ہیں ان شجرہ جات کے مطابق مزمل علی کلگان کی اولاد سے عدی تھا جس کے دو بیٹے گنگ اور ادھم گنگ تھے ان کی اولاد سے سترہویں پشت میں ملک ہست نامی شخص تھا اس کا بیٹا حیات اس کا بیٹا حبیب اللہ اور اس کا بیٹا ملک فضل داد خان ذیلدار آف تلہ گنگ ہوا۔ عدی کی نویں پشت میں ایک شخص اتھرہ ہوا اس کی اولاد چوہا سیدن شاہ' کلر کہار' بھلہ کریالہ' ڈھوک پناہ اور وہڑی جانیال میں آباد ہے۔ اتھرہ کے ایک بیٹے بھولا کی اولاد سے پانچویں پشت میں کھوجو ہوا جس کی اولاد چک ھری' موضع گوگھ اور ڈلوال میں آباد ہے۔ کھوجو کے بھائی جمال کی اولاد موضع ملیار میں آباد ہے کھوجو کے دوسرے بھائی علیا کی اولاد نور پور سیتھی ضلع چکوال میں آباد ہے۔ بھولا کے چوتھے بیٹے صلاہ کی پانچویں پشت سے اولاد موضع سرکلاں' ماٹن' موضع چک ناڑواں اور نور پور سردھی میں آباد ہے۔ صلاہ کے پوتے کی اولاد موضع میانی علاقہ ونہار ضلع چکوال میں آباد ہے۔ جہلم گزٹ پارٹ اے ۱۹۰۴ء کے مطابق گنگ ایک گوت ہے جو اعوان ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں۔

مزمل علی کلگان کی اولاد پاکستان و آزاد کشمیر کے مختلف مواضعات میں موجود ہے جن کا مختصر تذکرہ اس طرح ہے۔ موضع انگہ و ونده شاہ بلاول' کلر کہار در ضلع چکول' موضع کواڑ' کوٹ جلال' موضع تلوکر و چک نمبر ۱۲' ڈلوال در ضلع جہلم شاہ پور محلہ دھرکاران' چک ھری' ڈلال' میانی علاقہ ونہار ضلع چکوال' وریو مال' بھلہ' کریالہ' چوہا سیدن شاہ' موضع سردھی' مدان' ماٹن و سرکلان تترال' بھون روپوال ضلع چکوال' دھرابی و چک ناڑواں' پڑا جھا نگلہ' دھرابی' موضع کویرہ' موضع جبی و ڈھوک پناہ' موضع دولہ' چک نمبر ۱۱ کوٹ مومن' ونڈ پور' دھومی' جون والا' سلھانی' سرولہ ڈیرہ کاٹھیاں' بہاولپور چک نمبر ۵۰ و سندھ میاں چنوں چک نمبر ۵۲ ہارون آباد ریاست بہاولپور' موضع گھمیدر ضلع چکوال' چک لوکا در چکوال موضع لوٹ جلال' موضع پسوالی تلہ گنگ' کلری' بسالی در راولپنڈی

، بجمٹ، مانکیالہ وجنوب مشرق ضلع راولپنڈی، تحصیل پنڈ دادن خان محلہ کلی والی، موضع نور پور چکوال،
موضع فتح پور تحصیل جالندھر، موضع بھائی گروٹ نوشہرہ، موضع کوٹلہ، ڈھوک کریموں، ڈھوک گگے، کالا، حضرو، ملکھ
موضع اوچھالی، موضع بھرال، موضع سون، موضع کھیکی، موضع پھول پور، منگل پور، منگل پرول، موضع سگہ
تحصیل پھلور بیرسیال جالندھر موضع دہریں، چتوالی تحصیل جالندھر وہوشیارپور کھاریاں، لالہ موسیٰ، بھتی داخلی
بھاڑی، دریک بن بلڈری چوکیاں و ریاست پونچھ آزاد کشمیر موضع اوسیہ علاقہ پھگواڑی، دھڑکری اور سرداخلی
چوکیاں، آزاد کشمیر۔ موضع پساری و ناڑ داخلی رکڑ، موضع بساڑی، بھانکھا تالا داڑی ماھے داچھپ، سرولی، رکڑ
وموضع کری چبرون پھگواڑی تحصیل گجر خان۔ سانحق تحصیل کہوٹہ۔ ادیہ موہڑا تحصیل کوٹلی میرپور آزاد کشمیر۔
شبو کوئیٹہ داخلی چوکیاں آزاد کشمیر۔ موضع سانٹھی تحصیل کہوٹہ۔ پیر کھارو، دوالمیال، گھمال، درمیال تھائی،
عیگالی گریال، گولڑہ شریف، سریال، سبھرال، نوشہرہ، ڈھاکہ، وڑچھہ، موضع للہانی متصل بھلوال، موضع گاہی
درچکوال، موضع کھیال درچکوال، موضع اکوال، موضع ساگری ضلع راولپنڈی، موضع الوڑی ہند بھوڑ تحصیل کوٹلی
آزاد کشمیر، موضع سرئی، اچھالے، موضع اکھروٹہ، سرکلان، لبوٹہ پونچھ مغربی آزاد کشمیر، موضع دہمن ومنور تحصیل
کوٹلی موضع یزیاں کالا بن ودھڑہ، موضع گوجر خان (کچی آبادی) درضلع راولپنڈی، موضع جابہ، موضع رنیال،
موضع کانڈیوالہ ساحل دریائے چناب، موضع کھیکی، موضع میاں درکھوہ، موضع کلر کہار وچوہا سیدن شاہ، موضع
میانی درچکوال، موضع ہیگرانوالہ، تحصیل سمندری ضلع لائل پور، موضع سرکی درخوشاب، موضع پدھراڑ ضلع
خوشاب، موضع کانڈیوالہ ساحل دریائے چناب، موضع گفانوالہ درچکوال، موضع گھڑکیال، موضع اچھالی ضلع
خوشاب، موضع ڈھبہ، بچڈیز، منڈی قلعہ ضلع شیخوپورہ، موضع ڈاہروالا، موضع بھیرہ محلہ پیر اعظم شاہ، موضع بھیرہ
محلہ میراں سید محمدی، موضع بھیرہ محلہ پراچہ، شیخ والا ضلع شاہ پور۔

مزمل علی کلگان کی اولاد سے مندرجہ ذیل گوتیں مشہور ہیں۔

اخیال، آندر، بوھیال، بدھال، پائیاں، پھولیاں، پاپن، جیگال، جرل، جنڈ، جنیال، جھاٹلہ مسوال یا ھسوال، دمیال، دریال، شدوال، کوٹلہ، کلغان یا کلگان، کٹھوال، گلاب آل، گنگ، ملیال، میرال، نورال، نارنگ آل، ہنجرال، سیدیال۔
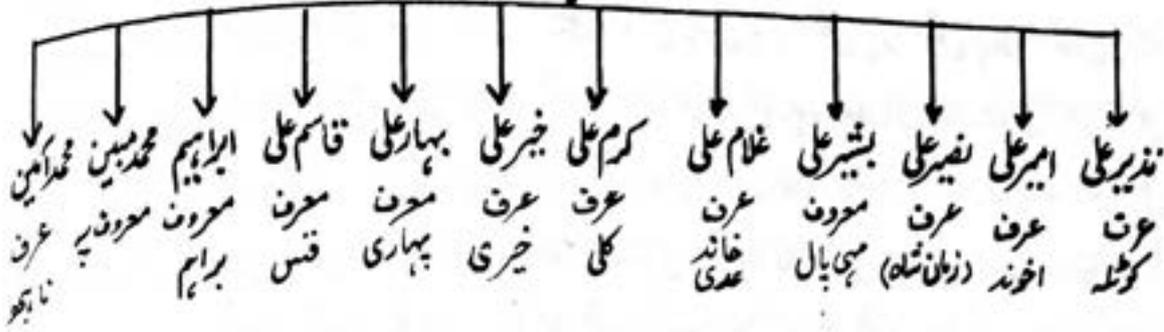
۴۵۲
مزمل علی کلگان
۱۲ بیٹے
نذیر علی عرف کوٹلہ
امیر علی عرف اخوند
نصیر علی عرف (زمان شاہ)
بشیر علی معروف
غلام علی عرف
کرم علی عرف کلی
خیر علی عرف خیری
بہار علی معروف بہاری
قاسم علی معروف قس
ابراہیم معروف براہم
محمد مبین
محمد امین
باکھ
شجرہ نواب علی برادر زمان علی وغیرہ پسران مزمل علی کلگان
شجرہ پھرن خان از اولاد غلام علی پسر مزمل علی کلگان پسر قطب شاہ
ڈھول
کول
جسیاں
کریم داد
قطب
مزمل علی
نواب علی
غلام علی
کرم علی
زمان علی
کلاب
قادر
عادی
تاج
امیر
کریم الدین
علی مردان
سلیم
فرید
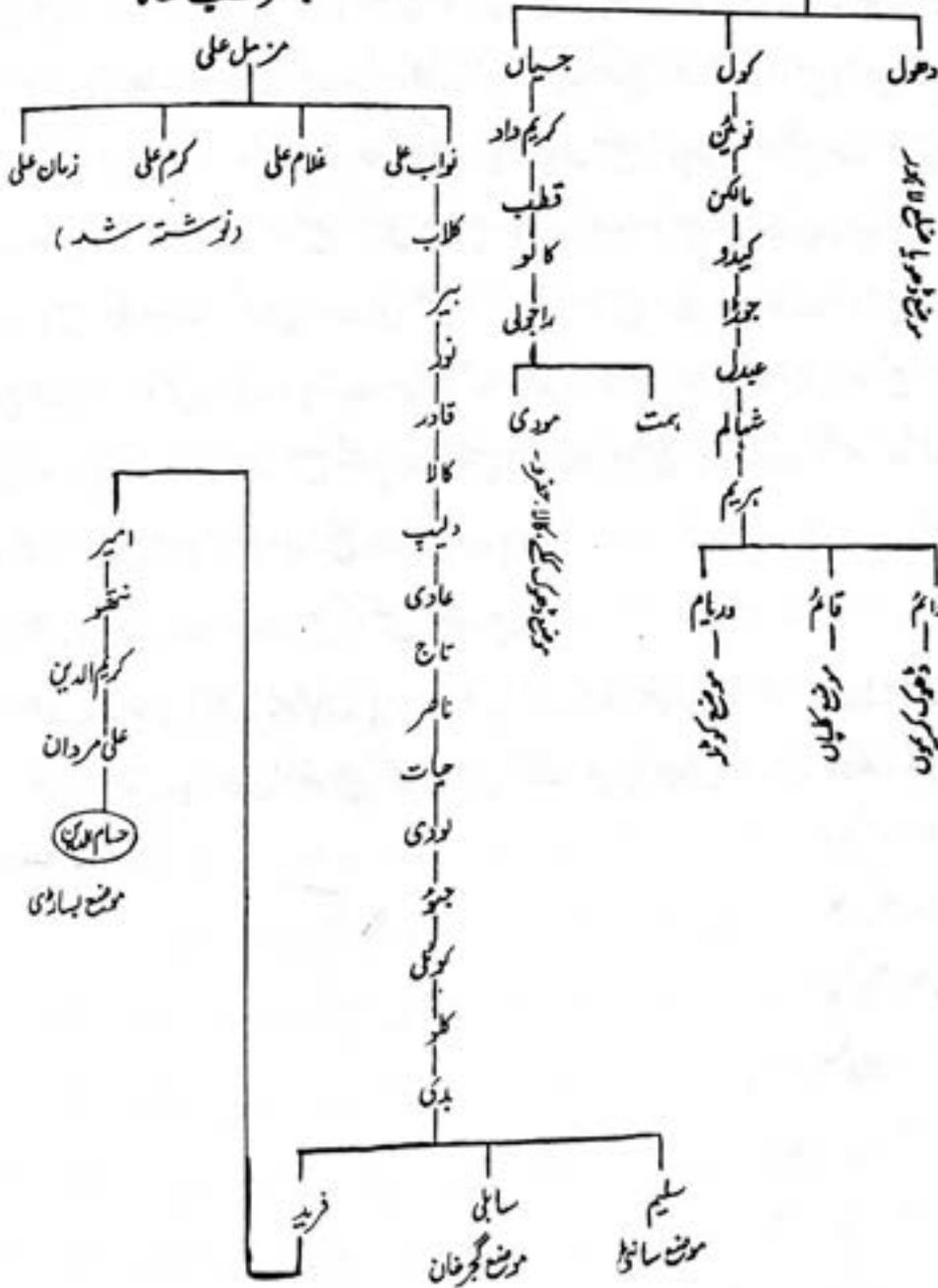
زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ

قطب شاہ نے راجپوت راجہ کلک کی بیٹی سے شادی کی تھی اس عورت کا ہندوانہ نام تاریخ میں مفقود ہے البتہ اسلامی نام بی بی زینب تھا۔ بی بی زینب کے بطن سے قطب شاہ کے تین فرزند پیدا ہوئے۔ ایک کا نام زمان علی، دوسرے کا نام مزمل علی عرف کلگان یا کلغان اور تیسرا دریتیم عرف جہان شاہ تھا۔ بی بی زینب کے باپ کا نام راجہ کلک تھا بعض جگہوں پر لکھا ہے کہ اس کا نام کھوکھر راجپوت تھا جو کلک کا والی تھا یعنی کلک کسی جگہ کا نام تھا مگر تحقیق سے معلوم ہوا کہ کلک کسی جگہ کا نام نہیں بلکہ راجہ کا اپنا نام کلک تھا۔

زمان علی اپنی ماں بی بی زینب کی کھوکھر گوت کی مناسبت سے زمان علی عرف کھوکھر کے نام سے موسوم تھا۔ تاریخ نسب نامہ کھوکھراں کے مؤلف ملک سراج الدین احمد نے کھوکھر کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے کہ زمان علی بن قطب شاہ سخت خو اور خونخوار قسم کا انسان تھا۔ خونخوار یا کھونکھار سے وہ کھوکھر مشہور ہو گیا۔ ایک دوسری روایت اسی مؤلف نے یہ بیان کی ہے کہ زمان علی بہادر اور شجاع تھا وہ دشمن کا مال لوٹ لیتا تھا اس لئے پنجابیوں نے اس کا نام کھوہ کھڑ رکھ دیا۔ یعنی چھین لے جانے والا اور کھوہ کھڑ سے کھوکھر مشہور ہو گیا۔ ملک سراج الدین احمد کی یہ باتیں بغیر کسی تاریخی دلیل یا حوالے سے لکھی ہیں اس لئے ناقابل یقین و اعتبار ہیں۔

تاریخ اقوام پونچھ کے مؤلف محمد دین فوق کے خیال میں زمان علی کی ماں بی بی زینب قوم کھوکھر کے راجپوت رئیس کی دختر تھی۔ شاید راجپوت قوم سے کوئی کھوکھر نام کا شخص گزرا ہو گا اسی کے نام پر بی بی زینب کھوکھر مشہور ہو گئی ہو گی اور زمان علی اپنی ماں ہی کی ذات یا گوت کی نسبت سے کھوکھر کہلایا۔ باب الاعوان کے مؤلف مولوی نور الدین سلیمانی کے خیال میں چونکہ زمان علی کھوکھر، مزمل علی کلگان اور دریتیم جہان شاہ کی ماں زینب بی بی کا تعلق کھوکھر راجپوت خاندان سے تھا اس لئے ماں کی نسبت سے ان کی اولاد کھوکھر قطب شاہ کہلائی۔ دیگر تواریخ میں اسی بات پر زور دیا گیا ہے کہ کھوکھر قطب شاہی اعوان اپنے جد اعلیٰ کا نام زمان علی عرف کھوکھر بتاتے ہیں اور کھوکھر کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ زمان علی کی والدہ بی بی زینب راجپوت کھوکھر تھیں جس کی وجہ سے ان کی اولاد کھوکھر قطب شاہی مشہور ہو گئی۔ سینہ بہ سینہ چلنے والی روایات بھی اسی بات کی تصدیق کرتی ہیں اور یہی روایت درست و قابل قبول ہے۔

زمان علی کھوکھر کے حالات زندگی تفصیلی طور پر معلوم نہیں ہو سکے۔ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ وہ شروع میں موسیٰ خیل کے علاقے میں آباد ہوا کچھ عرصہ وہاں پر رئیس علاقہ کی حیثیت سے قیام کیا۔ پھر وہ علاقہ کرانہ یا کڑانہ، جو خوشاب (سابقہ شاہ پور) میں واقع ہے نقل مکانی کر گیا، کرانہ کے راجہ سے اس کی ان بن ہو گئی جس کی وجہ سے اس نے راجہ پر حملہ کر دیا اور راجہ کو اپنی راجدھانی سے محروم ہونا پڑا۔ زمان علی کھوکھر نے کرانہ یا

خزانہ پر قبضہ کرلیا۔ معزول راجہ کی بیٹی' جس کا نام بھرت یا بھرتہ تھا' اس کو اپنے نکاح میں لے آیا۔ تاریخ میں زمان علی کھوکھر کی اسی بیوی بھرت یا بھرتہ کا نام ملتا ہے دوسری بیویوں کے نام نہیں ہیں ہوسکتا ہے زمان علی کھوکھر کی یہی ایک بیوی ہو۔ تاریخ میں بھرت یا بھرتہ کا کوئی دوسرا اسلامی نام بھی نہیں ملتا۔ زمان علی کھوکھر نے یقیناً اسے مسلمان کیا ہوگا اور اس کا اسلامی نام بھی رکھا ہوگا لیکن تاریخ اس بارے میں خاموش ہے۔

زمان علی کھوکھر کی بیوی بھرت یا بھرتہ سے اس کے دو بیٹے ہوئے ایک کا نام بجن اور دوسرے کا نام دگھیرا تھا۔ انہی دو بیٹوں کی نسل سے کھوکھر قطب شاہی اعوان مشہور ہیں۔ زمان علی کھوکھر کے بیٹوں کے نام بھی ہندوانہ طرز کے ہیں انہی ناموں کی مناسبت سے بعض مؤرخین نے اعوانوں کو راجپوتوں کے ساتھ ملانے کی کوشش کی ہے۔ درحقیقت بجن اور دگھیرا یا دگھرا کی ماں ہندو راجہ کی بیٹی تھی اس لئے ہوسکتا ہے اس نے اپنی مرضی سے اپنے بیٹوں کے نام رکھے ہوں یا اصل نام تو کوئی اور ہوں مگر لاڈ پیار کے یہ نام مشہور ہوگئے ہوں۔ بہرحال کوئی بھی صورت حال رہی ہو بات ثابت شدہ ہے کہ بجن اور دگھیرا دونوں بھائی زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ کے فرزند تھے اور ان ہی کی اولاد سے کھوکھر قطب شاہی اعوان مشہور ہیں۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ کھوکھر' راجپوت قبیلہ کی بہت بڑی اور معتبر شاخ ہے۔ محکمہ مال کے کاغذات میں ان کی ذات کھوکھر اور قوم راجپوت درج ہوتی ہے جبکہ اعوان کھوکھر قطب شاہی کا محکمہ مال کے کاغذات میں اندراج ذات کے خانے میں گوت کا نام کھوکھر قطب شاہی اور قوم اعوان لکھی جاتی ہے۔ اعوان اپنے نام کے ساتھ صرف کھوکھر کا اضافہ کرتے ہیں۔ پس جہاں کہیں کوئی اپنے نام کے ساتھ کھوکھر کا اضافہ کرتا ہو تو اس کا تعلق اعوان قبیلہ سے نہیں ہوگا بلکہ یہ کھوکھر راجپوت ہوگا۔ صاحب سجادہ سیال شریف کی قوم اعوان ذات کھوکھر سیال مشہور ہے۔ درحقیقت وہ قوم کھوکھر سے نہیں بلکہ زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ کی اولاد سے "اعوان" ہیں۔ زمان علی کی پشت سے سام نامی ایک بزرگ گزرے ہیں۔ ان کی اولاد ضلع جھنگ میں سیال کے نام سے مشہور ہے' یہ ان کی اولاد سے ہیں۔ (اقوام پاکستان) پاکستان میں جہاں کہیں بھی کھوکھر بحیثیت قبیلہ آباد ہیں وہ اپنے آپ کو اعوان نہیں کہلاتے بلکہ راجپوت کہلاتے ہیں اس لئے کہ قطب شاہ کے بیٹے زمان علی کھوکھر کی اولاد صرف کھوکھر نہیں کہلواتی بلکہ اعوان کھوکھر کہلاتی ہے اور اعوان کھوکھر ہی سے مشہور ہے۔

زمان علی بن قطب شاہ کی اولاد ضلع جھنگ' سرگودھا' جہلم' گجرات' پاک پتن' حویلی لکھا اور لاہور کے گرد ونواح میں آباد ہیں جبکہ آزاد کشمیر میں نبوت' پلاں' رورپہ' پنجہ' چھانجل' تحصیل حویلی' ماہڑہ گلوتہ گھوہا' تحصیل مظفر آباد اور تحصیل میندڑ میں آباد ہے۔ ضلع جھنگ میں موضع جات محمدی شریف' جلات' بخاریاں' رشید' جھام ڈاور' ٹھٹھہ کھوکھراں' چک نجاریاں' کیروآنہ' کھوکھراں والا' رتہ متہ' بٹ چپانہ' بستی رشیدیہ' ٹاہلی کھوکھراں کوٹ وساوا' چک نمبر ۳۴۴' ضلع راولپنڈی موضع سوہان' ضلع بہاولنگر کے موضع راما اور خوشاب کے موضع تنگی

والا میں کھوکھر آباد ہیں۔ ان کے بارے میں اقوام پاکستان کے مؤلف نے لکھا ہے کہ یہ اپنے آپ کو اعوان کہلاتے ہیں مگر کاغذات محکمہ مال کا جائزہ نہیں لیا جاسکا جس سے یہ ثابت ہو کہ آیا یہ واقعی اعوان ہیں یا کھوکھر راجپوت ہیں۔ البتہ جھنگ میں آباد قطب شاہی کھوکھر یا قطب شاہی سیال زمان علی کھوکھر کی اولاد سے ہیں۔ زمان علی کھوکھر کی پشت سے سام نامی ایک بزرگ گزرے ہیں ان کی اولاد سیال قطب شاہی کے نام سے مشہور ہے۔ مشہور صوفی بزرگ حضرت شمس الدین چشتی اسی گوت سے تعلق رکھتے تھے۔ جھنگ کے اطراف میں ایک اور گوت سیال کے نام سے مشہور ہے یہ اعوان نہیں بلکہ کھوکھر راجپوت ہیں۔ یہ کھوکھر اپنے آپ کو اعوان نہیں کہتے۔ زمان علی کھوکھر کی نسل سے ایک بزرگ حافظ غلام محمد مہاراجہ گلاب سنگھ کے عہد میں آزاد کشمیر کے ضلع پونچھ میں جاکر آباد ہوئے جن کی اولاد وہاں موجود ہے جو صرف اعوان کے نام سے مشہور ہے۔

محمد افضل خان اعوان مرحوم ساکن باغانوالہ جہلم کی تحقیق کے مطابق حضرت محمد بڈھا دراؤ والی ضلع گوجرانوالہ اور حضرت شمس الدین سیالوی آف سیال شریف، جھنگ کا نسبی تعلق زمان علی کھوکھر کی اولاد سے تھا۔ شجرہ نسب صفحہ نمبر ۴۵۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

کھوکھر راجپوت : برصغیر پاک و ہند میں دو قسم کے کھوکھر آباد ہیں۔ ایک اعوان کھوکھر قطب شاہی جن کی اصل عرب سے ہے یعنی قطب شاہ کے بیٹے زمان علی کھوکھر کی اولاد سے ہیں اور یہ لوگ اعوان قطب شاہی کھوکھر کہلاتے ہیں۔ دوسرے کھوکھر راجپوت ہیں جن کا اصل وطن ہندوستان ہے۔ تاریخ اقوام پونچھ کے مؤلف محمد دین فوق لکھتے ہیں کہ "راجپوت کھوکھروں کا ذکر بالتفصیل کسی بھی تاریخ میں موجود نہیں البتہ اس قدر پتہ چلتا ہے کہ ان کی آبادی زیادہ تر ضلع جہلم اور اس کے نواحات میں تھی۔ جہلم، پنڈدادن خان، احمد آباد اور پوٹھوہار کے علاقہ میں ان کا بڑا عروج رہا ہے۔ ان کے بزرگ پہلے ہندو تھے بعد میں مسلمان ہوگئے۔ جہانگیر کے زمانہ میں دادن خان کھوکھر ایک نامی رئیس ہوا ہے جس نے ۱۶۱۳ء میں کوہستان نمک کے دامن میں اپنے نام پر ایک شہر پنڈ دادن خان آباد کیا۔ اس تحصیل میں چک شفیع، سلطان کوٹ، کوٹ صاحب خان اور احمد آباد سب انہی کھوکھروں کے آباد کردہ ہیں۔ جنجوعوں اور گجروں اور جب قوم کے راجپوتوں سے دیر تک ان کی لڑائیاں ہوتی رہی ہیں۔ کھوکھر صاحب حکومت تھے پنڈ دادن خان اور احمد آباد ان کی راجدھانیاں تھیں۔

سکھوں کے زمانہ میں ان کا عروج ڈھلنا شروع ہوا۔ پہلے ان کو سردار چڑت سنگھ نے کمزور کیا۔ پھر اس کے پوتے مہاراجہ رنجیت سنگھ نے پنڈ دادن خان سے نکال کر ان کے رئیس راجہ سرفراز خان کو صرف چند دیہات دے کروالئے ریاست سے ایک جاگیردار بنادیا۔

کھوکھر راجپوتوں کی آبادی ضلع جہلم کے علاوہ پاکستان کے دوسرے اضلاع جموں، پونچھ اور کشمیر میں کہیں کہیں ملتی ہے۔

قطب شاہ
↓
زمان علی
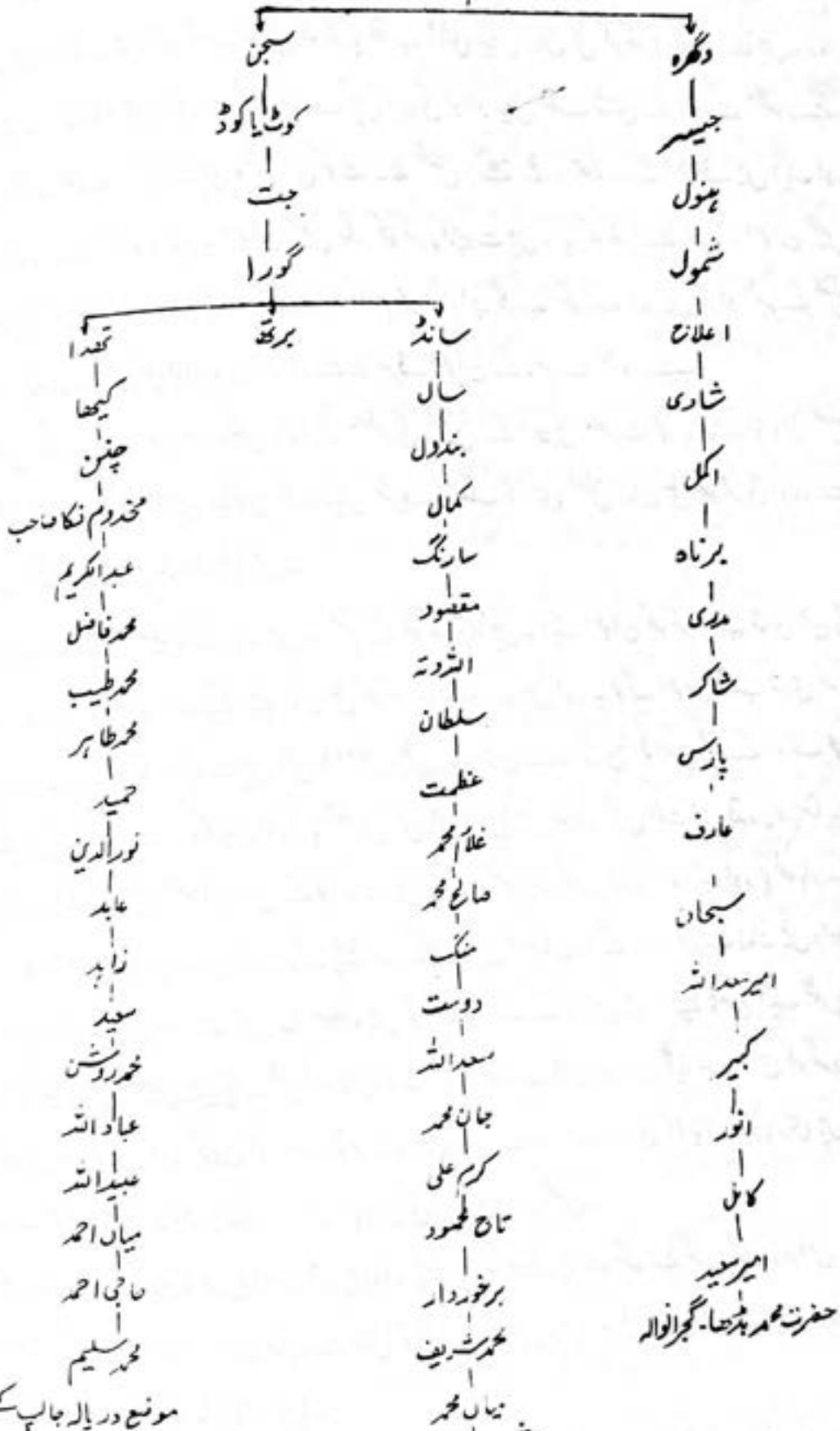
دگرہ
جیسر
پھول
شمول
اعلاج
شادی
اکمل
برناہ
مدی
شاکر
پارس
عارف
سبحان
امیر سعد اللہ
کبیر
انور
کامل
امیر سعید
حضرت محمد بڈھا۔ گجرانوالہ

سجن
کوٹ یا کوڈ
جت
گورا

ساند
سال
بندول
کمال
سارنگ
مقصود
اللہ دتہ
سلطان
عظمت
غلام محمد
صالح محمد
منگ
دوست
سعد اللہ
جان محمد
کرم علی
تاج محمود
برخوردار
محمد شریف
میاں محمد
حضرت شمس الدین سیال شریف

برتھ

تھدا
کیھا
چھنن
مخدوم نکا صاحب
عبدالکریم
محمد فاضل
محمد طیب
محمد طاہر
حمید
نور الدین
عابد
زاہد
سعید
محمد روشن
عباد اللہ
عبید اللہ
میاں احمد
حاجی احمد
محمد سلیم
موضع دریالہ جالپ کے اعوان

سرلیپل گریفن اپنی تاریخ رئیسان پنجاب کے ص ۶۰۴ پر ان کے متعلق لکھتے ہیں کھوکھر راجگان پنڈ دادن خان و احمد آباد کے اونچے راجپوتوں کی نسل سے ہیں۔ ۱۴۲۳ء سے پیشتر ان کا صحیح حال معلوم نہیں ہوسکا۔ ان کے رشتے ناطے گکھڑوں اور جنجوعوں سے ہوتے ہیں۔

آزاد کشمیر کے بعض کھوکھروں کے پاس جو شجرۂ نسب ہے اس میں دادن خان کا نام درج ہے جو شہر پنڈ دادن خان کا بانی تھا۔ یہ لوگ بعض جگہوں پر اپنے آپ کو قریشی ہاشمی اور بعض اعوان کھوکھر کہلاتے ہیں۔ دادن خان نے پنڈ دادن خان اور اس کے پوتے احمد خان نے احمد آباد بسایا تھا۔ اس خاندان کے بارے میں سرلیپل گریفن نے اپنی کتاب رئیسان پنجاب کے ص ۶۰۴ - ۶۰۵ پر لکھا ہے کہ کھوکھر پنڈ دادن خان اور احمد آباد کی اونچی نسل کے راجپوت ہیں جہانگیر بادشاہ کے زمانے میں دادن خان کھوکھر راجپوت نے ۱۴۲۳ء میں جنجوعوں اور جلب قوم کے راجپوتوں کو شکست دیکر پنڈ دادن خان آباد کیا تھا۔ آزاد کشمیر کے کچھ موضع جات کے کھوکھر پنڈ دادن خان کی راجپوت کھوکھر نسل سے تعلق رکھتے ہیں کیونکہ ان کا شجرۂ نسب کھوکھر راجپوت دادن خان سے ملتا ہے۔ البتہ یہ بات درست ہے کہ قطب شاہی کھوکھر اور راجپوت کھوکھر' لفظ کھوکھر کی وجہ سے آپس میں خلط ملط ہوگئے ہیں مگر جو لوگ قطب شاہی کھوکھر ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں اور اپنے شجرۂ نسب میں دادن خان کا ذکر کرتے ہیں وہ یقیناً کھوکھر راجپوت ہیں قطب شاہی کھوکھر نہیں۔ امپیریل گزٹ جو کہ انگریزوں کا ترتیب دیا ہوا ہے کے مطابق بھی کھوکھر اعوان نہیں بلکہ ہندو راجپوت قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے بابر کی توزک بابری کا حوالہ دیا ہے کہ اس زمانہ میں کوہستان نمک میں ہندو کھوکھر راجپوت نسل سے سکونت پذیر تھے۔ لہٰذا جو لوگ اپنی ذات صرف کھوکھر لکھتے ہیں وہ نہ اعوان ہیں اور نہ ہی قطب شاہی کھوکھر ہیں بلکہ یہ لوگ کھوکھر راجپوت ہیں۔

کھوکھر قطب شاہی : سالار قطب حیدر شاہ کی ایک بیوی کا نام زینب تھا جس کے بارے میں حقیقت الاعوان کے مؤلف بابا ہاشم سیالکوٹی مؤرخ ہند ملک امام بخش اعوان کی تاریخ کندلانی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ زمان علی کھوکھر نے سلسلۂ نمک کے دامن کوہستان کے قریہ موسیٰ خیل میں آکر سکونت اختیار کی پھر وہاں سے وہ بمقام کڑانہ میں آکر آباد ہوا اور کڑانہ بکسر کاف عربی و رائے فارسی ایک چھوٹی پہاڑی کا نام ہے۔ جو دریائے جہلم و چناب کے درمیان دو آبہ چج میں واقع ہے۔ زمان علی کھوکھر نے وہاں کے ہندو راجہ کو شکست دیکر اس کی بیٹی رانی بر تمہ سے نکاح کیا۔ اس رانی سے زمان علی کھوکھر کے دو بیٹے بجن اور دگھرا پیدا ہوئے دگھرا کے بیٹے بیسر سے "اعوان کھوکھر" ہیں مگر وہ کھوکھر نہیں بلکہ صرف اعوان مشہور ہیں۔ اعوان کھوکھر صرف شجرۂ نسب اور پہچان تک محدود ہے۔"

تاریخ اقوام پونچھ کے مؤلف محمد دین فوق نے کھوکھر قطب شاہی اعوانوں کے بارے میں اس طرح تذکرہ کیا ہے۔ "قطب شاہ کی ایک بی بی زینب نامی بھی تھی یہ نو مسلمہ ایک کھوکھر راجپوت رئیس جس کو کھوکھروں نے

راجہ کلک لکھا ہے کی لڑکی تھی۔ اس کے بطن سے تین لڑکے تھے ایک مزمل علی جو کلگان کے نام سے بھی موسوم ہے۔ دوسرا دریتیم عرف جہان شاہ اور تیسرا زمان علی جو اپنی ماں کی کھوکھر گوت کی مناسبت سے زمان علی عرف کھوکھر کے نام سے موسوم تھا۔ ان سب بھائیوں کی اولاد قطب شاہی کھوکھر کہلاتی ہے۔"

تاریخ نسب نامہ کھوکھراں حصہ دوم میں حضرت خواجہ شمس الدین سیال شریف کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے ملک سراج الدین احمد کھوکھر 'لفظ کھوکھر کی وجہ تسمیہ میں اشعار ذیل لکھتے ہیں۔

قوم آں شمس منور ہست کھوکھرز ابتدا
بعد ازاں گشتہ سیال از سال جد باصفا
لفظ کھوکھر فی الاصل خونخوار بد اندر جہاں
ہندیاں کھونکھار گفتندے بہ تجفیص زباں
پس مخفف گشت آں گروید کھوکھر مشتہر
دراصل نامش زماں شاہ مست بن قطب دہر
چونکہ آں مرد بہادر بدہشر بروپہلواں
زاں سبب عرفش بدہ خونخوار مشہور زماں

مندرجہ بالا اشعار میں کھوکھر کی اصل کھونکھار اور کھونکھار کی اصل خونخوار بتائی گئی ہے۔ اس کے متعلق ایک صاحب فرماتے ہیں کہ خونخوار سے کھونکھار اور کھونکھار سے کھوکھر بنانے کی کیا ضرورت ہے سیدھی سادھی وجہ یہ کیوں نہ لکھ دی جائے کہ زمان علی بہادر اور شجاع تھے اور چونکہ دشمن کا سب مال لوٹ لیتے تھے اس لئے پنجابیوں نے ان کا نام کھوہ کھڑ رکھ دیا یعنی چھین لے جانے والا اور کھوہ کھڑ سے کھوکھر مشہور ہوگیا۔

کھوکھر کی وجہ تسمیہ جو ملک سراج الدین احمد نے اشعار بالا میں بیان کی ہے۔ اس لئے ناقابل قبول اور غیر مصدقہ ہے کہ ایک طرف تو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ زمان علی کی ماں قوم کھوکھر کے راجپوت رئیس کی دختر تھی اور وہ ماں ہی کی ذات یا گوت کی نسبت سے کھوکھر کہلایا دوسری طرف یہ لکھا جاتا ہے کہ زمان علی چونکہ پہلوان تھا اس لئے لوگوں نے اس کا نام خونخوار رکھ دیا جو پہلے کھونکھار بنا (کیونکہ دیہاتی بے علم لوگ لفظ خونخوار کو بالعموم کھونکھار بولتے ہیں) پھر کھوکھر نام سے موسوم ہوا چونکہ تمام مؤرخین نے زینب کو جو زمان علی کی والدہ اور راجہ کلک کی بیٹی تھی کھوکھر قوم کی راجکماری ظاہر کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوم بہت قدیم زمانہ کی ہے اور غالباً" راجپوت قوم سے کوئی کھوکھر نام کا شخص گزرا ہوگا اسی کے نام پر اس کی والدہ کھوکھر مشہور ہوگئی ہوگی۔ زمان علی کو خونخوار بنا کر کھوکھر کی وجہ تسمیہ جو ظاہر کی گئی ہے وہ مستند نہیں سمجھی جاسکتی۔

تاریخ اقوام پاکستان مطبوعہ پاک پرنٹ پبلشر لاہور ۱۹۷۲ء کے مؤلف عبدالرزاق جنجوعہ نے قطب شاہی

کھوکھروں کے بارے میں لکھا ہے کہ "قطب شاہی کھوکھر قوم عربی النسل ہے۔ اس قوم کی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ عرب سے ہجرت کر کے غیر ملکی حملہ آوروں کے ساتھ یہ لوگ ہندوستان آکر آباد ہو گئے تھے چونکہ لاکھوں افراد جو حملہ آوروں کے ساتھ آئے تھے ان میں سے کچھ تو جنگ و جدل میں کام آئے اور چند ایک حادثات زمانہ کی نظر ہو گئے البتہ بہت کم واپس عرب لوٹ کر جا سکے اس قوم کی آمد کے بارے میں مختلف روایتیں ہیں ایک روایت یہ ہے کہ یہ لوگ محمد بن قاسم کے ساتھ ہند قدیم میں داخل ہوئے غالباً" کھوکھرا پار اسی قوم کی قدیم یادوں کو تازہ کرتی ہے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ حضرت علیؓ کے بیٹے حضرت محمد حنیف تھے جن کی اولاد سے قطب شاہ تھے۔ قطب شاہ کی دوسری بیوی کے بطن سے بیٹا کھوکھر پیدا ہوا جس کی اولاد کھوکھر قطب شاہی مشہور ہے کھوکھر کی اولاد پاکستان میں ایک مشہور قوم گنی جاتی ہے جو پنجاب کے اکثر اضلاع میں آباد ہے۔ کھوکھر قوم کا پیشہ زمینداری ہے اور بلا شک و شبہ جاگیردار ہیں۔"

باب الاعوان کے مؤلف نور الدین سلیمانی لکھتے ہیں عون قطب شاہ کی دوسری بی بی کسی ہندو راجہ کی جو کھوکھر قوم سے تھا لڑکی تھی اس کا ہندوانہ نام تو کسی نے نہیں لکھا البتہ اسلامی نام زینب سب مورخوں نے تسلیم کیا ہے۔ اس بی بی سے آپ کے تین فرزند تھے مزمل علی عرف کلگان دریتیم عرف جہان شاہ' زمان علی عرف کھوکھر چونکہ ان تینوں بھائیوں کی ماں کھوکھر قوم سے تھی۔ اس لئے ان سب بھائیوں کی اولاد کھوکھر قطب شاہی کہلاتی ہے۔ یہی مؤلف دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ زمان علی جو قطب شاہ کا پانچواں فرزند ہے پہلے موسیٰ خیل میں جا کر آباد ہو گیا پھر مقام کرانہ یا کڑانہ جو شاہ پور میں واقع ہے چلا گیا۔ وہاں کے ہندو رئیس کو شکست دی اور اس کی دختر راجکماری بھرتہ کو مسلمان کر کے اس سے نکاح کر لیا۔ بھرت کھوکھر جو زمان علی کی اولاد سے ہیں اسی رانی کے نام سے موسوم ہیں۔

کھوکھر اعوانوں کی مندرجہ ذیل گوتیں زیادہ مشہور ہیں۔

(۱) سیال (۲) کھوکھر (۳) ملوک شاہی۔

برتھ تھدا از نسل سبحن ولد زمان علی کھوکھر
تھدا
سانڈ
تھدا
برتھ
ساول
منڈال
راجڑ
موضع کرنالہ
شاہ جر
سلطان
گگی
منگی
اچھر
باسی
سہدا
موٹھا
کلس
درمن
سابڑ
حیدر
کرم
کلو
حسن
قادر
راجہ
چنن
بخش
رحمون
دولت
اعظم
کبوتھی
جلال
علی محمد
کیمبوہ
تراب
نصراللہ
گل
بکھا
چنن
مخدوم نکا صاحب
عبدالکریم
محمد فاضل
محمد طیب
محمد طاہر
حمید
نورالدین
عابد
زاہد
سعید
محمد روشن
عبداللہ
عبیداللہ
میاں احمد
حاجی احمد
محمد سلیم
موضع دریالہ
جالب

محمد کندلان بن قطب شاہ

محمد کندلان، سالار میر قطب حیدر شاہ غازی کا تیسرا بیٹا تھا۔ اس کی والدہ کا نام بی بی عائشہ تھا جو ہرات سے تعلق رکھتی تھیں اور قطب شاہ کی پہلی بیوی تھیں۔ محمد کندلان کی سن پیدائش معلوم نہیں، زادالاعوان کے مؤلف نورالدین نے محمد کندلان کی سن پیدائش ۴۷۵ھ اور سن وفات ۶۲۶ھ لکھی ہیں جو دونوں غلط اور خود ساختہ ہیں۔

حقیقت الاعوان کے مؤلف ہاشم الدین نے اور باب الاعوان کے مؤلف نور الدین نے بحوالہ تاریخ کندلانی لکھا ہے کہ میر قطب شاہ کا یہ تیسرا لڑکا محمد (معروف بہ کندلان) نامی تھا اور وہ پنجاب شمالی کے کوہستان نمک سے دو آبہ چھچ میں آیا تھا اور وہ دو آبہ دریائے جہلم و چناب کے درمیان ہے اور وہیں کندلان کے لڑکے سکن (معروف بہ سکو) نامی کی پشت سے بہت کندلانی اعوان رہتے ہیں اور اسی دو آبہ میں جہلم کے قریب ایک بستی کندلان کے نام پر اب تک مشہور آرہی ہے اور اس میں اعوان کندلانی کی سکونت ہے اور اس دو آبہ کے اعوانوں کے سوا کندلان کی پشت سے کچھ اعوان دریائے جہلم و اٹک کے درمیان دو آبہ سندھ ساگر سلسلۂ کوہستان نمک کی جانب شرقی کے ٹکڑا میں رہتے ہیں اور سکن بن کندلان کا صرف بدیع نامی ایک ہی لڑکا تھا۔

تحقیق الاعوان کے مؤلف خواص خان کے مطابق بعض اہل انساب نے گل شاہ و گل محمد بھی ان کا نام لکھا ہے۔ کندلان سے کنڈان بھی مشہور ہوگئے ہیں۔ محمد کندلان کی اولاد کوہستان نمک پنجاب میں زیادہ آباد ہے بلکہ ایک چک کنڈان کے نام سے آج بھی مشہور و معروف ہے۔ کنڈان اپنے آپ کو محمد شاہ کے بیٹے سکن کی اولاد بتاتے ہیں اور سکن سے سکھو غلط ہوگیا ہے سکن کا بیٹا بدیع تھا۔ اعوان برتھال اس کی اولاد بتاتے ہیں بعض نسب ناموں میں بدیع شاہ بن سکن شاہ بن محمد شاہ بن قطب شاہ لکھا ہے۔

پنجاب کی اکثر وادیوں میں بدیع کی اولاد آباد ہے۔ اہل دو آبہ باری کے اعوانوں کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔ بھنین بن سکھو بن گل شاہ بن قطب شاہ بعض نسب ناموں میں محمد کنڈلان پسر سکھو جد قوم سکھرال لکھا ہے اور بھنین کی اولاد کو کندوال اور برتھال لکھتے ہیں جبکہ گل شاہی گوت بھی محمد کندلان سے ہے۔ موضع پدھراڑ کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ بدیع بن سکن بن کنڈان محمد شاہ کا آباد کیا ہوا ہے۔ بدیع کا ایک مکان پہاڑ میں . صیومٹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ پختہ مکان غیر آباد ہے اس میں ایک پتھر سے شفاف پانی کا چشمہ نکلتا ہے۔ بدیع کی اولاد سے فیروز ہوا جس کی اولاد سے مالک خان کی اولاد ملکال گوت سے مشہور ہیں۔

محمد کندلان کی اولاد سے مندرجہ ذیل گوتیں مشہور ہیں۔

۱۔ کندلانی، ۲۔ برتھال یا برتھ ۳۔ سکھرال، ۴۔ کندوال، ۵۔ مستیال، ۶۔ ملکال، ۷۔ کلدانی، ۸۔ گلشاہی، ۹۔ موکھر۔
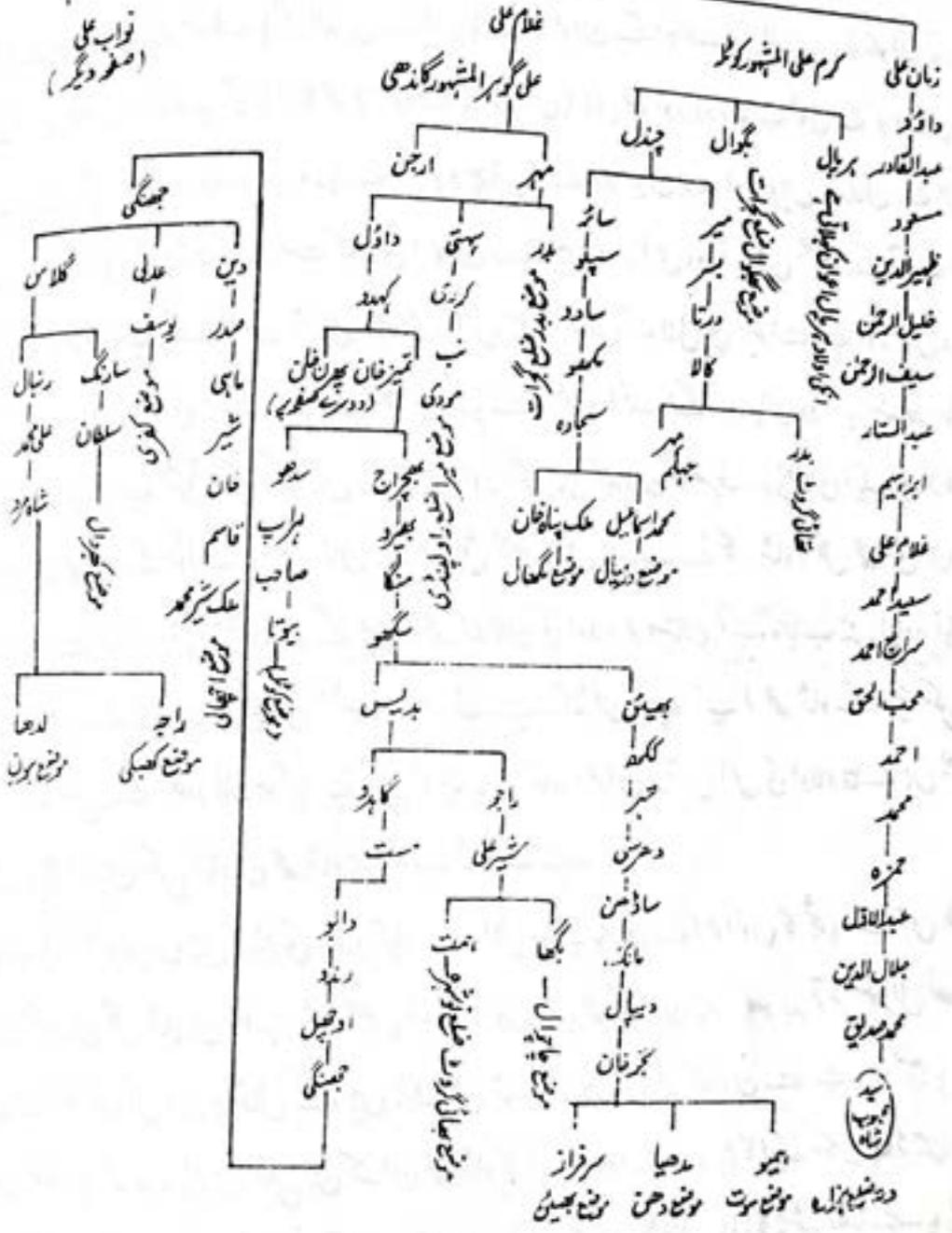
احمد علی دریتیم جہان شاہ

احمد علی جہان شاہ معرف بہ دریتیم' قطب شاہ کا بیٹا ہے اور یہ حقیقت الاعوان کے مؤلف کی تحقیق میں "سلطان کے ساتھ ہی آیا تھا سو اس کے بارے میں باب الاعوان کے باب چہارم کی فصل دوازدہم میں یوں مرقوم ہے کہ وہ ہنود کے ساتھ جب جہاد (یعنی کہ خدا کی راہ میں لڑائی) کرتا تھا تو تب چونکہ وہ بڑی تیز روئی سے ان کو مارتا تھا بایں وجہ وہ جہاں (یعنی کہ تیز رو) کے نام سے مشہور ہوا پھر چونکہ ہند میں ہمیشہ سے معروف نام کے ساتھ لفظ شاہ بڑھانے کا دستور آرہا ہے۔ بایں وجہ وہ جہان شاہ کے نام پر مشہور ہوا۔ پس احمد علی دریتیم معروف بہ جہان شاہ کی یہی وجہ تسمیہ درست ہے اور باب الاعوان کی اسی فصل میں (جوکہ اوپر تحریر ہو چکی ہے۔) یوں مسطور ہے کہ احمد علی کے تین لڑکے تھے جن کے نام یہ ہیں (۱) سلطان محمود علی (معروف بہ دو خطاب بدھو اور بدھ) (۲) محمدؐ محسن علی (۳) محمد نور علی۔ ان میں سے یہ دو (۱) محمدؐ محسن علی (۲) محمدؐ نور علی تو بے عقب ہی رہے۔ صرف سلطان محمود علی کے دو لڑکے تھے۔ (۱) محمدؐ یار علی جس کا آخر پر کوئی عقب نہ رہا۔ (۲) محمدؐ عثمان علی (معروف بہ سدھ ہے) اور چونکہ سدھ کے معنی لغات اردو کے ص ۱۸۲ میں صاحب کمال کامل مسطور ہے۔ بایں وجہ وہ کامل اور کمال الدین (یعنی کہ ان دو ناموں) پر مشہور ہوا۔" تحقیق الاعوان کے مؤلف خواص خان کے مطابق "دریتیم عرف جہان شاہ ہنود کے ساتھ جہاد کرتا تھا اور بڑی تیزی سے فتح پاتا تھا اس لئے جہان شاہ کا لقب دیا گیا۔ غیاث الدین بلبن کے زمانے میں زندہ تھا۔ ساتویں صدی ہجری کا زمانہ کچھ پایا۔ شیخ نظام الدین اولیاء دھلوی' امیر خسرو دہلوی شیخ سعدی شیرازی' معاصرین میں سے تھے۔"

میرے خیال میں احمد علی ساتویں صدی ہجری تک زندہ نہیں تھا اور نہ ہی مندرجہ بالا بزرگان اس کے ہمعصر تھے کیونکہ اگر قطب شاہ کی وفات پانچویں صدی ہجری میں ہوئی تو ان کے بیٹے ساتویں صدی ہجری تک کیسے زندہ رہ سکتے تھے۔ اتنی لمبی عمر اس زمانے میں کسی بھی شخص کی تاریخوں میں نہیں بیان کی گئی۔

جہان شاہ عرف دریتیم کے تین بیٹوں میں سے بڑا بیٹا سلطان محمود علی عرف بدھو تھا۔ اس کے دو بیٹے محمد یار علی جو لاولد فوت ہوا اور محمد عثمان عرف سدھ صاحب کثرت اولاد ہوا اور گوت تیریٹرا اسی سے منسوب کرتے ہیں۔

محمد محسن علی ولد جہان شاہ اگرچہ لاولد مرا مگر کھٹر اس کی اولاد ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور جہان شاہی یا شاہ جہانی گوت کے حوالے سے اس سے نسب ملاتے ہیں۔ اگر یہ درست ہے تو پھر محمد محسن علی لاولد نہیں مرا۔

جہان شاہ کے تیسرے بیٹے محمد نور علی کے بارے میں تاریخی حالات و واقعات نہیں ملتے۔ زبانی روایات یا نیم تاریخی بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد نور علی بن جہان شاہ کی اولاد نہ تھی اور وہ لاولد فوت ہوا۔

شجرۂ نسب دریتیم جہان شاہ۔ محمد علی چوہان - زمان علی پسران قطب شاہ
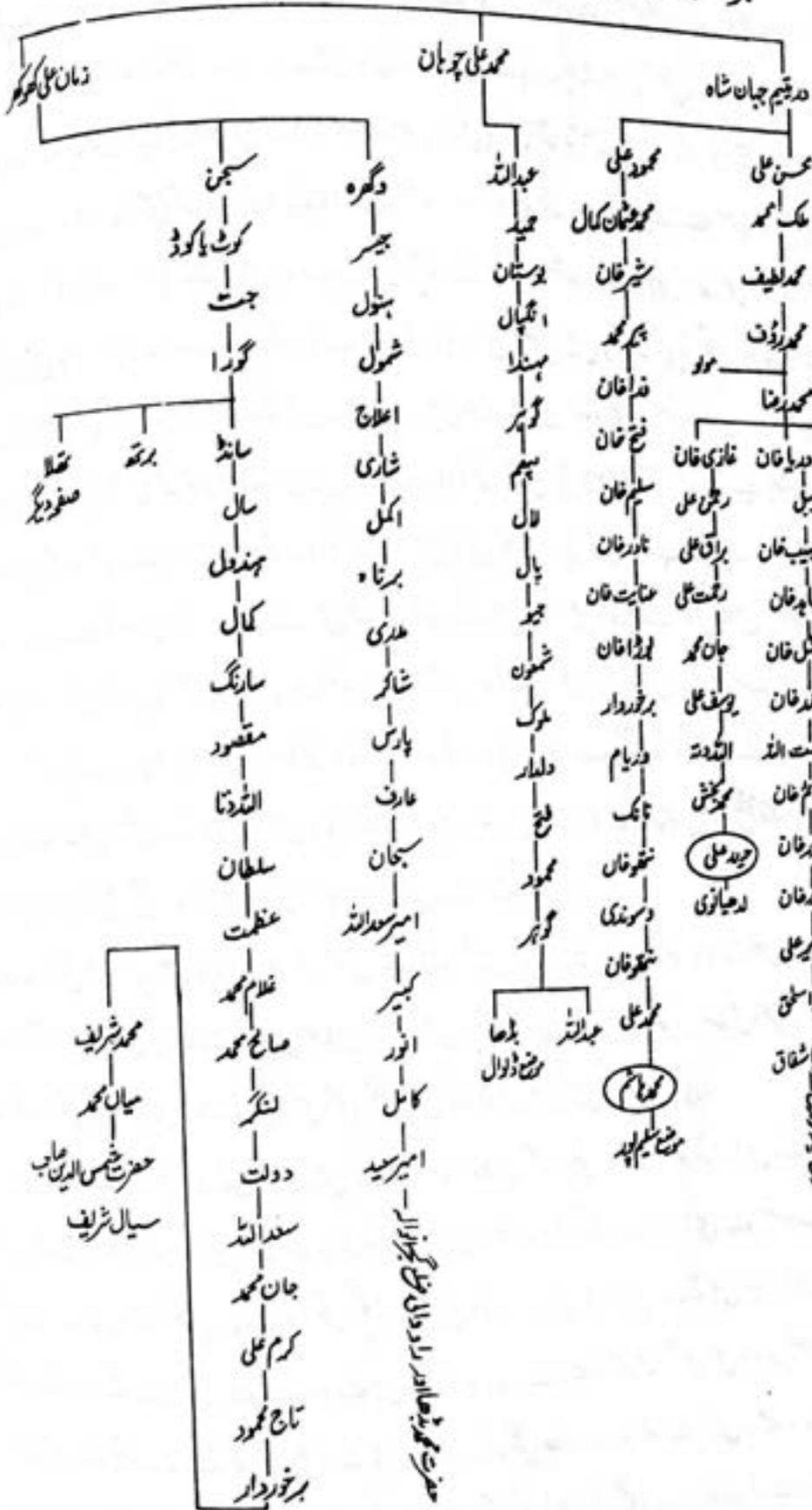
نجف علی، فتح علی، محمد علی، نادر علی، بہادر علی، کرم علی، پسران قطب شاہ

نجف علی (عرف یحییٰ)، فتح علی (عرف کلدان)، محمد علی (عرف چوہان) : یہ تینوں بھائی ایک والدہ خدیجہ کے بطن سے تھے۔ یحمائی، کلدانی یا کلتاری اعوان چوہان ان ہی برادران کی طرف منسوب ہیں۔ نجف علی کی اولاد پاک و ہند میں نہیں روس میں آباد ہے۔ فتح علی کی اولاد نامعلوم ہے۔ محمد علی کی اولاد پنجاب اور سندھ کے علاقوں میں آباد ہے۔ اعوان چوہان کے لقب سے مشہور ہیں۔ (تحقیق الاعوان)

نادر علی لقب عثمان، نادر علی (لقب محمد عثمان)، بہادر علی (عرف محمد طلحہ)، کرم علی (عرف شاہ محمد راؤف) : عثمانی، طلحی اور روفی گوتیں ان بھائیوں کے نام سے منسوب ہیں تلہ گنگ شائد محمد طلحہ کے نام پر مشہور تھا آئین اکبری میں اسے آوان محل لکھا گیا ہے۔ پاک و ہند میں اس نام کی اولاد موجود نہیں۔ شنید ہے کہ ملک شام میں یہ لوگ آباد ہیں۔ (تحقیق الاعوان)

- حقیقت الاعوان کے مؤلف محمد ہاشم کے مطابق پسر ششم۔ نجف علی (معروف بہ محمدؐ یحییٰ) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن خدیجہ سے پسر ششم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان یحمائی ہیں۔

پسر ہفتم۔ فتح علی (معروف بہ کلدان ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن خدیجہ سے پسر ہفتم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان کلدانی ہیں۔

پسر ہشتم۔ محمدؐ علی (معروف بہ چوہان) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن خدیجہ سے پسر ہشتم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان چوہان ہیں۔

پسر نہم۔ نادر علی (معروف بہ محمد طلح) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن ام کلثوم سے پسر نہم ہے۔ اور اسی کی پشت سے اعوان طلحی ہیں۔

پسر دہم۔ بہادر علی (معروف بہ محمدؐ عثمان) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن ام کلثوم سے پسر دہم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان عثمانی ہیں۔

پسر یازدہم۔ کرم علی (معروف بہ محمدؐ روف) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن ام کلثوم سے پسر یازدہم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان روفی ہیں۔ اور یہ تمام ضلع ہزارے دامن کوہستان میں آئے۔ اور باب الاعوان کے باب چہارم کی فصل چہاردہم میں یوں مسطور ہے کہ اعوان یحمائی روس میں جاکر آباد ہوئے اور روس کے سوا بقایا اور ممالک میں یہ بہت ہی کم ہیں۔ اور کلدانی کچھ تو ہند میں رہے۔ اور کچھ نے اور ملکوں میں اپنی اپنی سکونت کو

اختیار کیا۔اور چوہان سندھ کے سوا اور ملکوں میں بہت ہی کم ہیں۔ اور عثمانی زیادہ تو ہند کے سوا غیر ملکوں میں جا کر رہے اور ہند میں بہت ہی کم ہیں۔ اور ظلی کے بارہ میں روایت ہے کہ وہ ہند سے جاکر ممالک شام وغیرہ کے مقامی بنے اور ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی ہند میں ہو۔ اور رونی کے بارہ میں کتب انساب کے تمام راوی خاموش ہیں۔"

میرے خیال میں سالار قطب حیدر شاہ غازی کے یہ چھ بیٹے نجف علی' فتح علی' محمد علی (بی بی خدیجہ کے بطن سے) نادر علی' بہادر علی' اور کرم علی' (بی بی ام کلثوم کے بطن سے) محض خانہ پری کی حد تک اعوان تاریخوں میں موجود ہیں۔در حقیقت ان کی مکمل تاریخ کے بارے میں کوئی دستاویزی یا تاریخی ثبوت موجود نہیں۔ تاہم یحیائی' کھدانی' چوہان' عثمانی اور ظلی گوتوں کو ان کے نام سے منسوب کیا جارہاہے۔ حالانکہ پاک و ہند میں اس نام کی کوئی اعوان گوت موجود نہیں' چوہان راجپوت ہیں اعوان نہیں' آزاد کشمیر کے ضلع میرپور میں قلیل تعداد میں چوہان اعوان یا چہان اعوان ملتے ہیں در حقیقت یہ لوگ اعوان نہیں بلکہ چوہان راجپوت ہیں۔

اعوان یا آوان

دو تین سو سال پرانے سرکاری کاغذات محکمہ مال کا معائنہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ علوی اعوانوں کا اندراج ذات کے خانے میں گوت کا نام درج ہے اور قوم کے خانے میں "آوان" لکھا ہوا ہے۔ ہری کرشن رائے کول کی مردم شماری رپورٹ میں لفظ آوان ہی لکھا گیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ آوان سن سکرت کا لفظ ہے جس کے معنی محافظ کے ہیں۔ بیرونی حملہ آوروں کی مدافعت کے باعث ہندوؤں کے عہد میں یہ لوگ آوان اور مسلمانوں کے عہد میں قطب شاہی اعوان کہلائے جانے لگے۔ وہ لکھتا ہے کہ حرف "ع" سے کتابت "اعوان" درست نہیں بلکہ درست لفظ "آوان" ہے۔ پروفیسر گلشن رائے بھی لفظ اعوان کو آوان لکھتا ہے۔ اس کے نزدیک لفظ آوان 'ایوان سے مشتق ہے۔ آوان صفات و خصائل کی بناء پر پرانے جنگجو ہندوستانی آدمیوں کی طرح ہیں۔

مجھے ہری کرشن رائے کول اور پروفیسر گلشن رائے سے اتفاق نہیں۔ میرے نزدیک لفظ اعوان کے ایک ہی معنی ہیں اور دونوں صوتی اعتبار سے ایک ہیں۔ اول لفظ آوان کی املا غلط ہے درست املا اعوان ہے۔ امریکہ میں انگریزی کی لکھائی صوتی اعتبار سے کی جاتی ہے۔ مثلاً" برطانیہ والے لفظ ہانر کے سپلنگ ایچ او این او یو آر (HONOUR) کرتے ہیں جبکہ امریکہ والے اسی لفظ کو صوتی اعتبار سے ایچ او این او آر (HONOR) لکھتے ہیں اور دونوں کے معنی ایک ہیں اور درست ہیں۔ اعوان اور آوان کی انگریزی میں ایک ہی املا اے ڈبلیو اے این (AWAN) مشہور و معروف ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہندوؤں نے ہندی رسم الخط میں اعوان کو آوان لکھا کیونکہ ہندی رسم الخط میں حرف "ع" کی جگہ "آ" استعمال ہوتا ہے۔ اور اس لفظ آوان کا مطلب اعوان ہی ہے۔ شہنشاہ جلال الدین اکبر کے دور حکومت میں لفظ اعوان کو آوان لکھا گیا۔ اس کی وجہ شمس العلماء مولانا مولوی محمد حسین آزاد اپنی کتاب دربار اکبری مطبوعہ شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور ۱۹۴۳ء میں اس طرح بیان کرتے ہیں "بادشاہ حروف مختص عربی' مثلاً "ث' ح' ض' ط وغیرہ جن میں امتیاز ہوتا ہے ان سے گھبراتا تھا۔ اس لئے عبداللہ کو ابداللہ اور احدی کو اہدی کہتے تھے تو بادشاہ خوش ہوتا تھا اور منشیان دفتر الہٰ آباد کو الہ باس لکھتے تھے۔" شاید یہی وجہ تھی کہ اعوان محل کو "آوان محل" اور "اعوان کاری" کو آوان کاری لکھا گیا۔

زمانہ حال میں علوی اعوان اپنے حسب و نسب یا قبیلے کے اظہار کے لئے لفظ "اعوان" استعمال کرتے ہیں۔ محکمہ مال کے کاغذات میں قوم کے خانے میں لفظ اعوان ہی لکھا جاتا ہے۔ اب نسب کے اظہار کے لئے لفظ آوان نہیں بلکہ اعوان لکھا جاتا ہے اور یہی درست لفظ ہے۔ اعوان تاریخ کے مؤلفین نے بھی لفظ اعوان کو ہی

تسلیم کیا ہے۔
باب الاعوان کے مؤلف مولوی نورالدین لکھتے ہیں کہ اکثر اہل تاریخ و اہل انساب دو طرح سے لفظ "اعوان" اور "آوان" لکھتے ہیں اور آوان الف کے ساتھ لکھا جانا غلط ہے درست لفظ اعوان ہے۔
تاریخ الاعوان مطبوعہ دین محمدی پریس لاہور ۱۹۵۶ء کے مؤلف ملک شیر محمد خان اعوان۔ لکھتے ہیں "کاغذات مال میں لفظ اعوان کو "آوان" لکھا جاتا ہے جو سراسر غلط ہے۔ شروع شروع میں ہندوستان میں آنے پر یہاں کے باشندوں نے محض صوتی مناسبت سے آوان کہا ہوگا کیونکہ ہندی زبان میں "ع" کوئی حرف نہیں۔"
نسب اعوان کے مؤلف مولانا حسام الدین بساڑوی لکھتے ہیں کہ قطب شاہ کی اولاد اعوان قطب شاہی کہلاتی ہے۔ لیکن غلط لفظ آوان سے مشہور ہوگئی۔ قطب شاہ کے تمام فرزندوں کی اولاد اعوان ہے۔
تحقیق الاعوان کے مؤلف ملک خواص خان لکھتے ہیں "خواہ لفظ اعوان یا آوان دونوں طرح کتابت اور معنی کے لحاظ سے درست تصور کیے جائیں یا ان میں سے کسی ایک کو غلط اور دوسرا درست مانا جائے۔ بعض مؤرخوں نے کتابوں میں اعوان لکھا ہو یا آوان۔ قلیل یا کثیر نے اعوان لکھا ہو یا آوان۔ پرانی کتابوں میں یا جدید میں اعوان یا آوان ہو۔ آوان محل لکھا ہو یا آوان کاری۔ انگریزوں نے کاغذات مال میں آوان لکھا ہو یا دیسی پروفیسر صاحبان نے آوان لکھا ہو یا کہنے پر زور دیا ہو۔ امان کی بگڑی ہوئی صورت ہو یا کچھ اور روایات صحت کو پہنچیں یا غلط۔ میں تو یہ کہتا ہوں اور بدلائل کہتا ہوں کہ اعوان حضرت علیؓ کی غیر فاطمی اولاد سے ہیں ہندوپاک میں تو وہ اعوان اور بعض مقامات پر علوی کہلاتے ہیں اور دوسرے ملکوں میں علوی یا سید علوی کہلاتے ہیں۔ لفظ اعوان ہی بمعنی مددگار کے ہے۔ اور اعوان۔ عون کی جمع ہے اور یہی زیادہ وزنی اور قیمتی ہے۔"
میرے خیال میں درست لفظ اعوان ہے۔ اگر کہیں آوان لکھا ہوا ہے تو اس کا مفہوم بھی "اعوان" ہی ہے۔ اعوان قبیلہ کے لوگوں کو محکمہ مال کے کاغذات میں اپنی قوم "اعوان" لکھانی چاہئے اور اس بات کا اطمینان بھی کرلینا چاہئے کہ لفظ "اعوان" کے حروف درست ترتیب سے لکھے گئے ہیں۔ اس بارے میں لمبی بحث وقت کا ضیاع اور فضول ہے۔

قوم اعوان کا رجزی ترانہ

ہندستان میں ہم نے پیغامِ حق سنایا
اپنے لہو سے اس کو اک گلستان بنایا
تاریکیوں کو ہم نے اس ملک سے مٹایا
قرآن کی خوشبوؤں میں ہم نے اِسے بسایا

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

شیر ببر محمد بن حنفیہؓ وغا کے
حسنینؓ کے وہ بھائی بیٹے وہ مرتضیٰ کے
بدلے لئے جنہوں نے شہدائے کربلا کے
نام و نشاں مٹائے دنیا سے اشقیا کے

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

غازی امیر ساہو سالارِ غزنوی کے
ہندستان کی جنگوں میں یار غزنوی کے
عالی گہرؒ قطب شاہ سردار غزنوی کے
اعوان غزنوی کے انصار غزنوی کے

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

ہاں تجھ کو یاد ہوگا اے سومنات جس دن
توڑے تھے ہم نے تیرے لات و منات جس دن
باطل کی مٹ گئی تھی تاریک رات جس دن
تھی آخرت کی ہم نے چاہی حیات جس دن

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

بھروچ کی وغا میں سالار ستره سالہ
برسا عدو پہ بن کر اِک شعلہء جوالہ
اور اپنا خوں بکھیرا میداں میں مثل لالہ
سالار غازی مسعود اسلام کا جیالہ
روضے میں سو رہا ہے وہ اوڑھ کر دوشالہ
قبرِ شہید کیا ہے اک روشنی کا ہالہ

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

اے ارضِ پاک تو ہے اسلام کا ستارہ!
تیرے لئے ہے قرباں جو کچھ بھی ہے ہمارا
اُٹھیں گے ہم تڑپ کر تو نے جہاں پکارا
تیرے پکار ہوگی بارود کو شرارہ

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

جبریل ذوربین نے لکھا ہے یہ ترانہ
کہتا ہوں تجھ سے آخر اک حرفِ محرمانہ
نمرود نے جلائی پھر آگِ ظالمانہ
ہم پھر ادا کریں گے کردارِ مومنانہ

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

علامہ یوسف جبریل

شریف میں بھی آباد ہیں گوت گولڑہ بیان ہوتی ہے۔

مگر اب خاندان گولڑہ وڈھائی سامی خاندان کی آپس میں صلح و صفائی ہو گئی ہے اور رشتے ناطوں کا آپس میں تبادلہ ہونے لگ گیا ہے مگر پہلے کی دشمنی کی بناء پر کئی ایک افراد خاندان گولڑہ کے ان کے ہاتھوں سے ضائع ہو چکے ہیں۔ میراکو کے صوبیدار اکو خان کے لڑکے جہانداد خان، فضل داد خان، محمد حسین خان، اللہ داد خان، شیر علی خان تھے۔ جن سے جہانداد خان، اللہ داد خان قتل وغیرہ کی وارداتوں میں پھانسی ہوئے۔ محمد حسین خان کو عبور دریائے شور کی سزا ملی۔ فضل داد خان، حسین خان اور شیر علی خان کی اولاد باقی ہے۔ باقی لاولد فوت ہوئے۔

شجرۂ نسب گولڑہ اعوان - گولڑہ شریف - اسلام آباد

شہاب الدین خان

عزیز خان — راجہ خان

عزیز خان: حسن خان، موسم خان، امین خان

حسن خان، موسم خان: نسل جاری ہے

امین خان ← معری خان ← علی محمد خان ← غازی خان ← محمد شیر خان

محمد شیر خان: بہادر خان، رحیم خان، ظفر خان، عظیم خان لاولد

بہادر خان: نواب خان، جمیل خان

ظفر خان ← خدا بخش خان: غلام خان لاولد، عظیم خان لاولد، عزیز خان لاولد

رحیم خان ← کرم داد خان: فیروز خان (سپرنٹنڈنٹ ڈی سی ہزارہ) لاولد ف ۱۹۰۰ء، سلطان محمد خان

سلطان محمد خان ← غلام سرور خان: مہتاب خان، اعجاز محمود، آفتاب علی، فیاض محمود (عمر تقریباً ایک سال)

راجہ خان: محمود خان، فتح خان

محمود خان: دولت خان، معری خان، رحمت خان، حیات محمد خان — نسل جاری ہے

معری خان ← عنایت خان ← اکو خان: عظیم خان، الٰہی بخش خان

عظیم خان: شیر محمد خان، سلطان اکبر

سلطان اکبر ← محمد ایوب

شیر محمد خان: محمد نواز خان ریٹائرڈ ڈی ایس پی، غلام احمد خان ہیڈ ماسٹر، محمد یوسف خان ایم پی اے

الٰہی بخش خان ← قادر بخش خان ذیلدار ← خدا داد خان: خالق داد، خدا بخش خان چیئرمین

خالق داد ← زبیر

خدا بخش خان: طارق محمود، ابرار، شجاع الدین

فتح خان: غلام خان، عزاللہ خان، نظام خان، بیگ خان

بادیہ میرا : اسلام آباد کا یہ چھوٹا سا دیہات ہے اس میں بھی اعوانوں کی آبادی ہے۔ یہ اعوان لڑائی جھگڑوں

شجرۂ نسب قبیلہ دھنیال قریشی

پیر مانک شاہ

پیر دھنی (جد اعلیٰ قبیلہ دھنیال قریشی)

سنتھر خان
(اولاد کہوٹہ میں آباد ہے)

منگر خان
کلوئی خان
روپال
سنداز خان
نادر خان
بہادر خان

میدو خان
محمد بخش
فتح اللہ
نواب خان
جاوہ خان
جموں خان
فیض اللہ خان
میاں حسن عرف حسو
محمد روشن
(اولاد دیول۔ بھکو اڑی میں آباد)

کور خان
پیر علی خان
(اولاد موضع بگا بہتداڑ میں آباد)

بوڑی، ڈھانڈہ، کوٹلی، ساٹھ سرولہ، درنوئیاں، برھ، سرمنڈل، دھیرکوٹ، وکہل، لس کوٹھار، ہولہ، باڈیاں، کوہٹی کاکڑاہی، گہل، چلادرہ، کٹھاڑ، سلکھتر، مانگہ، چھتر، کرلوٹ، طرف کیدونورو، طرف مولوخان، پھری، دانستار، چارہان، ستیل سیداں، موہڑہ سیداں، ۔ محروٹ سیداں، ملوٹ ستیاں، طرف راول خان، طرف کمال خان اور طرف کالا خان وغیرہ وغیرہ۔

شجرۂ نسب ہاشمی علوی (منزل علی کلگان کی اولاد)

(مرسلہ شوکت حسین علوی مری)

شجرۂ نسب خاندانِ اعواناں موضع ترتوپہ علاقہ چھچھ ضلع اٹک

ملک محمد خان اعوان (غازی معرکہ بالاکوٹ ۱۸۳۱ء) المعروف بلہجہ پشتو (محمد خان)

شجرۂ نسب اعوانان موضع کوڑھی، کرولی، پدھراڑ، کلرکہار، بھال منگوال، نالی ناڑی، نورپور منارہ
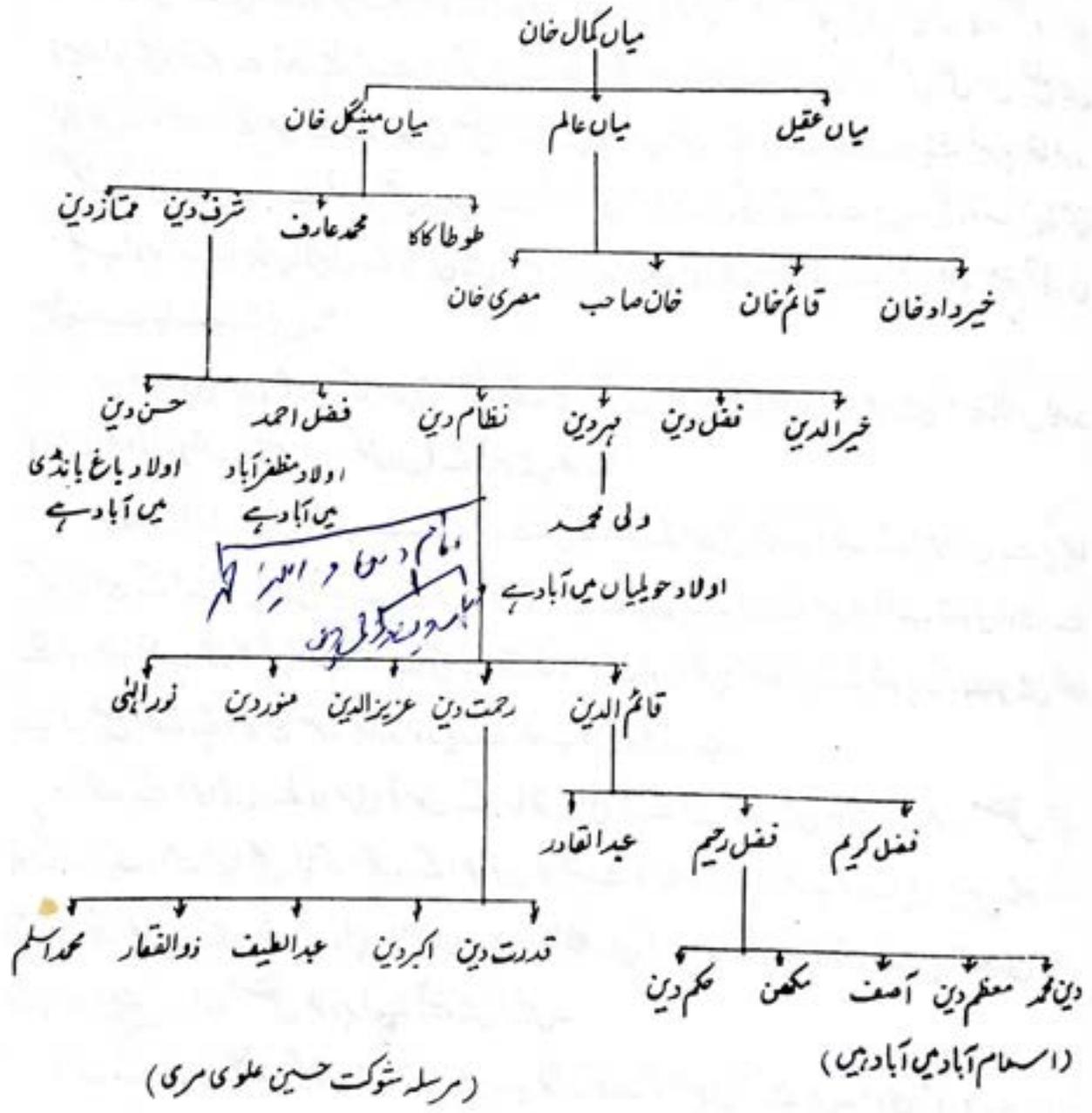
وادیٔ سون سکیسر میں آباد مختلف خاندان
اعوان گوتیں اور شجرہ ہائے نسب

اعوان کاری کے شجرہ جات ملک گل محمد اعوان صوبیدار (مرحوم) موضع کھبکی تحصیل و ضلع خوشاب کے تحریر کردہ ہیں جو ملک شوکت اعوان، واہ کینٹ، راولپنڈی کی وساطت سے اشاعت کیلئے موصول ہوئے۔ ان شجرہ جات میں مزید توسیع یا تصحیح کیلئے قارئین کا تعاون درکار ہوگا۔ وادیٔ سون سکیسر میں مندرجہ ذیل خاندان و اعوان گوتیں آباد ہیں:

۱۔ خاندان بلاکی

۲۔ خاندان بکھوال

۳۔ خاندان عظمتال

۴۔ خاندان اعظمال

۵۔ خاندان رفسیال

۶۔ خاندان لدیال

۷۔ خاندان ملال

۸۔ خاندان جمیال

۹۔ خاندان واجدیال

۱۰۔ خاندان مدھوال

۱۱۔ خاندان گوندیال

بنو بلاکی : خان بلاکی (بلاق) بن تجعب (طیب) بن محمد بن کمال، بن بابو بن بھٹی، بن موروثی، بن پیلو (اپیلو) بن حاجی، بن کھچلی، بن جھام، بن نڈھا، بن گوندل، بن ربی، بن وتیو (دتیو) بن جوگی، بن دیو، بن توکھو، بن پیر مدھو، بن طور بن بدھو، بن عبداللہ گولڑا (گورڑا) بن قطب شاہ۔

خاندان بکھوال : برخوردار المعروف بکھو بن دریا خان بن تجعب (طیب) بن محمدی، بن کمال، بن بابو بن بھٹی، بن موروثی، بن پیلو (اپیلو) بن حاجی، بن کھچلی، بن جھام، بن نڈھا، بن گوندل، بن ربی، بن وتیو (دتیو) بن جوگی، بن دیو، بن ترکھو، بن پیر مدھو، بن طور بن بدھو، بن عبداللہ گولڑا (گورڑا) بن قطب شاہ۔

عظمتال : عظمت خان بن دریا خان بن تجعب (طیب) بن محمدی بن کمال، بن بابو بن بھٹی، بن موروثی، بن

پیلو (اپیلو) بن حاجی' بن کھچی' بن جھام' بن نذھا' بن گوندل' بن ربی' بن وتو (وتو) بن جوگی' بن دیو' بن ترکو' بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑا (گورڑا) بن قطب شاہ۔

بن اعظمل : ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال' بن بابو بن بھی' بن موروثی' بن پیلو (اپیلو) بن حاجی' بن کھچی' بن جھام' بن نذھا' بن گوندل' بن ربی' بن وتو (وتو) بن جوگی' بن دیو' بن ترکو' بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑا (گورڑا) بن قطب شاہ۔

بنو رنسیال : رنسی بن نذھا بن گوندل بن ربی بن وتو (وتو) بن جوگی' بن دیو' بن ترکو' بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑا (گورڑا) بن قطب شاہ۔

بنو لدیال : لدے بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو (وتو) بن جوگی' بن دیو' بن ترکو' بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑاہ بن قطب شاہ۔

بنو ملال : مل بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو (وتو) بن جوگی' بن دیو' بن ترکو' بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑا بن قطب شاہ۔

بنو جمیال (مکڑی گاؤں والے وادئی سون سکیسر خوشاب) : سلطان جموں بن گوندل بن ربی' بن وتو (وتو) بن جوگی' بن دیو' بن ترکو' بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑا بن قطب شاہ۔

بنو مدھوال : پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑا بن قطب شاہ۔

بنو واجدی : نور محمد بن محمد بن احمد بن سلطان بن واجدی بن بک بن ہیچ بن کیر بن گھمن' بن مزدو بن رنیال' بن منگل بن طوبن پچل' بن ویم بن جس بن ڈیوس بن بندو بن کھلان بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑا بن قطب شاہ۔

بنو واجدی : علی محمد بن محمد بن احمد بن سلطان بن واجدی بن بک بن ہیچ بن کیر بن گھمن' بن مزدو بن رنیال' بن منگل بن طوبن پچل بن ویم بن جس بن ڈیوس بن بندو بن کھلان بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑا بن قطب شاہ۔

بنو واجدی : حبیب بن احمد بن سلطان بن بک بن ہیچ بن کیر بن گھمن' بن مزدو بن رنیال' بن منگل بن طوبن پچل' بن ویم بن جس بن ڈیوس بن بندو بن کھلان بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو واجدی : اللہ داد بن احمد یار بن بہاول بن ماجھی بن شاہ نواز بن اکرم بن فتح بن اسماعیل' بن سردار' بن علاول بن محسن بن کھما بن واجدی بن بک بن ہیچ بن کیر بن گھمن' بن مزدو بن رنیال' بن منگل بن

طوبن پچل' بن ویم بن جس بن ڈیوس بن بدو بن کھلان بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑا بن قطب شاہ۔

بنو واجدی : خان دورا بن احمد یار بن بہاول بن ماجھی بن شاہ نواز بن اکرم بن فتح بن اسماعیل بن سردار بن علاول بن محسن' بن کھما بن واجدی بن بک بن ہیچ بن کیر بن گن' بن مزدو بن رنیال' بن منگل بن طوبن پچل' بن ویم بن جس بن ڈیوس بن بدو بن کھلان بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محمد بن گل شیر بن شرف بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیرو بن کمال الدین بن شیخ احمد بن گوتک بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکو بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : سلطان ابراہیم بن شیرا بن پھلا بن احمد بن بخشے بن مستا بن حیون بن فتح بن اللہ دتہ بن جاجو بن عدلی بن درویش بن گوتک بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکو بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : مظفر قیوم اور عطا محمد اور گل محمد اور گگن (لاولد) بن علی محمد بن محمد بن پھلا بن احمد بن بخشے بن مستا بن حیون بن فتح بن اللہ دتہ بن جاجو بن عدلی بن درویش بن گوتک بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن وتو بن تجی بن دیو بن ترکو بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : عطا محمد بن میاں فتح محمد بن سردار بن محمد بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی خان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس بن تے بن داتو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکو بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : اللہ داد بن شیر محمد بن قطب بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی خان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس بن تے بن داتو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ابی بن وتو بن جوگی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکو بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : غلام محمد بن شیر محمد بن قطب بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تے بن داتو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ابی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکو بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : حیات (لاولد) بن قطب بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : عطا محمد بن میاں محمد بن فتح محمد بن سردار بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : شیر محمد بن فتح محمد بن سردار بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : سردار خان اور اللہ یار خان بن قاسم علی بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : دوست محمد بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محمد اقبال بن علی محمد بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بن گوندل : محمد اسلم بن شیر محمد بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بندھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : فتح خان بن خدا یار بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن دست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس' بن تکے بن واثو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ قطب شاہ۔

محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگا بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : قاسم' محمد خان' خدا بخش' شیر محمد (لاولد) بن اللہ یار خان بن احمد خان بن میریاز بن محمد خان بن نور خان (المعروف نور سسند ملک نور خان) بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگا بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور' بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : حبیب بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگا بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : شیر محمد (لاولد) احمد خان بن میریاز بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگا بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : محمد خان' محمد نواز بن شاہ محمد بن سردار علی بن میریاز بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمد بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگا بن جھام' بن نذھا بن گوندل بن ربی' بن وتو' بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : خدا بخش' شیرباز' محمد علی بن اللہ داد رسالدار بن سردار علی بن میریاز بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگا بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : شیر شاہ' عالم خان بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگا بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' ون وتو' جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' ن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : خیر محمد' محمد خان' نور محمد سلطان محمود خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم بن دریا خان

محمد بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیول' بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : سلطان اور اللہ یار اور فتح خان بن ملک شیر بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : میاں بازا (لاولد) بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جام' بن نذھا' بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : صالت (لاولد) بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : گل بن حست بن سپارس بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : احمد (لاولد) بن عزت بن سرخرو خان بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : شیرباز (لاولد) بن لعل خان بن نواب خان بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : کمال بن نواب خان بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نذھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : پرویز اختر اور محمد امیر بن شیر محمد بن اللہ یار خان بن احمد خان بن میرباز بن محمد خان بن نور خان (المعروف نور سمند ملک نور خان) بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن

بنو گوندل : محمد عبداللہ بن موندی بن خدایار بن شرف بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیرو بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گندل : قاسم علی بن سردار بن ماجھی بن شرف بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیرو بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : مردان علی بن شاہ ولی بن ماجھی بن شرف بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیرو بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : ششیر اور محمد شیر بن فتح شیر بن ماجھی بن شرف بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیرو بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : غلام علی بن ماجھی بن شرف بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیرو بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بدھو بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محمد (لاولد) بن قاسم علی بن علی بن ملک سرخرو خان بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن کمال بن دین بن شیخ احمد بن گوتنگ بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : قاسم علی اور اسلم بن لعل خان بن قاسم علی بن ملک سرخرو خان بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن کمال بن دین بن شیخ احمد بن گوتنگ بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محبوب الٰہی بن سردار خان بن قاسم علی بن ملک سرخرو خان بن ششیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن ظاہر بن کمال بن دین بن شیخ احمد بن گوتنگ بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : گل زمان (لاولد) بن محمد خان بن شمس بن ملک اعظم خان بن دریا خان' بن **تعجب** (طیب) بن

بن **تجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : اللہ یار خان' فتح خان بن احمد خان بن عالم خان بن میریاز بن محمد خان بن نور خان ملک بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : قطب بن خان بیگ بن محمد شیر بن میریاز بن محمد خان ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا' بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : امام محمد (لاولد) بن فتح خان بن محمد شیر بن میریاز بن محمد خان بن ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو' بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : فیروز بن عبداللہ بن اوجل خان بن محمد شیر بن میریاز بن محمد خان بن ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : محمد بن فتح شیر بن مغل بن محمد شیر بن میریاز بن محمد خان بن ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : حق نواز بن شاہ نواز بن مغل بن محمد شیر بن میریاز بن محمد خان بن ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن

عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : سردار علی' غلام علی' بن احمد خان بن اللہ یار بن حبیب بن محمد خان بن ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمد بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : ڈاکٹر شیر افضل بن دوست محمد بن نور محمد بن اللہ یار بن حبیب بن محمد خان بن ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : شیر دل بن بن شیر محمد بن اللہ یار بن حبیب بن محمد خان بن ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو' بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : محمد شیر' احمد خان بن کٹے باز بن شیر شاہ بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : میاں احمد بن شیر شاہ بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمد بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا ان گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور' بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : شیر محمد بن فتح شیر بن شیر شاہ بن خیر محمد بن نو . خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھچلی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیربدھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : ملک سلطان محمود' بن محمد خان بن محمد خان بن سلطان سرخرو بن فتح خان بن سلطان محمود عرف

موندا ابن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمد بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : ملک سجاد احمد' ملک عثار احمد اعوان ایم پی اے بن ملک خدا بخش بن ملک شاہ محمد بن ملک مظفر خان بن جہان خان بن سلطان محمود عرف موندا ابن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : ملک سرفراز خان ایڈوکیٹ (مرحوم) بن ملک شاہ محمد بن ملک مظفر خان بن جہان خان بن سلطان محمود عرف موندا ابن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : طارق محمود' (مرحوم) غلام حیدر بن رسالدار ملک سرور خان بن رسالدار سلطان مبارز خان بن عالم خان بن فتح خان بن سلطان محمود عرف موندا ابن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن ویو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن حضرت قطب شاہ۔

نور ختال : احمد نواز' پروفیسر شیر باز' سرور خان رسالدار' کرنل گل شیر بن رسالدار سلطان مبارز خان بن عالم خان بن فتح خان بن سلطان محمود عرف موندا ابن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : محمد شیر' محمد سعید بن محمد خان بن عالم خان بن فتح خان بن سلطان محمود عرف موندا ابن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن

جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : سلطان سرخرو بن فتح خان بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال (موضع جابہ وادئی سون سکیسر خوشاب) : محمد نواز' شوکت حیات' اسلم حیات' مظفر حیات' اکرم حیات' افضل حیات بن محمد حیات بن ملک سرفراز بن شاہ نواز بن سردار بن سلطان سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال (گاؤں جابہ) : ملک محمد حیات' محمد نواز ملک' عمر دراز بن سرفراز خان بن شاہ نواز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال : محمد خان بن نواب خان بن شاہ نواز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم جان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا' بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال (جابہ وادئی سون) : اکبر خان' امیر خان بن احمد خان بن شاہ نواز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل' بن ربی' بن وتو بن جوگی' بن دیو بن ترکھو بن پیرہ ھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور ختال (جابہ وادئی سون) : شیر محمد' عطا محمد بن دوست محمد بن شیر باز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو' بن حاجی بن کھگی بن جہام' بن نڈھا بن گوندل بن

نور خنال (موضع جابہ وادی سون سکیسر خوشاب) : سرور خان' محمد حنیف' سکندر خان بن عمر حیات بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور خنال : اختر بن شیر محمد بن دوست محمد بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام' بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ شریف بن قطب شاہ۔

نور خنال : امیر محمد بن عطا محمد بن دوست محمد بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور خنال : فیروز خان بن غلام محمد بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور خنال : غلام عباس بن محمد خان بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور خنال : ظفر علی بن اللہ یار خان بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور خنال : محمد خان' اصغر خان' نواب خان' اختر' بن قاسم بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف موندا بن ملک نور خان سمند المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور خنال : ملک شیر بن سردار علی بن جہاں خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

نور خنال : دوست محمد بن جہاں خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : سلطان سرخرو' شیر جنگ' بن فتح خان بن سلطان احمد بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : گل نواز بن محمد حیات بن شاہ محمد بن سمند خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : محمد خان بن میاں محمد بن شاہ محمد بن سمند خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : شاہ محمد بن میاں محمد بن شاہ محمد بن سمند خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وتو بن جوگی بن ترکھو بن پیر بدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن

قطب شاہ۔

بنو اعظمال : احمد خان' محمد خان بن احمد یار بن محمد شیر بن محمد خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : علی محمد بن بہاول بن محمد بن شیر بن محمد خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : قاسم بن سمند خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : شیر محمد بن فتح شیر بن شیر شاہ بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : محمد شیر' احمد خان بن کٹے باز بن شیر شاہ بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : میاں احمد بن شیر شاہ بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : سکندر حیات' جاوید حیات' زبیر حیات بن محمد حیات بن عبدالرحمان بن فتح خان بن عالم خان بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن

مدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : محمد خان (لاولد) بن عبدالرحمن بن فتح خان بن عالم خان بن خیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : احمد بن عزت بن سرخرو بن اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : تحجز' میرباز' فدا' علاول خان بن شیر شاہ دوم بن اعظم خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : علی محمد' عطا محمد بن شاہ محمد بن شیرباز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو (ایپلو) بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : فیروز خان بن محمد نواز بن شیرباز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو (ایپلو) بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد حیات بن محمد نواز بن شیرباز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : خدا بخش اور سلطان محمود بن باز گل بن شیرباز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن **تعجب** (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھٹی بن موروثی بن پیلو (ایپلو) بن حاجی بن کھگی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن

عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : اختر بن شیر محمد بن سرفراز خان بن شیر باز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : ظفر خان بن سرفراز خان بن شیر باز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : گل شیر بن اللہ داد بن سرفراز خان بن شیر باز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : اللہ یار بن شیر باز بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شیر بن شیر باز بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : میاں محمد بن شیر محمد بن سرخرو بن خان بیگ بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : علی محمد بن شیر محمد بن سرخرو بن خان بیگ بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی

بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد' عطا محمد' لعل خان' نور خان میاں محمد سرخرو بن خان بیگ بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : میاں محمد' شاہ محمد' محمد خان' شیر محمد' دوست محمد بن طورا بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : میاں محمد (لاولد) بن جہاں خان بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : ظفر خان بن عالم خان بن فتح خان بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : ظفر خان بن عالم خان بن فتح خان بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمٰن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مقبول احمد' منظور احمد' ظہور احمد' بن منشی علی محمد بن نور دین بن عالم خان' بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بھنی بن موروثی بن پیلو (اپیلو) بن حاجی بن گیلی بن جھام بن نڈھا بن گوندل بن ربی بن وٹو بن جوگی بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بدھو بن

عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : فضل محمود بن سلطان محمد بن نور محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : اختر اقبال بن سلطان مبارز بن میاں محمد بن نور محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد ریاض' محمد اقبال بن شاہ محمد بن میاں محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : غلام محمد بن میاں محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : خان زمان (لاولد) بن سلطان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محبوب الٰہی' احسان الٰہی' مقصود الٰہی بن دوست محمد بن نور محمد نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : احمد شیر بن محمد شیر بن احمد خان بن عالم شیر بن محمد خان بن سردار خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شفیق' محمد رفیق' مظہر صدیق بن فتح محمد بن میاں محمد بن نور محمد بن فتح خان بن سردار خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد یونس بن میاں محمد بن نور احمد بن فتح خان بن سردار خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیر محمد لاولد بن فتح خان بن سردار خان بن خان بیگ بن صاحب بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شیر لاولد بن احمد خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : احمد خان' شیر باز بن علی محمد بن نور خان بن مواز خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد نواز' محمد حیات' بن عالم خان بن جہان خان بن مواز خان بن مانک خان بن صاحب خان

بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد یونس' شہباز' احمد خان لاولد' اکبر خان ولد' بن خدا بخش مسافر' محمد خان لاولد بن فتح خان بن جہان خان بن مواز خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : عطا محمد' شاہ محمد بن دوست محمد بن احمد خان بن مواز خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محبوب الٰہی بن مروان علی بن غلام محمد بن شیر باز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : صوبیدار فتح خان' خان ملک بن فیروز خان بن خان عباس' بن کالا خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : خان ملک بن فیروز خان بن خان عباس بن کالا خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : خان محمد لاولد' خان عباس' بہاول خان لاولد' غلام محمد لاولد' خان احمد لاولد بن کالا خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : امیر حیدر' شیر باز' ملک خان بن شیر محمد بن محمد خان بن عباس خان بن مانک خان بن صاحب خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : اللہ یار لاولد بن فتح خان بن عباس خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ

بنو عظمتال : دوست محمد' شاہی بیگ بن شیر علی بن غلام علی بن مقرب خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : سرفراز' غلام علی بن شیر باز بن سردار علی بن غلام علی بن مقرب خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد لاولد بن سردار علی بن غلام علی بن مقرب خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد نذیر' محمد امیر صوبیدار بن محمد خان بن غلام علی بن مقرب خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شیر بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیر علی، گل شیر بن میاں محمد بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : عالم شیر لاولد بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیرباز لاولد بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مقبول احمد، منظور احمد بن شیرباز بن غلام محمد بن بہادر خان بن لال بیگ بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : فتح محمد بن میاں محمد بن غلام محمد بن بہادر خان بن لال بیگ بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : خدا بخش بن غلام محمد بن بہادر خان بن لال بیگ بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد اقبال، محمد خان بن شیرباز بن فلک شیر بن محمد خان بن فتح شیر بن کھیرن، بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : گل شیر بن فلک شیر بن محمد خان بن فتح شیر بن کھیرن بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : سکندر خان بن محمد شیر بن فلک شیر بن محمد خان بن فتح شیر بن کھیرن بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : سردار خان لاولد بن ستار خان بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : علی محمد دوست محمد بن محمد خان بن اللہ یار بن ستار خان بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد بن غلام محمد بن اللہ یار بن ستار خان بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت

خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مولا بخش لاولد بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مولا بخش لاولد بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شیر لاولد بن سلطان احمد بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : سرفراز لاولد بن شیر محمد بن قطب خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد، غلام عباس بن محمد خان بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مشتاق احمد بن سردار علی بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مولا بخش بن محمد خان بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شریف، مولا بخش لاولد، محمد امیر بن خدا بخش بن عالم شیر بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیر محمد لاولد بن احمد خان بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : میاں محمد، محمد امیر، علی محمد، عطا محمد بن محمد شیر بن احمد خان بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد بن نور احمد بن مہدی خان بن سلطان احمد بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : نور احمد، باز خان، غلام محمد، سردار علی بن مہدی خان بن سلطان احمد بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : نور احمد' باز خان' غلام محمد' سردار علی بن مہدی خان بن سلطان احمد بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : دوست محمد بن سردار علی بن مہدی خان بن سلطان احمد بن وساوا خان بن حاکم بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیر محمد' عطاء محمد' اللہ دتہ' غلام محمد' شاہ محمد بن احمد یار بن احمد خان بن باغ علی بن میر باز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مولا بخش لاولد بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال / بنو وسوال : شاہ محمد' غلام عباس لاولد بن محمد خان بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال / بنو وسوال : مشتاق علی بن سردار علی بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال / بنو وسوال : گل شیر بن محمد شیر بن دوست محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال / بنو وسوال : محمد افضل' محمد اقبال' محمد امیر بن فتح خان منشی' بن دوست محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال / بنو وسوال : احمد شیر' فدا محمد' بن شاہ محمد بن شیر محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال / بنو وسوال : محمد خان منشی بن دوست محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال / بنو وسوال : محمد اسلم بن شیر باز بن شیر محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان...... بن قطب شاہ۔

بنو وڈیال : وڈا بن گوندل بن ربی بن وتھو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیر مدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو کھما : اللہ داد' خان دورا' شیر محمد بن احمد یار بن بہاول بن ماجھی بن شاہ نواز بن اکرم بن فتح بن

اسمٰعیل بن سردار بن علاول بن محسن بن کھما بن واجدی بن بک بن پیچ بن کبیر بن گھمن بن مزدو' بن رنیال بن منگل بن طور بن چڑل بن ویم بن جس بن ڈیوس بن بندو بن کھلان بن پیر بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : میاں محمد' دوست محمد اور شاہ محمد بن گل محمد بن محمد یار بن خان ملک بن وست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی خان بن یارو بن جانی بن عمر بن ملاس بن تگے بن واٹو بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن ربی بن وتھو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیر مدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ۔

۲۵۔ پنڈ دادن خان
۲۶۔ باغوالہ
۲۷۔ جواڑا بلند خان
۲۸۔ شیر پور
۲۹۔ پنڈی سید پور
۳۰۔ گیوڑہ
۳۱۔ چکری کرم خان
۳۲۔ جلال پور شریف

شجرہ انساب اعوانان جہلم ۔ چکوال ۔ خوشاب ۔ گجرات ۔ گوجر خان ۔ راولپنڈی
مرتبہ :۔ محمد افضل خان اعوان ۔ باغانوالہ ضلع جہلم

سید ابو احمد عبداللہ المشہور گورڑہ ۔ پسر عون قطب شاہ المشہور میر قطب علوی

عالم دین کنڈان (آگے)
محمد علی
حسن دوست المشہور سندر ج یا کجود
دوسرے ص پر ۔ سگھو یا سگھرا
بہادر علی
طور
محمود المشہور پیر طہر
علاقہ تلہ گنگ (موضع درمیال) سجرا
ترکھو یا تکھو
عبداللہ
ڈھیوا
جوگی
دایت
چہال
جبوں سلطان
چلپ ہیڑا ضلع گجرات
موضع ڈوال
دلیر
سنگھر
تھیا
دبیہ
گوندل
نڈھا
لدھا
سبھو
اشد
سدھ
لعل
امیر
شیرا
فتح محمد
کرامت
رحمت
نواب
گل شیر
حیات
شیر محمد
اولاد موضع پدھراڑ تحصیل خوشاب
ملک شہاب الدین
محسن
محمود
(حسن
زید)
جعفر خان
اولاد کوہالی
اولاد گورڑہ شریف
گھیبا خان
ملک جہانگیر خان
ملک دینا خان
نور محمد
اسلام خان
معظم خان
ملک شاہ محمد
فیض بخش
گھیبا خان
جعفر خان
دیر عرف عبداللہ
ملک عبداللہ خان
غلام محمد
اولاد ڈھوک گورڑہ جہلم
احمد دین
محمد دین
محمد ابراہیم
غلام حسن
محمد افضل
محبوب الٰہی
محمد فاضل
محمد عزیز
عبدالرحمٰن
باغانوالہ ضلع جہلم
مشتاق احمد
محمد رشید
محمد اسلم

شجرہ نسب اعوانان خلاص پور ضلع جہلم
مزمل علی کلگان بن قطب شاہ کی پشت سے مبارک علی اعوان عرف بابا جیکھا کی اولاد
مبارک علی اعوان (بابا جیکھا)
عالی
بابا برخوردار ملک پور
سردار خان جیکوال
بگا خان جیکوال
لال جیکوال
جیند اعوان جیکوال
نذر محمد اعوان جیکوال
صادق (بابا صادو)
بختاور
صاحبزادہ
غلام محمد
علی محمد
دین محمد
رستم خان
محمد پناہ
بخت علی
یوسف علی
قطب شاہ
مزمل علی کلگان
بابا جیکھا
(مبارک علی)

کا ذکر ہے۔ ۱۸۶۳ء میں ملک اللہ یار خان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے ملک مظفر خان جانشین ہوئے۔ ۱۹۰۸ء میں ان کی وفات کے بعد نواب عطا محمد خان جانشین ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں ان کی وفات کے بعد ان کے اکلوتے بیٹے ملک امیر محمد خان نواب آف کالا باغ جانشین ہوئے، آپ اعوانان پاکستان کے پہلے چیف تھے۔ آپ کی پیدائش سال ۱۹۱۰ء میں ہوئی۔ اعلیٰ تعلیم انگلینڈ میں حاصل کی۔ ۱۹۳۳ء میں کورٹ آف وروڑز سے جائیداد واپس حاصل کی۔ ۱۹۵۶ء میں مغربی پاکستان کے گورنر مقرر ہوئے۔ ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے ان کے جانشین ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اعوانوں کی تاریخ میں سرزمین کالا باغ ایک نمایاں خصوصیت و امتیاز رکھتی ہے اور پرانی و نئی کتب میں جو اہمیت اس مقام و خاندان کی رہی ہے وہ کسی دوسرے خاندان و مقام کو بہت کم نصیب ہوئی ہے۔ آج سے تقریباً" دس صدیاں پیشتر پاک و ہند میں داخل ہونیوالا اعوان قبیلہ جس شان و شوکت سے زندہ رہا ہے اور جو آج تک زندہ مشہور و معروف ہے یہ اس کے شاندار ماضی کی حکمرانی کی روایات و کارناموں کی ایک زندہ مثال و یادگار ہے۔ تاریخ اعوان کا جہاں ذکر ہے۔ وہاں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اعوان قبیلہ کا سردار گھرانہ قدیم سے کالا باغ ہے۔

تذکرہ روسائے پنجاب (پنجاب چیفس) کے مؤلف سر لیپل ایچ گریفن، کرنل میسی (ترجمہ سید نوازش علی) نے نواب آف کالا باغ ملک امیر محمد خان کے والد ملک عطاء محمد خان کا شجرۂ نسب اس طرح بیان کیا ہے۔
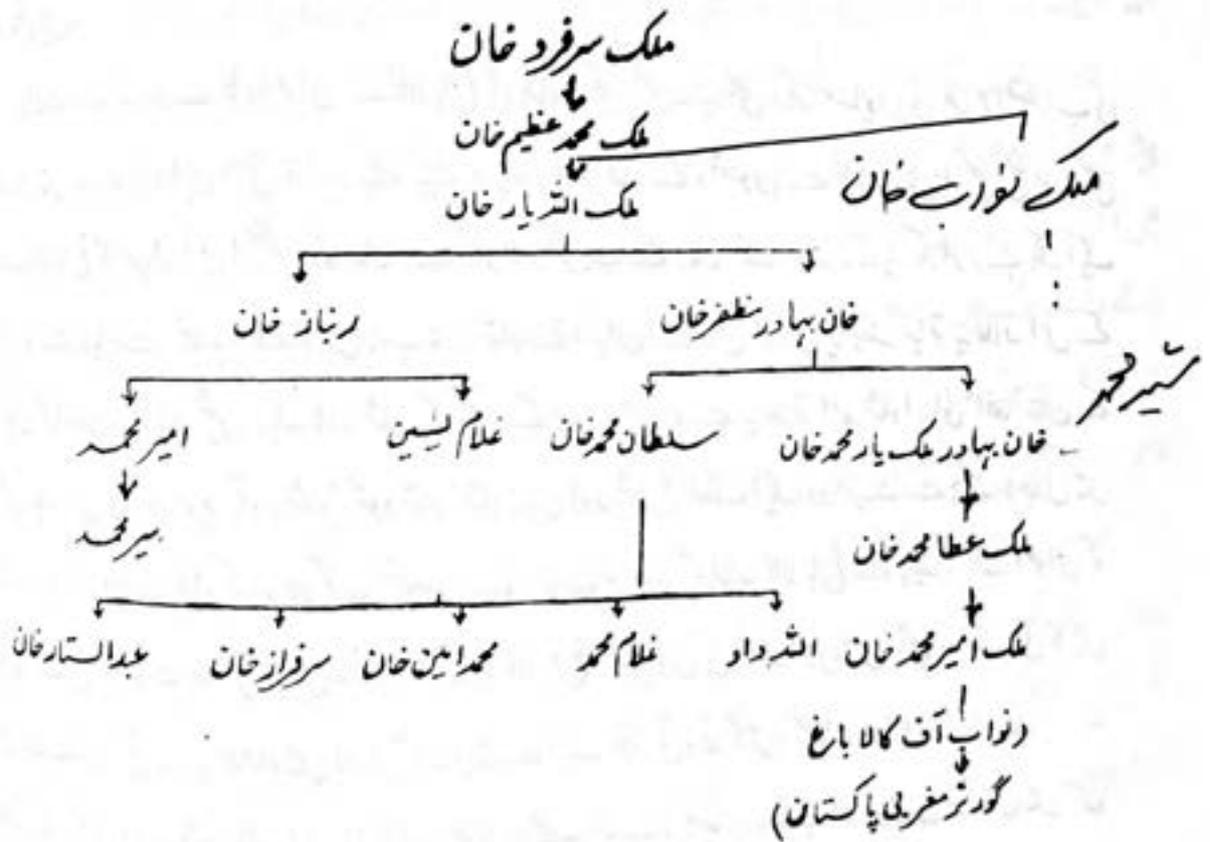
پروفیسر شاہین ملک مرحوم نے اپنی کتاب لسندی شعریت مطبوعہ پاکستان پنجابی ادبی بورڈ لاہور ۱۹۸۷ء میں نواب کالا باغ، چکڑالہ، تمل کی واریں اور پوڑیاں اس طرح تحریر کی ہیں۔ جو مقامی زبان میں ہیں۔

نواب کالا باغ
ملکاں باگاں آلاں ناجس

راء رنگ زیب آف لاوہ

قابلے ڈھنکوٹ شانی
تخت جیہا سلیمانی
باغ میوے خراسانی
وانگ خیبر ورے
رنگ باغ باغ ڈھٹے
واکھ میوے امب ڈھٹے
عطرتے غلاب چنن
کیوڑے سگترے
سب چڑھیا ملک باگوں
شان سرسا جوں نوابوں
چھوڑ کدھی کا پاگوں
تازیاں ہنکار ڈنڈی
بانکڑے شوہ پرے
پکڑ گینڈے نپ ڈھالاں
چڑھی کیتی صد قالاں
دھوم ولی ہیرا لاں

چین زریئے بافتے
پر ریشمی یکبرے
بیڑیوں ارار چڑھیا
مار ڈنگا دیس وڑیا
گھت ہند سیند گھتی
آن مقدم دھرے
پکھڑے جاگیر ملی
وائے وانگن جو محمد علی
خان زادے پھیر جھلی
دوہاں گھتیاں توڑ چاڑھے
سوہن کیتا نرے
میر وعظ جس گایا
منگتا کر آس آیا
سو روپیہ ہک گھوڑا
دان کنیر کرے

شجرۂ نسب اعوانانِ بھگوال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات
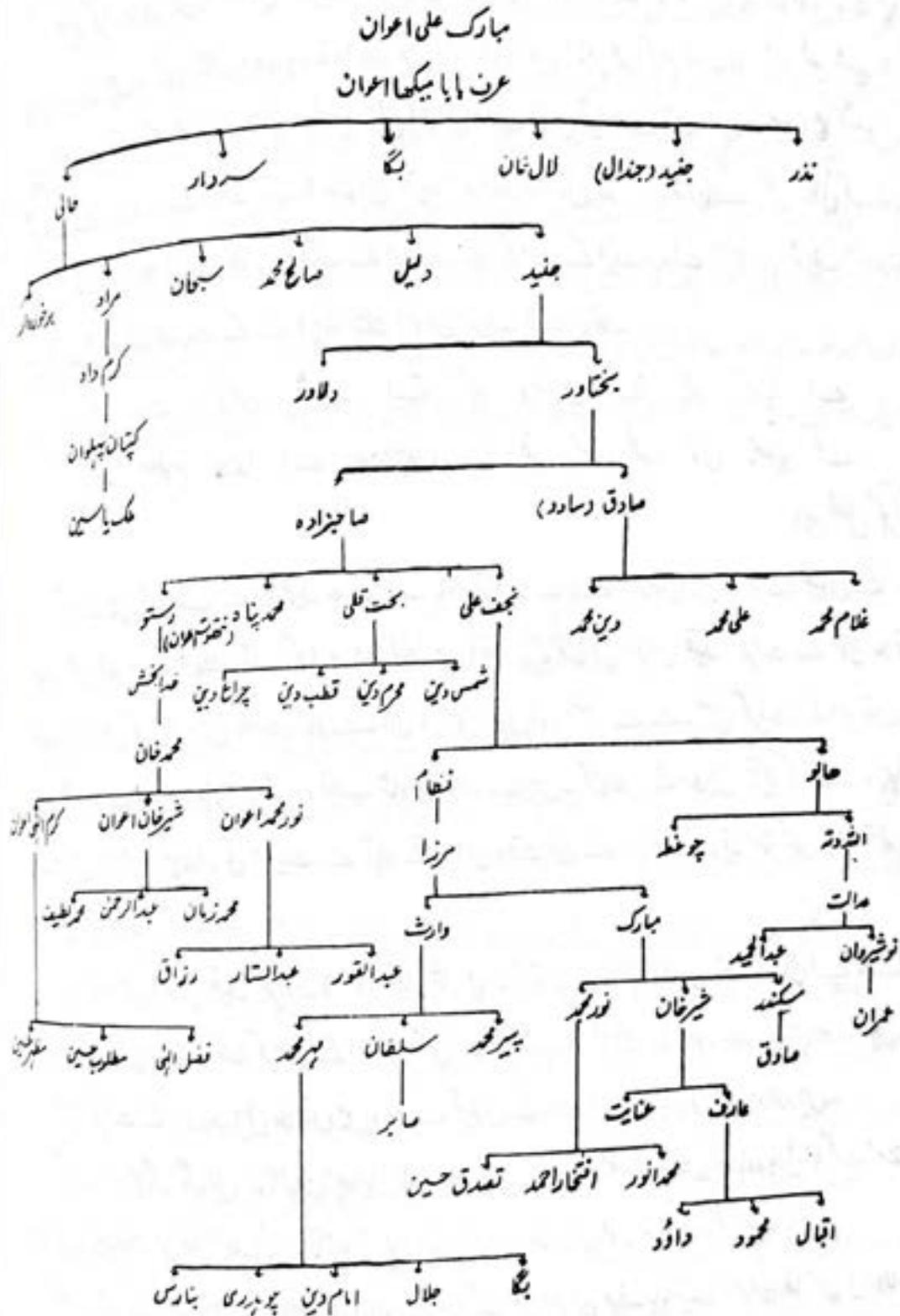
شجرۂ نسب ملک ہاشم الدین مؤلف کتاب حقیقت الاعوان
موضع سلیم پور ضلع سیالکوٹ
سلیم
نادر علی
عنایت اللہ
نورا
بوڑا
برخوردار
وارث
وریام
نانک
موٹھو
وسوندی
نتھو
اروڑا
محمد علی
نواب
ہاشم الدین
برکت
علی محمد
مؤلف حقیقت الاعوان
سخی اللہ
نسیم اللہ
منیر اللہ

شاہ پور اعواناں ضلع شیخوپورہ کے اعوانوں کا شجرۂ نسب
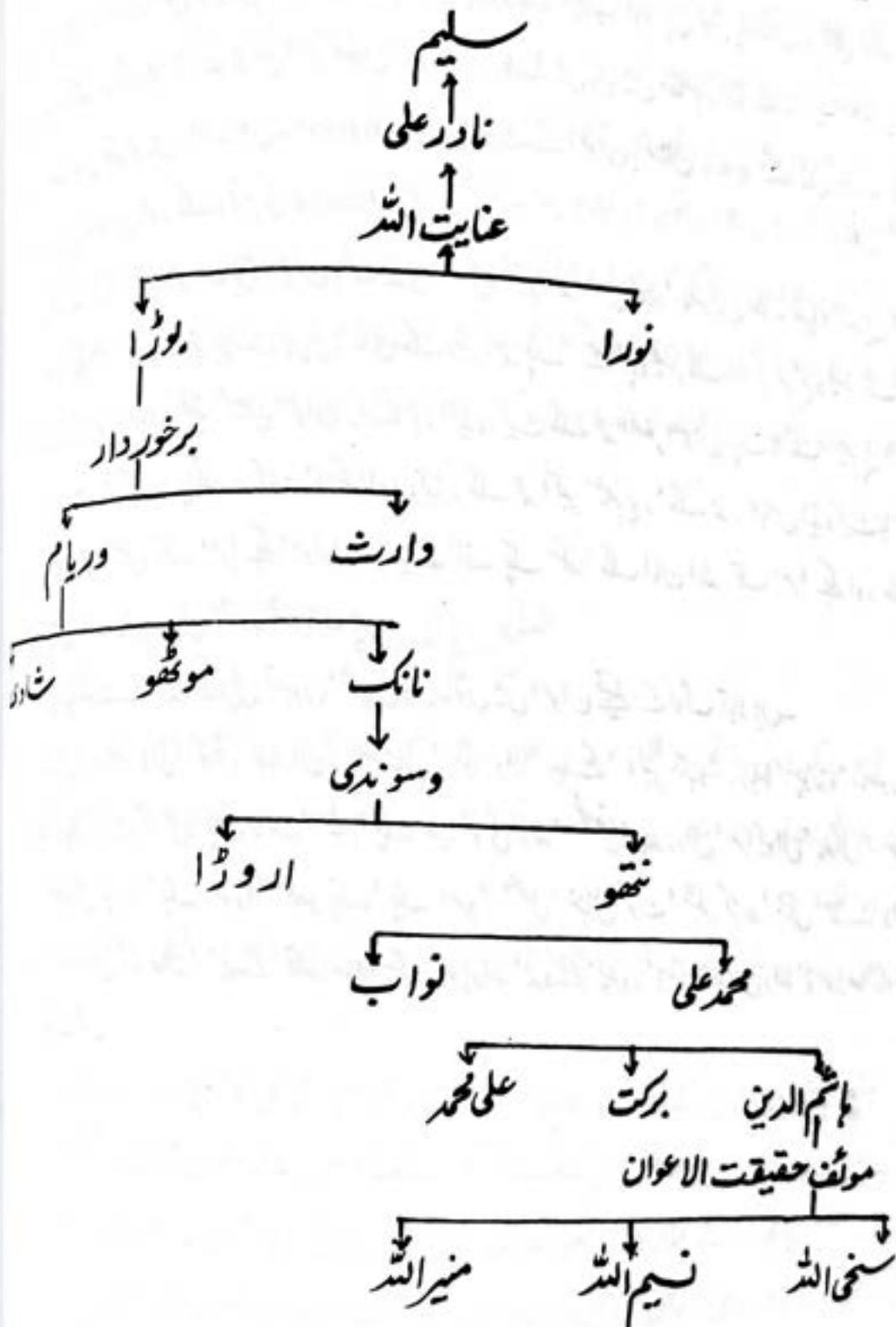
شجرۂ نسب اعوانان خدرخیل تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
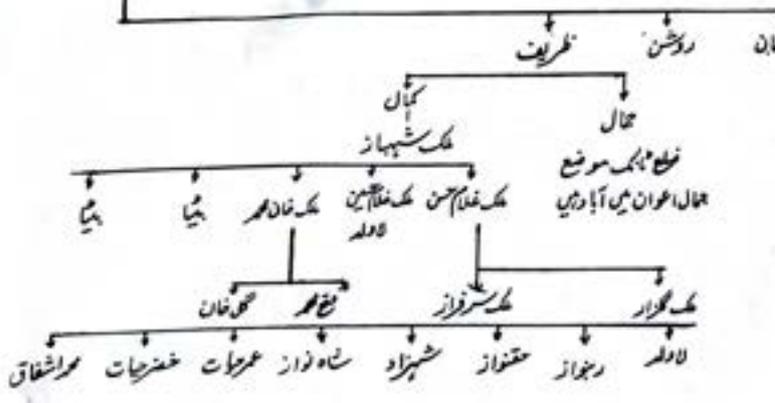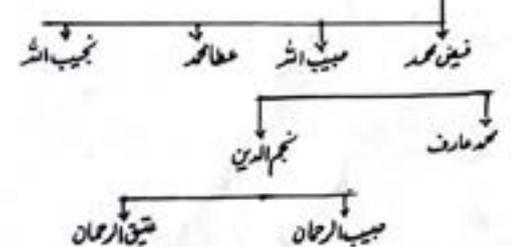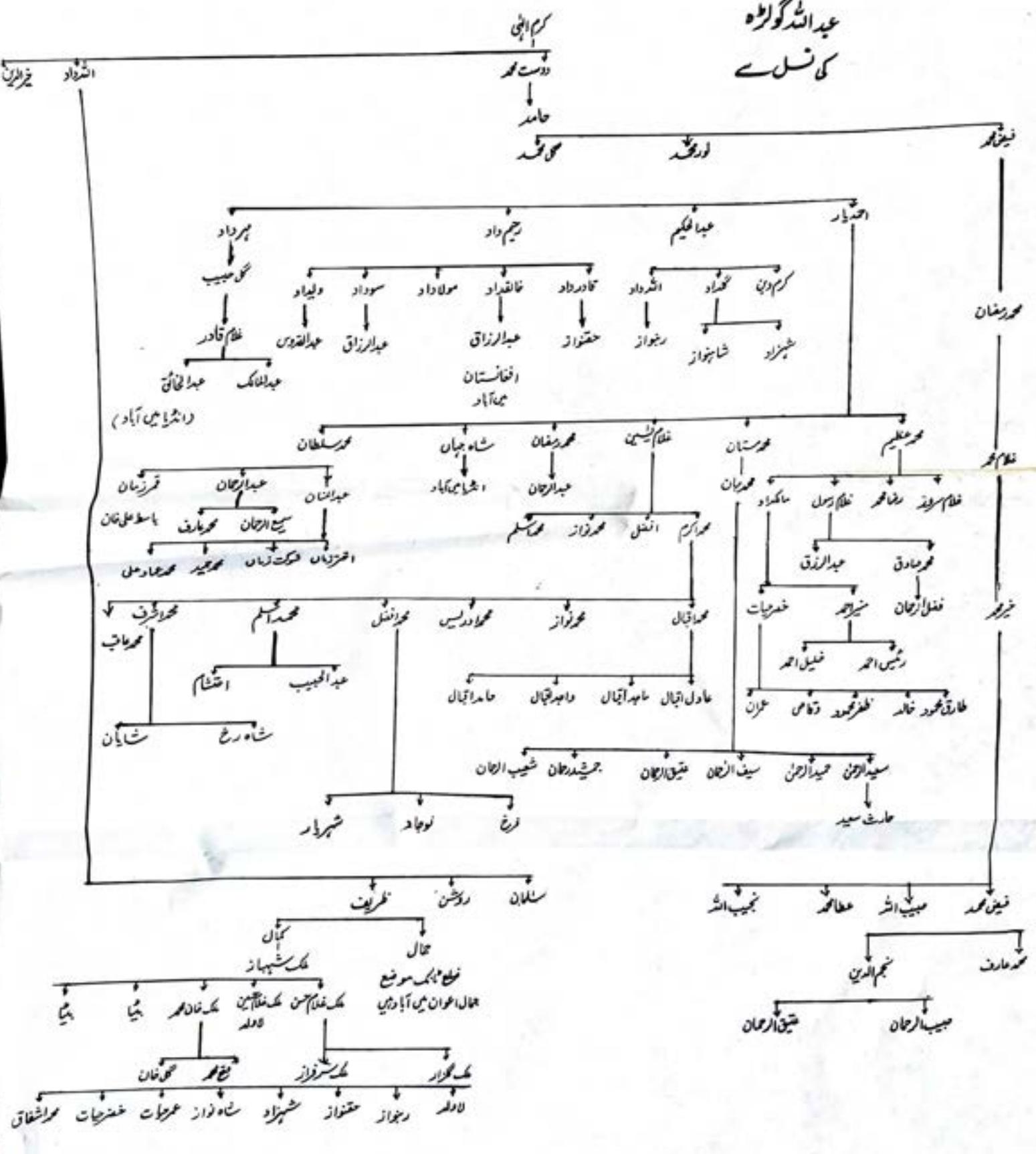
شاہ خیل گڑھی : کھوڑ، عرب کھن، عطر شیشہ۔

گڑھی بالا کوٹ : لنڈہ

شنکیاری : ہمشیریاں، حفیظ بانڈی اتلی، جعبہ۔

بفہ حفیظ بانڈی ترلی : کنڈڑے، اکھڑیلہ۔

چک کانڈی : بھی پول (موتگن) شاہ ولی، ہاتھی میرا امین خان، میر احمد علی شاہ، میرا جیا۔

بھیرکنڈ : نوکوٹ، مرادپور، سوال، تمبر کھولہ، ہاڑی دا میرا، نیلور، سکندر، سوسل۔

کونش : بل سیریاں، رامسہو، ہیڑاں۔

لاچی منگ : پکیاہ، تمیال، ریاڑ، بیالی، سفیدہ، غازی کوٹ۔

منگلور : منگور ملاں محمد ولی نے آباد کیا۔ منگور میں جرل اعوانوں کی اکثریت ہے۔ مولانا دوست محمد منگوری، ملک محمد عالم منگوری، اورنگزیب ممتاز منگوری، ممتاز جیلانی، ایم تاج محمد، محمد صادق، ملک طہماسپ خان، ملک محمد یونس، ایم محمد فاروق، ملک میر افضل، ملک داؤد، ملک محمد اسلم اور ملک ظہور الحسن، وغیرہ مشہور شخصیات کا تعلق اسی قصبہ سے ہے۔

چڑاچھ داخلی بحالی : چڑاچھ داخلی بحالی میں اکثریت اعوان خاندانوں کی ہے ان کا نسبی تعلق کھیال گوت سے ہے۔ تنظیم الاعوان کے حاجی عبدالرشید اعوان کا تعلق اسی گاؤں سے ہے۔

لنڈہ : لنڈہ میں خان محمد بوستان کی اولاد آباد ہے جو اعوان ہیں۔ جن کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔
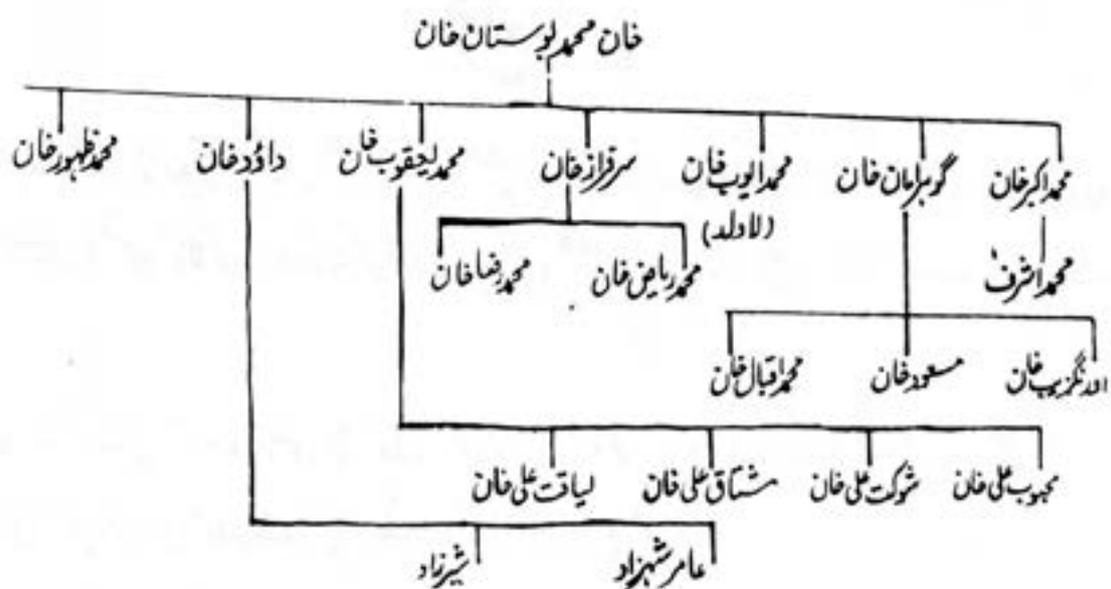
وادی اگرور (اوگی) : وادی اگرور (اوگی) میں شدوال گوت کے اعوان آباد ہیں۔ شدوال گوت کے کچھ لوگ بن کوٹ میں آباد ہیں ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

شیلیا، بلہگ : حضرت بابا سجاولؒ کی اولاد شیلیا اور بلہگ میں بکثرت آباد ہے۔ حضرت بابا سجاولؒ کا مزار پہلے یہ مزار تربیلہ جھیل کے مقام پر واقع تھا۔ شیلیا اور بلہگ کے اعوانوں کا بھی شیلیا میں منتقل کیا گیا ہے۔ شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

شاہ خیل گڑھی میراں دی : شاہ خیل گڑھی میں اعوان خاندان کے افراد آباد ہیں ان کے موؤرث اعلیٰ کا نام میر موسیٰ خان تھا جو نوکوٹ سے نقل مکانی کرکے اس جگہ آباد ہوئے۔ اس خاندان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔
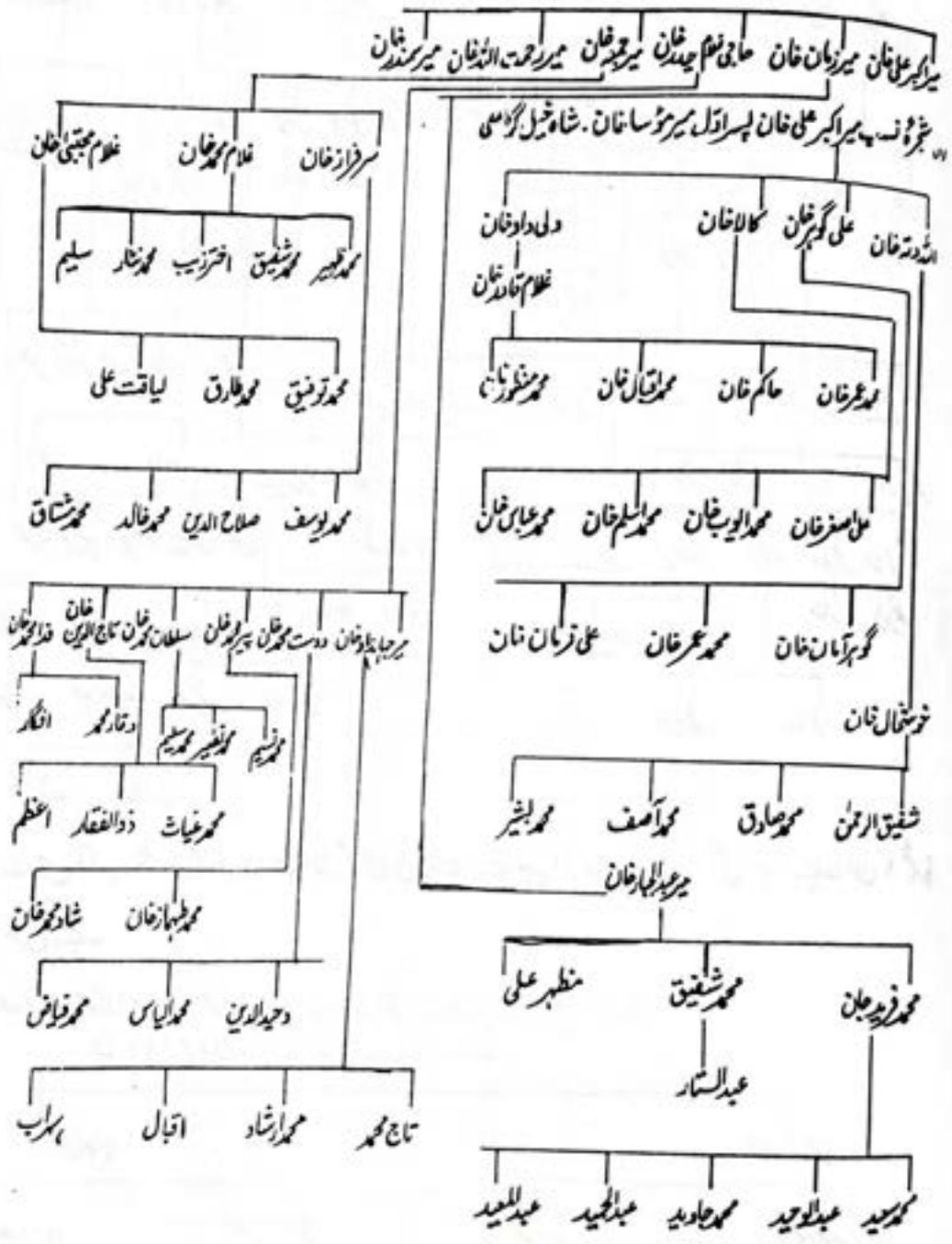
نوکوٹ پکھلی : نوکوٹ پکھلی میں گولڑہ اعوان آباد ہیں۔ اس گاؤں میں نور گل خان کی اولاد آباد ہے۔ ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

نور گل خان ولد شیر محمد خان ولد غازی خان ولد امین خان ولد عزیز خان ولد شہاب الدین گولڑہ۔
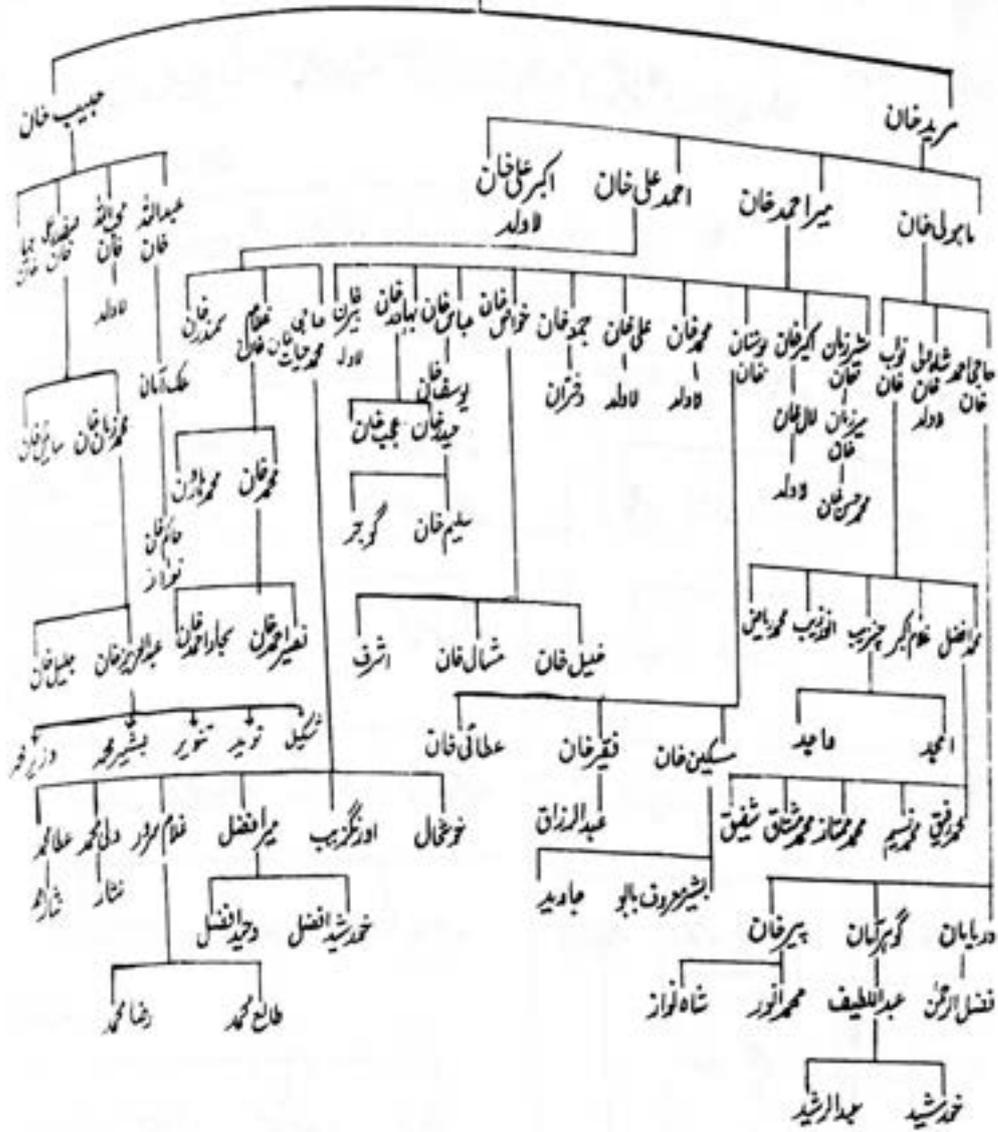
توکوٹ میں قطب شاہ کے فرزند عبداللہ گولڑہ کی پشت سے عبید الرحمان کی اولاد بھی آباد ہے۔ ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔
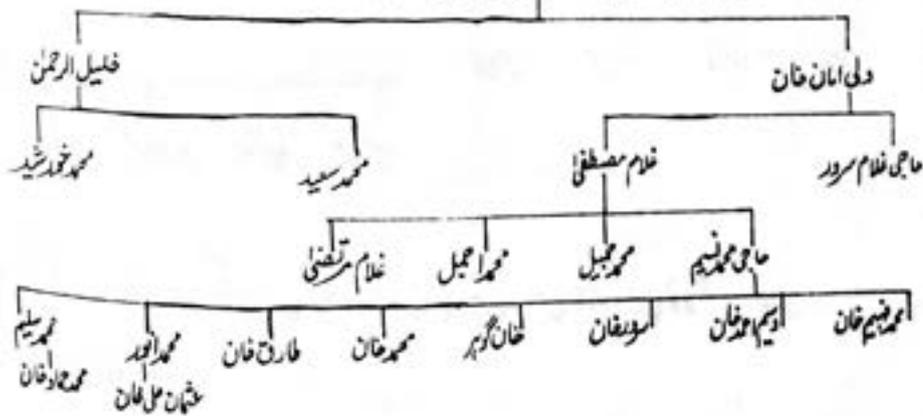
عطر شیشہ : عطر شیشہ میں اعوان اکثریت میں ہیں سرداران عطر شیشہ کے موٴرث اعلیٰ کا نام بابا سونا خان تھا جو پنجاب سے ہجرت کرکے نواں شہر میں آباد ہوئے اور بعد میں نقل مکانی کرکے عطر شیشہ میں آباد ہوئے۔ اس خاندان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔
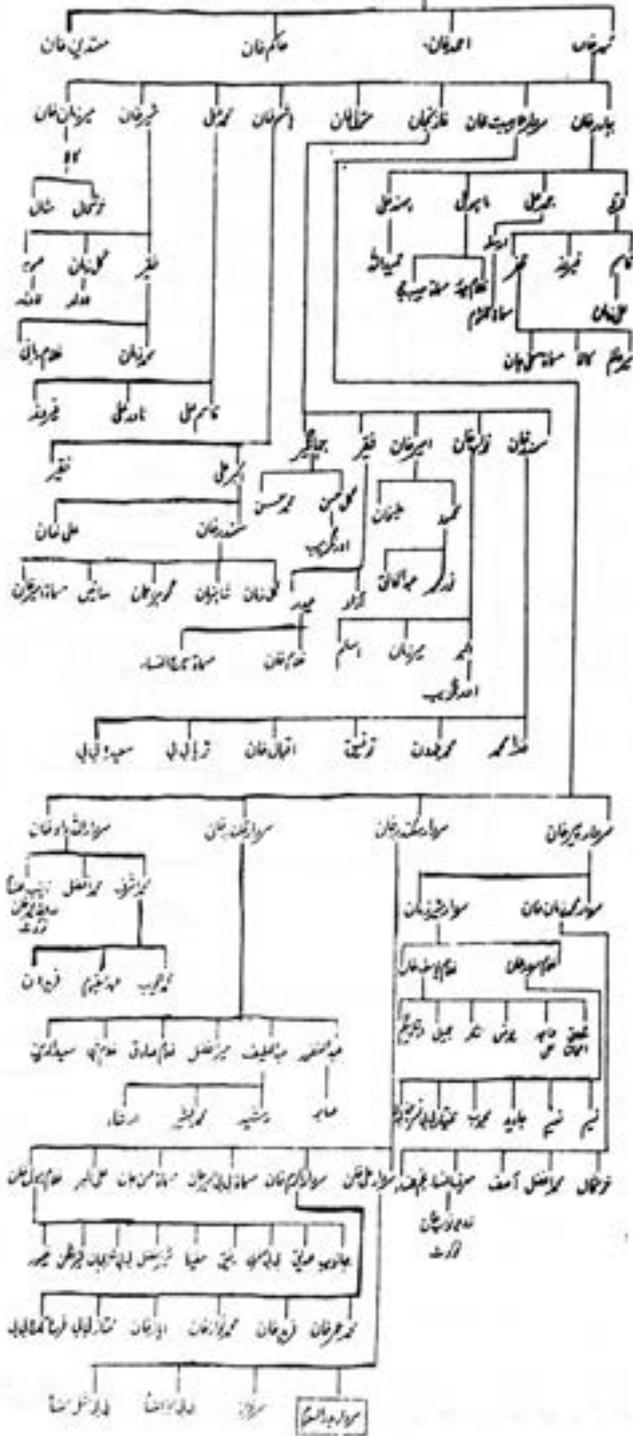
بیدڑہ : بیدڑہ میں جرل اعوان آباد ہیں۔ نواب سرفراز خان جرل اعوان کی اولاد یہاں آباد ہے۔ ان کا شجرہ نسب اس طرح ہے۔
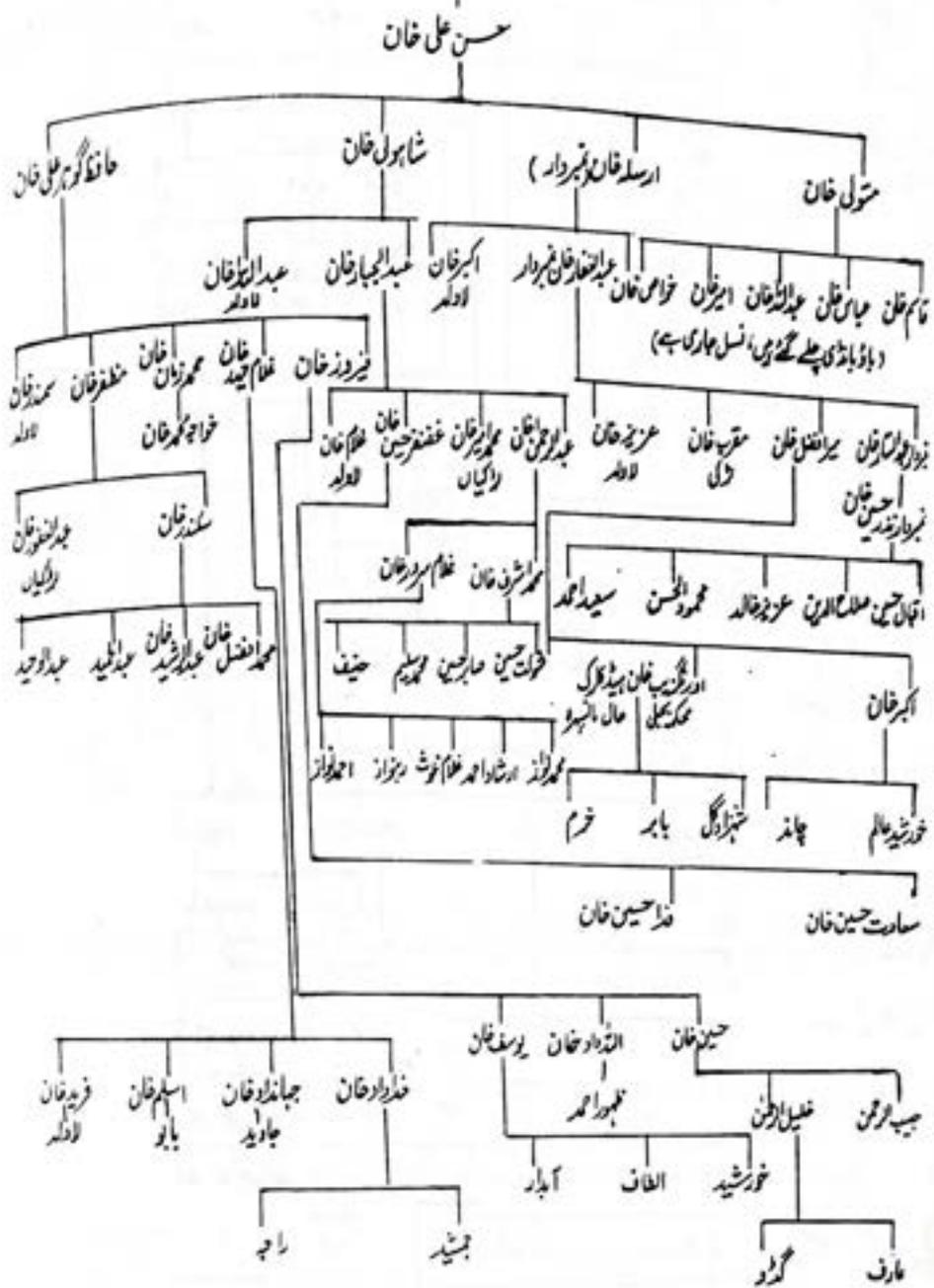
متہال : زیادہ آبادی شدوال اعوان گوت کی ہے۔ تنظیم الاعوان سندھ کے صدر محمد صدیق اعوان کا تعلق اسی گاؤں سے ہے۔

درہ اربوڑہ علاقہ اگرور ہیڑاں : کالو خان نامی گورڑہ اعوان نے راولپنڈی سے نقل مکانی کر کے اس

علاقے کو آباد کیا۔ کالو خان کا تعلق گولڑہ اعوان گوت سے تھا۔ کتاب تحقیق الاعوان کے مؤلف محمد خواص خان گولڑہ کا تعلق اسی علاقے کے موضع ہیڑاں سے تھا جن کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

تمرکھولہ : بابا سجاول ہی کی اولاد سے بابا کھیا سے اخوندیا اخوند گوت کے لوگ یہاں آباد ہیں۔ اس خاندان
مورث اعلیٰ کا نام بابا محمد امیر تھا جن کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔
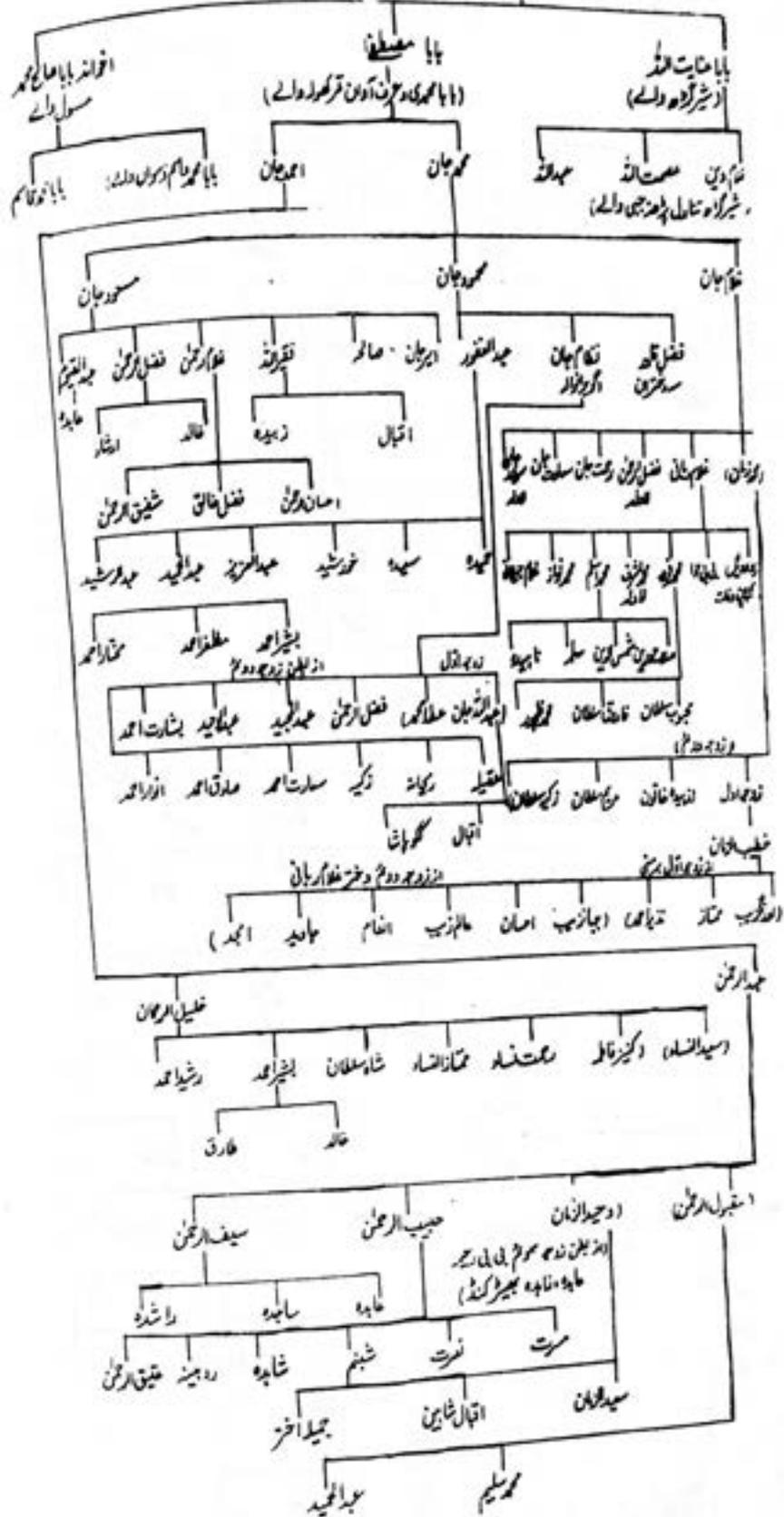
موضع برٹ : موضع برٹ میں اعوان اور تنولی آباد ہیں۔ اعوانوں میں شدوال اور گولڑہ گوت کے لوگ آباد ہیں۔ تنظیم الاعوان پاکستان کے بانی رکن حاجی ملک اورنگزیب اعوان کے علاوہ ملک سرور اعوان' بابو بشیر اعوان' ملک محمد اسلم اعوان' ملک منصف خان' فضل الٰہی اعوان' ملک جہانداد اعوان' ملک اللہ داد اعوان' گوہر ایمان اعوان' صوبیدار (ر) فضل الرحمان اور بابو فضل الرحمان کا تعلق اسی موضع سے ہے۔

موضع کھواڑی : موضع کھواڑی میں شدوال اعوانوں کے دو گھرانے آباد ہیں۔ میجر حاجی پیر محمد' ملک جہانداد' محمد فیاض اعوان' محمد نواز اعوان' مولوی یحییٰ' محمد اسحاق اعوان' کیپٹن صفدر اعوان' اور وقار اعوان کا تعلق موضع کھواڑی سے ہے۔ کیپٹن صفدر اعوان وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کے داماد ہیں۔

شجرۂ نسب شدوال اعوان
موضع برٹ تحصیل و ضلع مانسہرہ
حضرت بابا سجاولؒ
تاج گوہر
پال خان
بابا لب
بابا نیل
بابا شادم
عبداللہ عرف کمانی بابا
حمید اللہ عرف بڈھا بابا
ان کی اولاد کشمیر میں آباد ہے
میر بابا عرف میرال
بابا نور خان
بابا مردیال
بابا طوغان
بابا بخرال
بابا امین
بابا رحمت اللہ
بابا جمعہ خان
طوطا بابا
باز خان
مرید بابا
زرید بابا
شیر احمد بابا
شاہ ولی
محمد اسماعیل
نکو بابا
(یہ تھنہ سے ہجرت کر کے موضع برٹ میں آئے)
ناصر خان
شیر خان
عبداللہ عرف ڈلھا
عنائت اللہ عرف ڈورا
سعد اللہ
نصر اللہ
بہادر بابا
رحمت اللہ
برکت اللہ
رحمت اللہ
خواص
محمد سلیمان
فیروز
گل زمان
فقیر محمد
نور عالم
سمندر خان
قلندر خان
فیروز خان
محمد شریف
محمد زمان
علی زمان
علی زمان
علی گوہر
منصف خان
ولی محمد
بشیر محمد
محمد حسین
مولوی
سمندر خان
مولوی میر محمود
فضل الٰہی
قدیر احمد
نصیر فیروز
حاجی اورنگ زیب اعوان
محمد سرور
محمد صادق
محمد صدیق
محمد اسلم
محمد اشرف
حنیف
حبیب
حمید
نوید
تنویر
سعد الحق
محمد سعید
عبدالرحمٰن
خانی زمان
منظور الٰہی
محمد ریاض
میر زمان
خانیزمان
سمندر خان
میر عالم
فقیر محمد
محمد مسکین
عبدالعزیز
دوست محمد
محمد یونس
عبدالرحمٰن
محمد صادق

سردار بوستان کے دو بیٹے ہیں ایک کا نام سردار محمد بشیر اور دوسرے کا نام سردار محمد نذیر ہے اسی طرح سردار محمد گل کے بھی چار بیٹے تھے جن میں مولانا قمر علی شہید' اکبر علی' سردار محمد یوسف وغیرہ تھے۔ ان کی اولاد سے سردار محمد ایوب' سردار محمد ایام ہیں۔ سردار محمد یوسف کے پانچ بیٹے جن میں سرور بلالی' غلام ربانی' فوجون' سردار فیروز اور محمد رفیق اعوان موجود ہیں جبکہ سردار محمد ایوب کے تین بیٹے محمد اعجاز' محمد ضیاء اور محمد افتخار بھی حیات ہیں۔ ان کے علاوہ کاغان وادی میں اور بھی کئی مشہور خاندان آباد ہیں جن کی تعداد ۲۰ ہزار سے زائد بتائی جاتی ہے مگر بد قسمتی سے ان لوگوں سے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان کا رابطہ نہیں ہو سکا۔

ضلع کوہستان کے مندرجہ ذیل علاقوں میں اعوانوں کی آبادیاں موجود ہیں۔

بوراوئی' بنا کنڈی' ڈومیلا' بہارئی' میرابت' کولئی' بندہ سازین' ہارین' پشکاری' چاچر گاہ' درہ بابو سر' سورا باندا' کاؤرنگ' بیاسو' منکیال' گبریال' دوبیر' بندیل' شادو خیل اور داسو۔

ضلع ایبٹ آباد

ایبٹ آباد پہلے ضلع ہزارہ کی تحصیل اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر تھا اب یہ ہزارہ ڈویژن کا ضلع ہے اور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بھی ہے۔ اس وقت ایبٹ آباد کی صرف ایک ہی تحصیل ایبٹ آباد ہے۔ تاہم شیروان' بوئی' سرکل بکوٹ اور لورہ کی تحصیلیں بننے کا امکان ہے۔ ضلع ایبٹ آباد کے بعض علاقوں میں اعوانوں کی اکثریت ہے اور بعض جگہوں میں اقلیت میں ہیں۔ تاہم ضلع ایبٹ آباد میں اعوان اکثریت میں آباد ہیں لیکن ان کی آبادیاں بکھری ہوئی ہیں۔ مندرجہ ذیل علاقوں اور گاؤں میں اعوان آباد ہیں۔

چھنڈ : بیسالہ' بیرم گلی' کوکل' شنکوڑی خاص' پکھی جبی' کھوکھیالہ' بچھاہ' کرم' بجکی اور کنگر عالم گاہ۔

بیہان : ٹاہلی' شدیال' بائیں نورا' بائیں گوجری' کسکی کلاں' پسوال' صوبڑہ اور بن سیری۔

شیروان : چیرا' تندہاڑ' کیلا' تھاتھی' نشرہ۔

گڑھیاں : سیال' کرامڑی' بھیال' بانڈی مترچھ' تھاتھی فقیر صاحب' رچھ بن' سولمن ترلی او بالا' پانڈو تھانہ' تلمار' کاکوٹ' سکی دی بانڈی' موچی کوٹ' کششنا' پاوہ' کمہار بانڈی۔

مانگل : جلاپورہ' بجکوٹ۔

نواں شہر : مندروچھ بڑی' میرا' کٹھوال' بھتڑی' گلی بنیاں۔

دھمتوڑ : ڈھیری' بانڈہ خیر علی خان' دوبھر سالم' بانڈہ پھگواڑیاں' موہار خورد' اوکٹریلا' گل ڈھوک' چھان' بھنگورہ' ڈرولی میرا' وزیرا' جھنگڑہ' حویلیاں' بانڈہ بازدار' پنجگرائیں۔

لنگڑیال' ڈیران' میراترلہ' میرا اوتلا۔

ناڑہ : کونڈ ہٹل' ڈہری رکھالا' کشمیر۔

دناہ : کونڈ ہٹل' ڈہری رکھالا' کشمیر۔

بکوٹ : مجوہان' بیروٹ' بلھال' ترمٹھیاں' کہو' بانڈیاں' باسیاں' کوہالہ' بھن' علی آباد' ملکوٹ' سورجال' ملکوٹ' ربالہ' پلک اور ایوبیہ۔

چک ڈھانگر : رجوعیہ' سجاول' بانڈا بازدار' بانڈہ سید خان' ملکاں' بانڈی عطائی خان' گڑھی پھل گراں' کیال' ارناڑہ' گوڑہ باز کلاں' کوٹلہ' پھلاں والی' مجاہد' سریلہ' سلوالہ' بٹولنی' پھنگڑہ' کٹکا' پنج گراں' چمبہ' کالو میرا' نوشہرہ' ملہ' وزیرہ' بانڈہ صاحب خان' کمھاراں (قاضیاں)' کوکل' برسین' لنگرا' کھوکھر' مادا' تنگی۔

بوئی : نکہ' گلی موہدی' بوئی خاص' لڑی' بنوٹہ' کھوکھریالہ' پھلکوٹ' چھوٹ منگ' ڈھکی کھتر' چھوٹراں' بانڈہ پیرخان' ترنوائی' اکھوڑہ۔

رجوعیہ : سجاول' کوٹھیالہ' بگاکوٹ' بانڈی ٹکڑا' سرہنہ' سیراں' دھرم پانی۔

حال مرا اتلا : حال میرا اتلا' اعوان خاندان کا مشہور و معروف گاؤں ہے' یہاں پر قطب شاہ کے فرزند عبداللہ گولڑہ کی اولاد گولڑہ گوت سے آباد ہے۔ ان گولڑے اعوانوں کے بزرگ کا نام اسماعیل خان بن مرزا خان تھا جو اسلام آباد کے علاقہ گولڑہ شریف سے نقل مکانی کر کے پہلے موچی کوٹ آئے وہاں سے کھرالہ اور حال میرا اتلا و حال ترلہ میں جا کر مستقل آباد ہو گئے۔ ۱۸۷۲ء کے بندوبست میں حال میرا ترلہ ان سے لے لیا گیا اور صرف حال میرا اتلا ان کے قبضے میں چھوڑ دیا گیا۔

حال میرا اتلا' ترلہ اور کھرالہ کے گولڑہ اعوانوں کا شجرۂ نسب قطب حیدر شاہ کے بیٹے عبداللہ گولڑہ کی نسل سے مرزا خان کے بیٹے اسماعیل خان کی اولاد گولڑہ گوت سے مشہور ہے۔
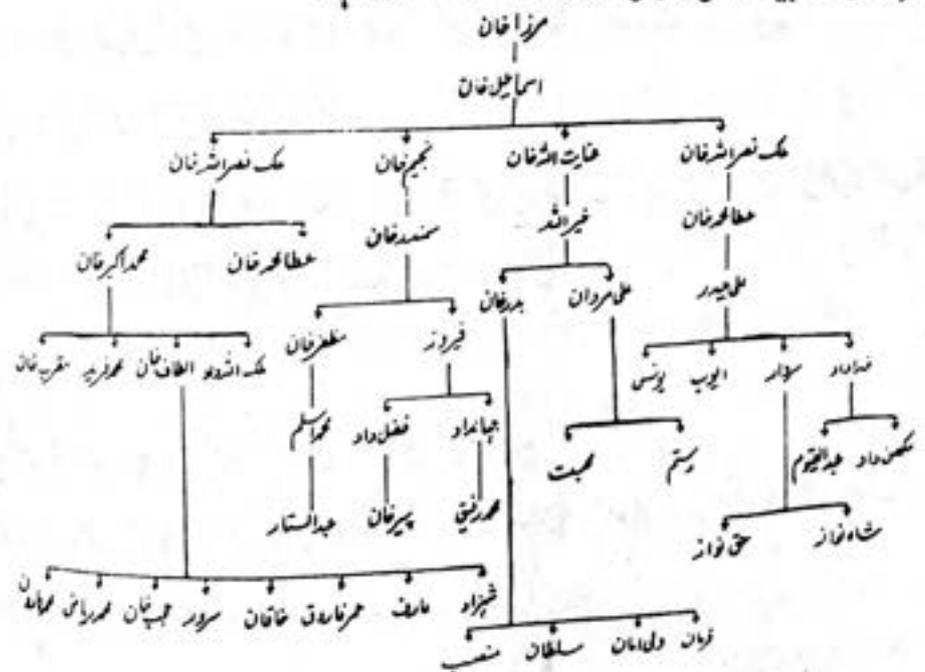
نوان شہر : ایبٹ آباد کے نزدیک نوان شہر الیاسی مسجد کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں جدون پٹھان اکثریت میں آباد ہیں تاہم چند گھرانے اعوانوں کے بھی ہیں۔ ایک خاندان کے لوگ اپنے آپ کو قطب شاہ کے بیٹے تنبو شاہ کی اولاد بتاتے ہیں۔ معلوم ہونا چاہئے قطب شاہ کے کسی بھی بیٹے کا نام تنبو شاہ نہیں تھا۔ شاید یہ قطب شاہ کے بیٹے محمد علوہ کی اولاد سے ہوں، ہو سکتا ہے علوہ کو بگاڑ کو تنبو کر دیا گیا ہو۔ تاہم اس خاندان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

مرزا خان
- رحمت اللہ خان
- حافظ شاہ زمان
  - عمر خان
  - شاہز اللہ خان
    - عتیق اللہ خان
      - رحمت اللہ
      - مولوی برخوردار
        - عبدالرحمان
          - حافظ عبدالغفور
            - عبدالکریم
              - حسام الدین
              - عبداللہ
            - غلام الدین
          - نور محمد
          - رضاء محمد
          - فتح محمد
            - سلطان محمد
              - نور محمد
                - امام دین
                  - سعید اللہ
                  - عبداللہ
                    - حمید اللہ
                  - جلال الدین
                    - کالا خان
                      - عبدالرحمان
                      - عبدالرحیم
                      - محمد جی
                      - غلام حسین
                        - انور خورشید
                        - ہارون الرشید
                        - ارشد حسین
                    - میر عالم
                  - اللہ دین
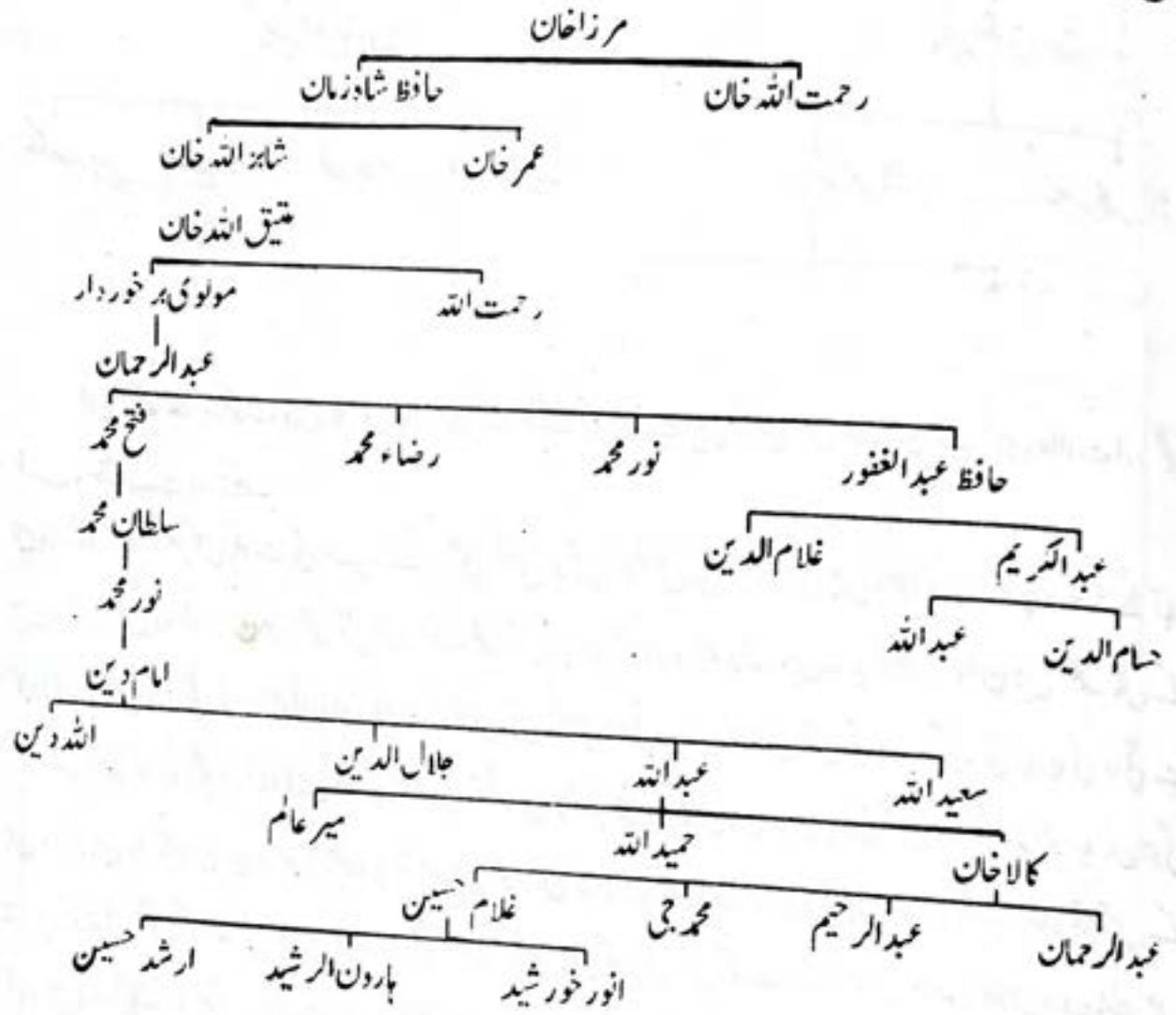
بکوٹ : سرکل بکوٹ میں چند گھرانے اعوانوں کے آباد ہیں۔ ان میں سب سے بڑا اور معتبر خاندان حضرت پیر فقیر اللہ بکوٹی کا ہے آپ مشہور بزرگ اور صاحب بصیرت عالم تھے۔ آپ کی زیارت بکوٹ شریف (للال) میں ہے۔ آپ کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔
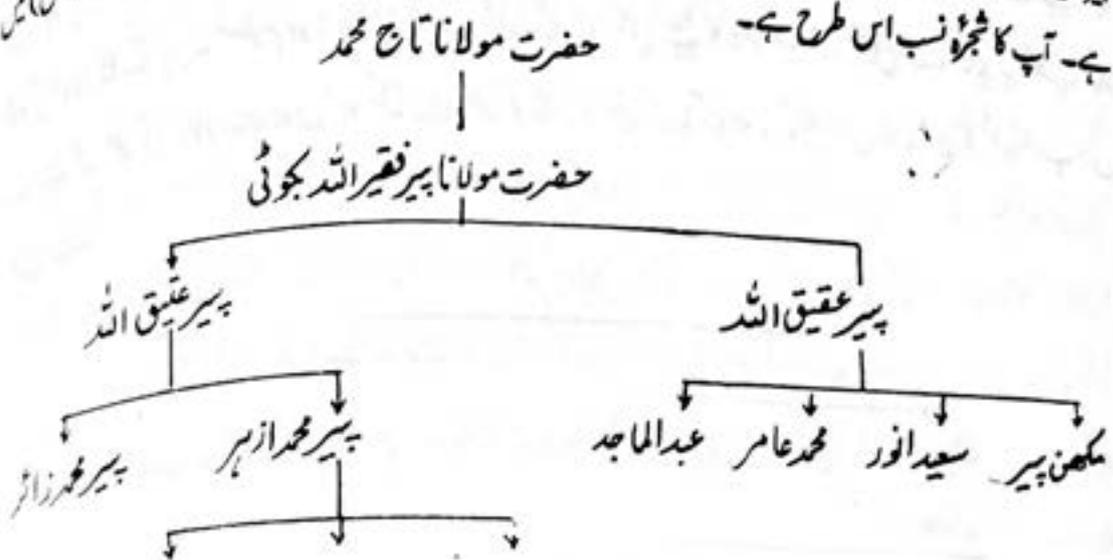
ان کے علاوہ بکوٹ میں قاضی خاندان کے لوگ بھی رہتے ہیں لیکن اس خاندان کے نسبی حالات اور شجرۂ نسب دستیاب نہ ہو سکے۔

بیروٹ : سرکل بکوٹ کی سب سے بڑی لکھی یونین کونسل بیروٹ کلاں میں اعوانوں کے چند گھرانے آباد ہیں۔ ان میں دو خاندان نور محمد آل اور نیک محمد آل زیادہ مشہور و معروف ہیں۔ یہ گولڑہ اعوان ہیں محکمہ مال کے کاغذات میں ان کی قوم اعوان اور ذات گوندل آل لکھی ہوئی ہے۔ گوندل آل کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ عبداللہ گولڑہ (گوہر شاہ) بن قطب شاہ کی آٹھویں پشت میں گوندل بن رابی یا ربی' بن وتو یا عبدالوحید بن جوگی بن داؤد بن دائیم بن پیر مدھو یا محمود یا ترکھو بن طور بن مدھو بن عبداللہ گولڑہ یا گوہر شاہ بن قطب شاہ تھا جس کے نام پر گوندل آل گوت مشہور ہوئی۔ وادئی سون سکیسر میں گوندل آل گوت کے اعوان متعدد گاؤں و دیہات میں آباد ہیں۔ ایک دوسری روایت کے مطابق اس خاندان کے بزرگ قاضی عبدالشکور بن حافظ جان محمد کا عرف گوندل تھا جس کی وجہ سے ان کی اولاد کو محکمہ مال کے کاغذات میں گوندل آل اعوان کے نام سے لکھا گیا ہے۔ مؤلف کتاب ہذا کا تعلق اسی گوت سے ہے۔

اس خاندان کی دیگر برادریاں آزاد کشمیر میں اکثریت میں آباد ہیں۔ موضع بیروٹ میں جو دو خاندان نور محمد آل اور نیک محمد آل آباد ہیں یہ حافظ جان محمد بن مبارک خان بن فتح نور بن عبدالعزیز خان بن عبدالغفور بن سید چراغ خان بن سید ملک خان بن غلام مصطفیٰ بن احمد خان بن مل خان بن تولا خان بن کالا خان بن لعل خان بن سلطان جموں (جونہ خان) بن گوندل بن ربیع بن کھکھر بن دیو' بن ترکھو' بن پیر مدھو بن طور خان بن بہادر علی بن حسن دوست بن احمد علی بن گوہر شاہ عبداللہ گولڑہ بن قطب حیدر شاہ کی پشت سے ہیں۔ ان کا شجرۂ نسب اگلے صفحے

پر ملاحظہ فرمائیں۔
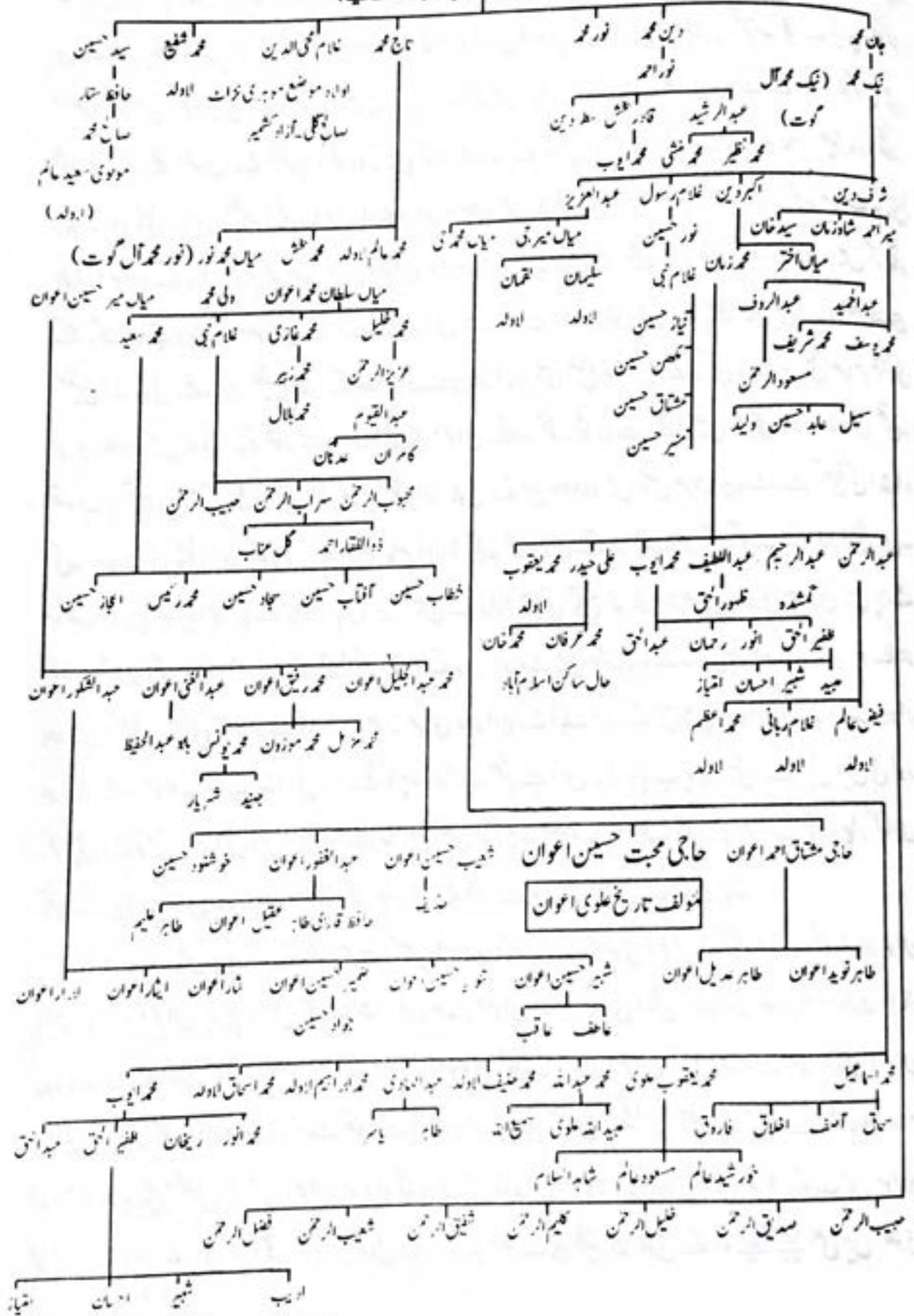
بیروٹ میں تعلیم و تدریس کا سلسلہ ۱۹۰۱ء میں شروع ہوا اس اسکول کے پہلے استاد مولوی محمد اسماعیل علوی تھے جو تادم مرگ درس و تدریس سے وابستہ رہے ان کے بھائی مولوی محمد یعقوب علوی بھی استاد تھے ان دونوں بھائیوں کے ہزاروں کی تعداد میں شاگرد آج بھی موجود ہیں۔ مولوی محمد یعقوب علوی فارسی کے شاعر بھی تھے۔ بیروٹ میں پہلا گرلز پرائمری اسکول ۱۹۱۸ء میں قائم ہوا اس اسکول کی پہلی ہیڈ مسٹریس محترمہ عجائب بی بی ڈاکٹر مسعود الرحمٰن اعوان کی والدہ مکرمہ تھیں۔ اپنے زمانے میں میاں سلطان محمد اعوان بیروٹ کے بہادر لوگوں میں شمار ہوتے تھے انہوں نے انگریز کے دور میں تھانہ بکوٹ کے تھانیدار کو گستاخی کرنے پر سرعام تھپڑ مارا تھا۔ بیروٹ کی پہلی سیاسی تنظیم انجمن احرار اسلام سن ۱۹۳۰ء میں قائم ہوئی اس تنظیم کے ایک رکن مولف تاریخ علوی اعوان کے والد مکرم محمد عبدالجلیل اعوان مرحوم مسجد شہید گنج کے سلسلے میں تھانہ کوتوالی لاہور میں گرفتار کئے گئے اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ اس علاقے سے اعوان خاندان کے پہلے ایم این اے حضرت پیر حقیق اللہ بکوٹی تھے۔ پیر حقیق اللہ کے صاحبزادے پیر محمد ازہر بھی ضلع کونسل کے رکن رہے۔ پہلی مردم شماری جو سن ۱۸۹۱ء میں ہوئی اسکے شمار کنندہ مولانا محمد جی اعوان تھے۔ محکمہ شماریات نے انہیں تعریفی سند عطاء کی تھی۔ تصوف و تبلیغ دین کے سلسلے میں حضرت پیر فقیر اللہ بکوٹی نے سن ۱۸۹۰ء میں پہلی مرتبہ بیروٹ سے تبلیغ کی ابتداء کی۔ بیروٹ کی پہلی مسجد کھوہاس کے پہلے امام مولانا نیک محمد علوی تھے جو نیک محمد آل گوت کے جد اعلیٰ ہیں۔ مولف تاریخ علوی اعوان کے دادا میاں میر حسین کے دادا قاضی تاج محمد جو سترھویں صدی عیسوی میں پڑھے لکھے باشعور لوگوں میں شمار ہوتے تھے' انگریزوں کے دور حکومت میں حلقہ بیروٹ کے پہلے نمبردار مقرر ہوئے جو بعد میں تبلیغی و تعلیمی مصروفیات کی بنا پر ڈھونڈ عباسی خاندان کے ایک فرد کے حق میں نمبرداری سے دست بردار ہوگئے تھے۔ مولف کتاب ھذا اس علاقے کا پہلا طالب علم ہے جس نے پنجاب یونیورسٹی سے ایل ایل بی اور کراچی یونیورسٹی سے ایل ایل ایم کی اسناد حاصل کیں اور پہلا مصنف و مؤلف بھی ہے جو اب تک چار کتابیں تالیف کر چکا ہے۔ بیروٹ میں پہلا اخبار مل پوسٹ کے نام سے عبید اللہ علوی نے شائع کیا۔

موجودہ دور میں بیروٹ کے ملک محبت حسین اعوان مؤلف تاریخ علوی اعوان' منتظم ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان' ممبر اعوان سپریم کونسل آف پاکستان اور صدر اعوان ویلفیئر ایسوسی ایشن' عبید اللہ علوی اسسٹنٹ اڈیٹر روزنامہ نوائے وقت' ڈاکٹر مسعود الرحمٰن اعوان' مولوی شعیب حسین اعوان تبلیغی جماعت' محمد عرفان اعوان ریٹائیرڈ کنٹرولر آف آڈٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پاکستان' حاجی نیاز حسین و تجلیس آفیسر پی آئی اے' شاہد الاسلام شاعر' محمد طاہر ٹیچر' فضل الرحمٰن اعوان سربراہ نیک محمد آل خاندان' مولانا عبد الهادی مفتی سرکل بکوٹ اور مولوی محمد ایوب اعوان جن کی عمر ایک سو دس سال ہے اور یہ حضرت پیر فقیر اللہ بکوٹی کے سوتیلے بیٹے بھی ہیں' علوی اعوان خاندان کی مشہور شخصیات ہیں۔

کاکوٹ : کاکوٹ میں اکثریت اعوانوں کی ہے۔ یہاں کے اعوان حضرت قطب حیدر شاہ کے بیٹے مزمل علی خان کی اولاد سے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ تنظیم الاعوان پاکستان، ہزارہ ڈویژن کے بانی ملک غلام ربانی کا تعلق اسی گاؤں سے تھا۔ ملک غلام ربانی، حاجی سمندر خان، حاجی فضل داد عارف کاکوٹی اور ملک میر افضل اعوان اس گاؤں کی جانی پہچانی شخصیات ہیں۔ موضع کاکوٹ، موضع مبارک، موضع تلمار، موضع پانڈو تھانہ، موضع بیلوٹ نزد کھنیالہ کے اکثر اعوان خاندان کا شجرۂ نسب حضرت بابا سجاولؒ سے ملتا ہے۔
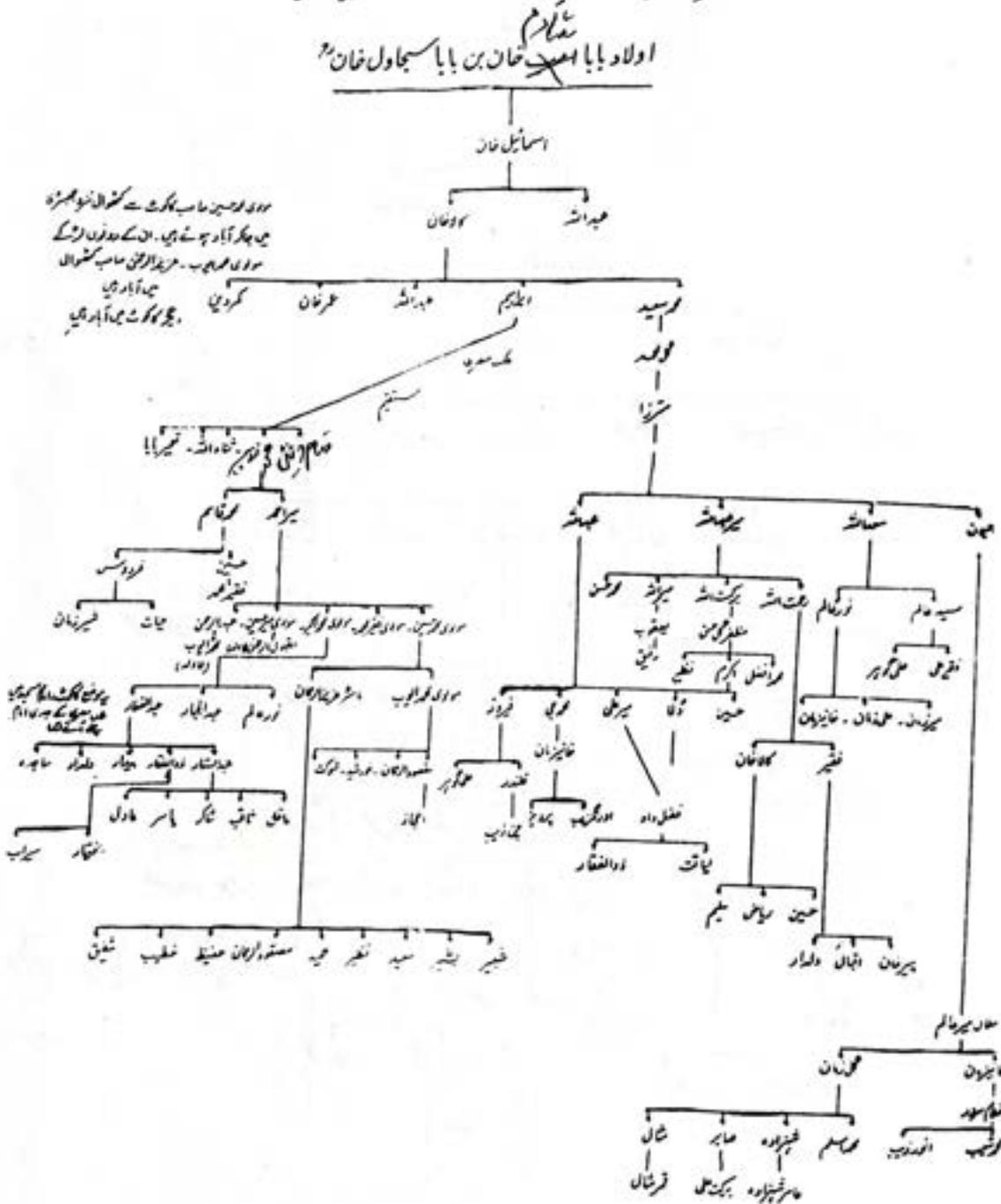
۶۸۲
شجرہ نسب اعوانانِ کاکوٹ تحصیل و ضلع (ایبٹ آباد) (اولاد بابا نیل خان بن سجاول خان کھٹر کوٹی)
بابا سجاول خان رحمۃ اللہ علیہ کھٹر کوٹی
شادم
نیل خان
بال خان
اسب بابا
تاج گوہر
لاولد
دم خان
اچھڑ خان
رحم خان
قدیم خان
تاوزار
برخودار
متھا خان
خیر اللہ
ماندار خان
نادر خان
زمرد خان
نواب خان
اکبر علی
منہدر علی
محمد علی
شیر خان
منیر خان
پائندہ خان
مدو خان
بوستان
گل زمان
سکندر
سمندر
علی زمان
محمد زمان
میر عالم
عبدالجبار
محمد اکبر خان
عطا محمد خان
عباس خان
خراس
فرید
اورنگزیب
محمد الیاس
محمد سرور
یعقوب خان
جہانداد
دلپذیر
رشید احمد
صغیر احمد
ہارون
عمران
عقیل
ملک محمد صادق
محمد تاج
محمد ریاض
افضل دار
حاجی پرویز
حاجی اورنگزیب
میر افضل
محمد انور
حسین خان
شاہداد
صابر حسین
خرم
ذوالفقار
کمال
محمد صدیق
چیف
میر زمان
میر عالم
علی گوہر
محمد افضل
محمد افضل
لکھن دار
میر افضل
محمود خان
شاہزادہ
ہارون
محمد اسلم
محمد سلیم
چنگیز
شوکت
جہانزیب

شجرۂ نسب اعوانانِ کاکوٹ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد

قطب حیدر شاہ

شجرۂ نسب اعوانان موضع کسکی
تحصیل و ضلع ایبٹ آباد
اولاد حضرت بابا سجاولؒ (بیرخان کی اولاد)

شجرۂ نسب اولاد بابا داؤد موضع سیلوٹ نزد کھٹیالہ

قطب شاہ

کلگان ← نلیل خان ← سانس خان

کابل خان ← کالا خان ← مریال

- مریال
  - بابا داؤد خان
    - عاقبہ خان
      - خلیل خان
        - سلامت
          - ولی محمد
            - فتح شیر
              - محمد
              - سرور
        - علی محمد
          - سید میر
            - سردار خان
              - فضل خان
                - قلندر خان
                  - کالا مسکین
                  - علی زمان
                - سمند خان
                  - علی اکبر
                - فقیر محمد
                  - پرویز
                  - یوسف
                  - یعقوب
                  - خلیل
                  - اشرف
                  - شہباز
                  - جاوید
  - بابا پیر خان
    - بابا سجاول خان گھر کوٹ والے

ان کے پانچ فرزند تھے ایک لاولد مرا ہے

- برکت اللہ
  - نعمت اللہ
    - عبدالرحمن
    - حسین
  - علی زمان
  - محمد زمان
  - میر زمان
- حبیب اللہ
  - محمد زمان
  - شیر زمان
  - گل زمان
- رحمت اللہ
  - جہانداد
  - فضل داد
  - خانزمان

شجرۂ نسب اعواناں موضع مبارک بر
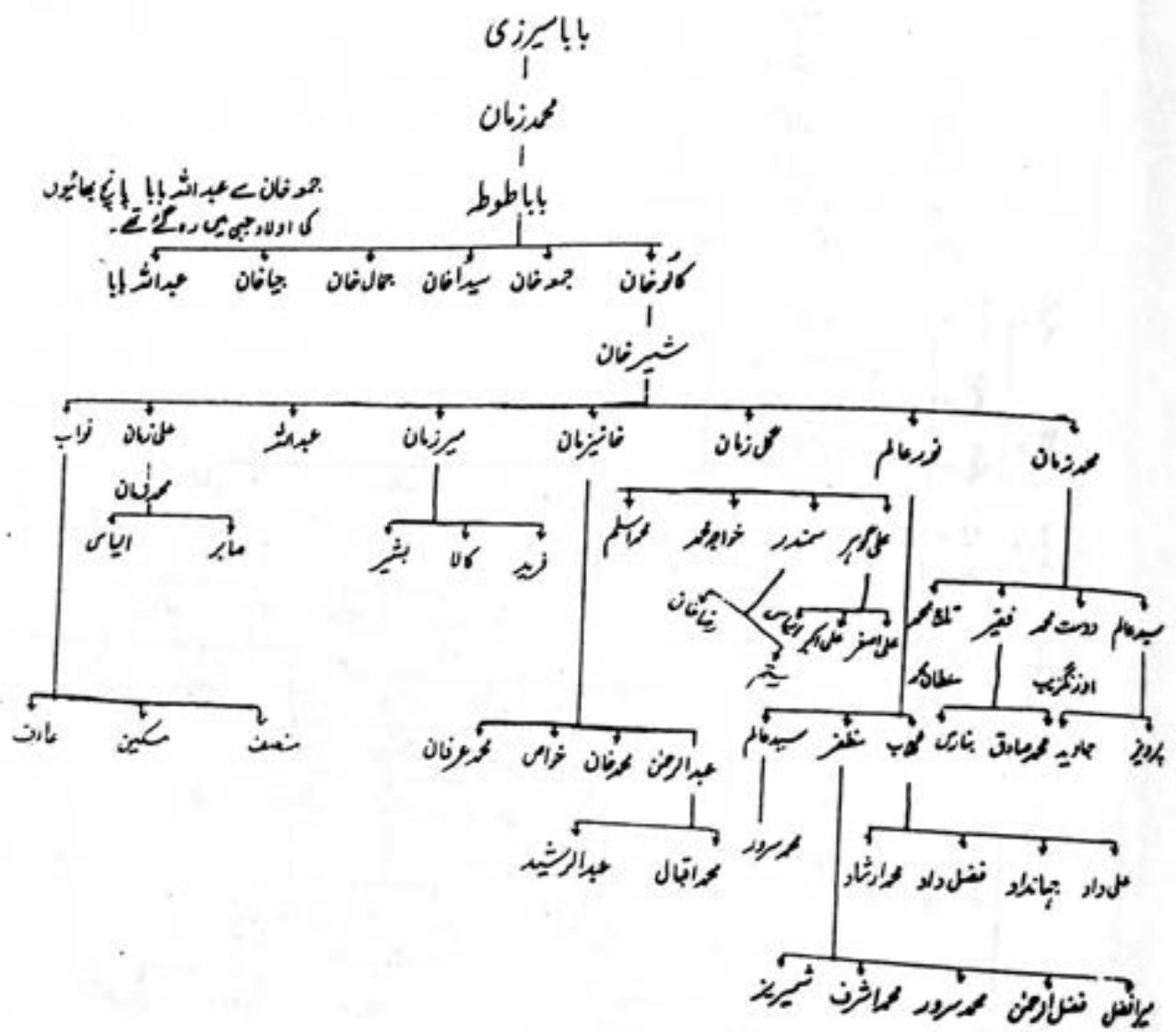
شجرۂ نسب اعوانان موضع پانڈو تھانہ، تحصیل و ضلع ایبٹ آباد
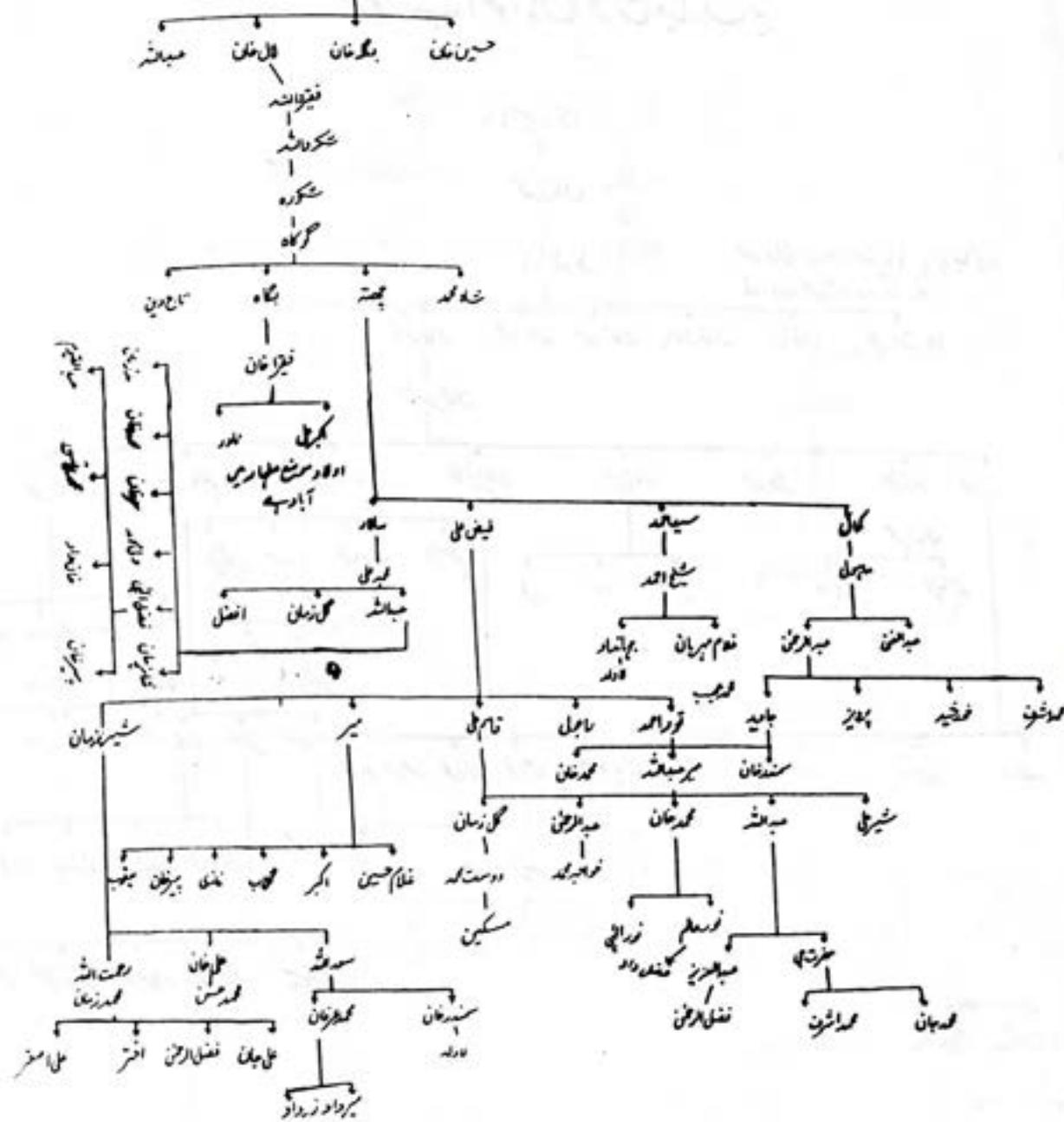
اب خان ۔ ککھیا خان ۔ دہر خان ۔ دین خان ۔ حسین خان ۔ چن خان ۔ بہنگا خان ۔ جس خان ۔ پالس خان ۔ پپی خان
سردار خان
قمر علی خان
حسین خان
محمد خان
شیر زمان خان
میر زمان خان
لاولد
جمال خان
محمد امین خان
لاولد
میر عالم خان
حاجی محمد امیر خان
شریف خان
لاولد
احمد خان
عباس خان
الحاج محمد ابراہیم خان
قلندر خان
الف خان
خواص خان
غلام حیدر خان
شیر احمد خان
محمد اکبر خان
غلام خان
ولی محمد خان
عبدالعزیز خان
عزیز محمد خان
محمد نسیم خان
محمد عمر خان
محمد ایوب خان
نذیر احمد خان
محمد اشرف خان
نیاز محمد خان
رحیم داد خان
محمد جمیل خان
محمد نعیم خان
محسن علی خان
لاولد
سلیم خان
بشیر خان
نصیر خان
تنویر خان
اسد اللہ خان
لڑکی
محمد افضل خان
فقیر محمد خان
لاولد
شہاب الدین خان
محمد یونس خان
خورشید خان
جہانگیر خان
عادل خان
بختیار خان
آفتاب خان
طارق خان
خرم خان
توقیر خان
محمد خان
ناصر خان
عامر خان
وقاص خان
نثار احمد خان
نصیر احمد خان
زبیر خان
منظور خان
اطہر خان
اعظم خان
خضر خان
عاصم خان
عبدالقادر خان
شیر افگن خان
مبشر خان
شاد محمد خان
آصف خان
محمد ظہیر خان
محمد راشد خان
محمد کاشف خان
منظور ذاکر خان
عبدالرشید خان
منصور خان
صلاح الدین خان
طاہر شاہ خان
تفضیل خان
شبیر خان
ذوالفقار خان
فرخ شہزاد خان
خواجہ اویس خان
سیف اللہ خان
محبت خان
اقبال خان
عبدالمجید خان
جاوید خان
دلشاد خان
عبدالوہاب خان
نواز خان
لاولد
سعید خان
لاولد
لیاقت خان
بلال خان
عبدالواحد خان
محمد عالم زیب خان
محمد عثمان خان
نعیم خان
وسیم خان
عدیل خان

شجرۂ نسب اعوانان موضع تلہار
بابا سجاول خان
شادم خان
اسب
نیل
بال
تاج گوہر
کھیا خان
دلبر خان
دین خان
لال خان
فقیر اللہ
شکر اللہ
شکورہ
گوگا خان
بگا خان
فقیر
اکبر علی ۔ نادر
چھتہ خان
احمد خان
محمد خان
عبدالرسول
شاہ ولی
عطا محمد
میر زمان
میر ولی
عبداللہ
محمد شفاء
علی خان
فیض علی
کمال
سالار
ماہ ولی
محمد علی
عبدالغنی
عبدالرحمان
جاوید
محمد اشرف
خورشید
پرویز
فضل
گل زمان
عبداللہ
محمد خان
علی مردان
عزیز الرحمان
فضل الٰہی
محمد خان
ولی محمد
محمد زمان
روح علی
میر
قاسم علی
نور احمد
شیر زمان
میر عبداللہ
میر ولی
علی اصغر
گلاب
یعقوب
پیر خان
غازی
اکبر
حسن
محمد خان
محمد زمان
شیر علی
عبداللہ
خیر علی
یونس
عطا محمد
مولوی خضرت جی
محمد جان
محمد اشرف
حبیب الرحمان
دوست محمد
خان محمد
سکندر
عبدالغنی
یوسف
یونس
گلاب
خان محمد
یعقوب
محمد خان
خواص
گل حسن
اکبر
منظور
محمد شفاء
زیب
تاج محمد
صادق
محمد حسن
گل حسن
خواص
جان محمد
ذوالفقار
مسکین
فضل الٰہی
گوہر رحمان
اقبال
زبیر
اورنگزیب
جو لبعد میں تلہار میں آئے
نادر
ماہ ولی
احمد علی
خیر علی
میر ولی
قلندر خان
نواب خان
یونس
دوست محمد
تاج محمد
خان محمد
علی رحمان

کمنتھلہ، کوٹ جنداں، مجہیاں، صابرہ، نختوپہ، کوہالہ بالا، دھرکوٹ، بانڈھی۔

برسین : گاہندیاں، کوہالہ پائیں۔

بگڑہ : بانڈی شیرخان، بگڑہ خاص، بالڈھیر، کیلک، چٹی ڈھکی، میریاں۔

سکندر پور : سکندر پور کے قاضی خاندان کا تعلق گولڑہ گوت سے ہے اور ہزارہ ڈویژن میں مشہور ہے۔ اس خاندان کے مؤرث اعلیٰ کا نام حافظ سعد اللہ تھا جو گولڑہ شریف ضلع اسلام آباد سے نقل مکانی کر کے سکندر پور، ہری پور میں آباد ہوگئے۔ ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔
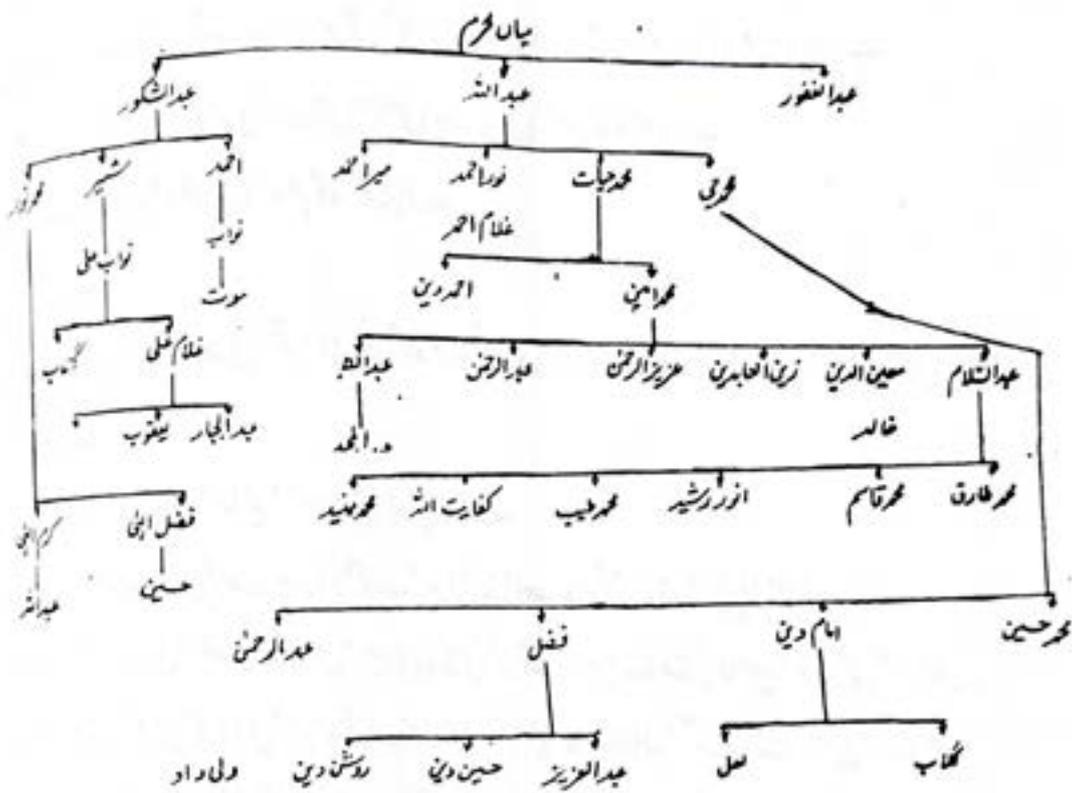
ہری پوری : ہری پور میں اعوان قبیلہ کی مختلف برادریاں آباد ہیں۔ ان میں حکیم عبدالسلام کا خاندان وادی سون کے موضع آنگہ تھانہ نوشہرہ، ضلع شاہ پور سے نقل مکانی کر کے ہری پور میں مستقل آباد ہوا۔ ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

حافظ سعد اللہ

قاضی محمد اعظم محمد اکبر محمد انور

قاضی محمد امیر قاضی محمد حلیم قاضی محمد اکبر

قاضی غلام احمد

قاضی نور عالم قاضی سید عالم قاضی میر عالم

قاضی عبدالغفار

قاضی غلام قادر قاضی عبداللہ جان

قاضی فیض عالم محمد عرفان محمد سعید عبداللہ

قاضی فضل الٰہی عبدالجبار محمد اکبر محمد اصغر

محمد اکرم قاضی محمد صادق میر افضل

عبدالقیوم غلام سرور

قاضی یوسف عبدالحمید محمد یعقوب محمد داؤد محمد یونس

محمد فاروق محمد شوکت عبدالرشید

نجم نعیم

عبداللطیف محمد شریف محمد اعظم محمد فیروز محمد حنیف

بانڈہ منیر خان : تناول کے جنوب مغرب میں گاؤں بانڈہ منیر خان ہے۔ اس گاؤں میں اکثریت اعوان برادری کی ہے۔ سن ۱۸۷۲ء کے بندوبست کے مطابق اس گاؤں کا پہلا نمبردار منیر خان اعوان مقرر ہوا جس کی وجہ سے اس گاؤں کا نام بانڈہ منیر خان مشہور ہوا۔ مرحوم ملک تاج محمد اعوان کا تعلق اسی گاؤں سے تھا۔ مرحوم کے ساتھ مؤلف کے دوستانہ تعلقات اور خط وکتابت تھی۔

غازی : غازی ہری پور کی مجوزہ تحصیل ہے اور تربیلہ ڈیم کے نزدیک واقع ہے۔ یہاں چند گھرانے اعوانوں کے آباد ہیں۔ کوٹ فتح خان میں ہدایت اللہ اعوان کی اولاد آباد ہے جس کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

شجرۂ نسب علوی اعوان شکارپور سندھ
فقیر اللہ شاہ علوی
میر محمد طاہر (لاولد)
میر سراج الدین
میر فیض الحق
میر مصلح الدین
میر زین العابدین
میر حفیظ اللہ
میر دین محمد (لاولد)
میر اہل اللہ (لاولد)
میر فیض بخش
میر دلیل الحق
میر عبداللہ
میر جاہ الحق (لاولد)
میر نصیر الحق (لاولد)
میر نورالدین حسن (لاولد)
میر غیاث الدین محمد (جوانی میں انتقال کرگئے)
میر رفیع الحق
میر حامد الحق
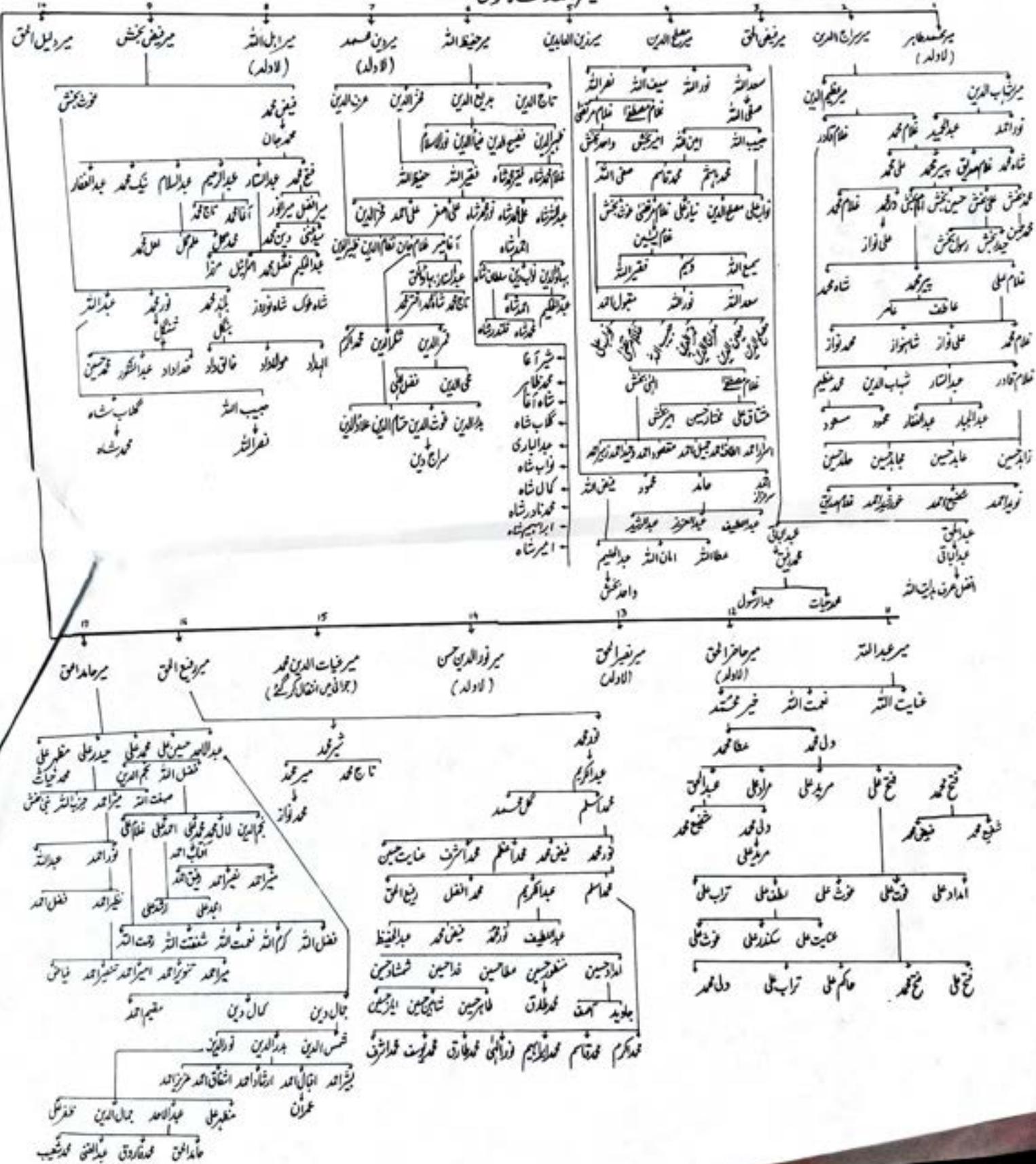
بلوچستان

ضلع کوئٹہ میں مقامی اور غیر مقامی اعوان کثیر تعداد میں آباد ہیں۔ کوئٹہ گلستان نواک کلی میں ایک اعوان خاندان زمانہ قدیم سے آباد ہے۔ اس خاندان کے حاجی محمد حسن اعوان نے بتایا کہ گلستان نواک کلی میں تقریباً ڈھائی سو اعوان گھرانے آباد ہیں اور یہ لوگ احمد شاہ ابدالی کے ساتھ سابق ہندوستان میں داخل ہوئے اور اس وقت سے کوئٹہ میں آباد ہیں۔ قلعہ عبداللہ کے علاقے کلی ریلسرو میں حاجی عبدالقیوم خان کا خاندان آباد ہے یہاں پر تقریباً سو گھرانے اعوان خاندانوں کے ہیں۔ کوہ توبہ میں حاجی اکبر خان اور ان کی برادری کے تقریباً اسی (۸۰) گھرانے آباد ہیں۔ کوئٹہ بلیلی میں تقریباً سو گھرانے اعوانوں کے ہیں۔ یہ سب محمد عظیم جان خان کی برادری کے لوگ ہیں۔

افغانستان کی سرحد کے نزدیک غوزئی میں تقریباً اسی گھرانے اعوانوں کے ہیں۔ یہاں پر عبدالوارث خان اور قادر جان خان کی برادری کے اعوان آباد ہیں۔

چمن میں بھی اعوان آباد ہیں یہاں پر قریباً اکتالیس گھرانے اعوانوں کے ہیں۔ کوئٹہ کے یہ اعوان پشتو زبان بولتے ہیں اور رہن سہن پشتونوں جیسا ہے۔

افغانستان میں ایک علاقہ ریتسان ہے۔ اس جگہ پر تقریباً سب کے سب اعوان آباد ہیں۔ یہ لوگ بھیڑ بکریاں پالتے ہیں۔ ریتسان کے علاقے براگلی میں محمد عور خان اور حاجی نز خان کے رشتہ داروں کے تقریباً سو گھرانے اعوانوں کے ہیں۔ ایک اور مقام ماکہ میں پچاس سے زائد گھرانے اعوانوں کے ہیں ان کے ایک سردار کا نام عبدالوہاب خان ہے۔ اس طرح آلبو کے مقام پر بھی پچاس سے زیادہ گھرانے اعوانوں کے آباد ہیں۔ حاجی راز محمد خان ان گھرانوں کے سردار ہیں۔ چین بولاک میں پچاس ساٹھ گھر اعوانوں کے ہیں ان میں حاجی عبدالحبیب خان اعوان معتبرین میں شمار ہوتے ہیں۔ قندہار اور ارغند آب میں سو سے زائد گھر اعوانوں کے ہیں ان میں حاجی آمرالدین معتبر اعوان ہیں۔

افغانستان اور کوئٹہ کی یہ برادریاں آپس میں میل جول رکھتی ہیں اور شادی غمی میں ایک دوسرے کے گھروں میں ان کا آنا جانا ہے۔

حاجی محمد حسن اعوان جو کہ قالینوں کے بہت بڑے سوداگر ہیں اور کراچی میں رہائش رکھتے ہیں نے ان اعوان برادریوں کی نشاندہی کی ہے۔

آزاد جموں و کشمیر کے

علوی اعوان

ضلع میرپور (آزاد کشمیر)

جنگ آزادی ۱۹۴۷ء کے نتیجہ میں معرض وجود میں آنے والا خطہ جو حد متارکہ جنگ کے مغرب میں پاکستان
کی سرحد سے ملحق تقریباً سات آٹھ صد میل لمبا اور یکصد میل کے لگ بھگ چوڑا ہے آزاد کشمیر کہلاتا ہے۔
اس کے پانچ اضلاع میں سے ضلع میرپور انتہائی جنوب میں واقع ہے۔ اس ضلع کی سرحدیں مغرب میں پنجاب
کے اضلاع راولپنڈی، جہلم اور گجرات سے ملتی ہیں جنوب میں ضلع سیالکوٹ اور مقبوضہ کشمیر کا علاقہ ہے۔ اس
کی تین تحصیلیں میرپور، بھمبر اور ڈڈیال ہیں۔ موجودہ ضلع کوٹلی ضلع میرپور کی ایک تحصیل تھی لیکن ۱۹۷۵ء میں
اسے ضلع بنا دیا گیا۔

ضلع میرپور کے مشہور قصبہ جات میں میرپور کو اولیت حاصل ہے۔ میرپور ضلع جہلم کے شہر دینہ سے تین
کلومیٹر اور جہلم سے ۲۵ کلومیٹر مشرق کی جانب واقع ہے۔ دینہ سے میرپور جانے کے لئے دنیا کی مشہور جھیل منگلا
کے پل وے سے گزرنا ہوتا ہے۔ منگلا ڈیم ضلع میرپور کے وسط میں پاکستان کی سرحد کے ساتھ دریائے پونچھ
اور جہلم کے دہانے پر تعمیر کی گئی ہے۔ جس کا رقبہ دو صد مربعہ میل ہے۔ جس میں کروڑوں ایکڑ فٹ پانی جمع ہو کر
پاکستان کے صوبہ پنجاب کو سیراب کرتا ہے۔ یہاں ایک بجلی گھر بھی ہے۔ جہاں سے بڑی مقدار میں بجلی حاصل کی
جاتی ہے۔ جو پاکستان کے نیشنل گرڈ سے جوڑ دی گئی ہے۔ میرپور شہر کے ارد گرد اڑھائی درجن سے زیادہ
کارخانے اور فیکٹریاں دن رات کام کر رہے ہیں۔ جن میں ویسپا اسکوٹر فیکٹری زیادہ مشہور ہے۔ ان کارخانوں
میں ہزاروں مزدور کام کرتے ہیں۔

ضلع میرپور کی آبادی چھ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ میرپور شہر سے درجنوں سڑکیں اندرونی علاقوں کو اور دو
بڑی سڑکیں پاکستان کو جاتی ہیں۔ ایک میرپور دینہ براستہ منگلا، دوسری میرپور جہلم براستہ جاتلاں سرائے عالمگیر
کے مقام پر جی ٹی روڈ سے ملتی ہے۔ دیگر سڑکوں میں میرپور کوٹلی روڈ اور میرپور بھمبر روڈ زیادہ معروف ہیں۔
میرپور کوٹلی روڈ پر واقع مشہور قصبہ جات میں کاکڑہ ٹاؤن۔ اکالگڑھ۔ چک سواری اور پلاک مشہور ہیں۔ پلاک
سے ڈڈیال بطرف غرب دس کلومیٹر ہے۔ ڈڈیال شہر سے شمال میں تحصیل ڈڈیال کا علاقہ ہے جہاں آمدورفت کی
بہتر سہولیات میسر نہیں پھر بھی درجنوں کچی پکی سڑکیں موجود ہیں۔ یہاں ہر قسم کی ٹریفک ہمہ وقت رواں دواں
رہتی ہے۔ ڈڈیال کے جنوب میں منگلا جھیل ہے جبکہ شمال اور مشرق میں ضلع کوٹلی اور مغرب میں پاکستان ہے۔
کاکڑہ ٹاؤن اور اکالگڑھ روڈ کے وسط سے ایک سڑک براستہ پیر گلی وادی سماہنی سے ہوتی ہوئی بھمبر کی طرف جاتی
ہے۔ پیر گلی سے ایک سڑک براستہ چڑھوئی ڈونگی کھوئی رٹہ اور حد متارکہ جنگ کے متصل علاقوں کو جاتی ہے۔
ادھر میرپور سے بھمبر براستہ جاتلاں کے قصبہ جات میں مشہور قصبہ چیچیاں جو حضرت پیر شاہ غازی اور سیف

ملوک کے مشہور مصنف حضرت میاں محمد بخش صاحب کے مزارات کی نسبت بہت مشہور ہے۔ اس کے بعد
بڑی بہروال، افضل پور اور جاتلاں نہر پر جہلم کے کناروں پر واقع ہے۔ جاتلاں سے بھمبر کی جانب۔ کلری،
بنڈی، سماہن اور بھمبر مشہور مقامات آتے ہیں۔ بھمبر سے برنالہ۔ چک بیمل اور سماہنی تک پختہ روڈ موجود
ہے۔ برنالہ ٹاؤن سے ایک سڑک مشرق کی جانب حد متارکہ جنگ کو جاتی ہے۔ راستہ میں تھب کا مشہور قصبہ
ہے۔ کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ دو مواضعات نیلی اور بنی وغیرہ میں مہاجر اعوانوں کی کافی تعداد موجود ہے۔
بحیثیت مجموعی دیگر اضلاع کے مقابلہ میں، میرپور کے لوگ مالی لحاظ سے زیادہ آسودہ حال ہیں۔ کیوں کہ ان
لوگوں کی بڑی تعداد یورپ، امریکہ، عرب ممالک اور دنیا کے دیگر حصوں میں ملازمت اور کاروبار کرتے ہیں۔
میرپور ضلع میں جٹ قبیلہ کی اکثریت ہے ان کے علاوہ چب، گوجر، اعوان، مغل، منہاس اور درجنوں دیگر قبیلے بھی
آباد ہیں۔

اس ضلع میں اعوان برادری مجموعی طور پر پسماندہ ہے۔ اعوان کہیں بھی یکجا صورت میں آباد نہیں ہیں۔
تحصیل میرپور کی یونین کونسل جاتلاں میں ان کی آبادی کسی حد تک یکجا موجود ہے۔ لیکن یہاں بھی اتحاد و اتفاق
اور باہمی رابطوں کا فقدان ہے۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ کافی پسماندہ ہیں۔ اعوانوں میں تعلیم کی بہت کمی ہے۔
سیاسی طور پر بھی میرپور کے اعوان سب سے پیچھے ہیں۔ ان میں سیاسی لیڈر شپ کی بے حد کمی ہے۔ یہی وجہ ہے
کہ سرکاری انتظامیہ میں ان کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

ضلع میرپور میں اعوانوں کی آبادی دور دور علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ میرپور شہر اور ڈڈیال کے درمیان
منگلا جھیل ہے جو میرپور شہر کے شمال میں ہے۔ ڈڈیال جانے کیلئے میرپور شہر سے جھیل کے مشرقی کنارے کے
ساتھ ساتھ چالیس پچاس میل کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔ ڈڈیال سے دس میل مغرب میں خادم آباد کے نزدیک
منگلا جھیل کے شمالی کنارہ پر واقع اگر نام کا ایک گاؤں ہے جہاں سب اعوان آباد ہیں۔ تحصیل ڈڈیال کے باقی
علاقوں میں جو اس کے شمال میں واقع ہیں، میں اعوانوں کی آبادی خال خال ہے۔

میرپور شہر کے ملحق سنگوٹ میں اعوانوں کے چند گھرانے آباد ہیں۔ میرپور کے جنوب میں یونین کونسل جا
تلاں، الفار، گوہڑہ اعواناں، بدر بیس، قاضی چک، برسالی، نواں گراں، چک گیاں، گھسیٹ پور، رائے پور کلاں
اور رائے پور خورد میں اعوان برادری کی آبادی موجود ہے۔ میرپور کوٹلی روڈ پر اندرہ گاؤں میں اعوانوں کی
غالب اکثریت ہے۔

میرپور سے بھمبر کا فاصلہ ۴۸ کلومیٹر ہے۔ بھمبر میں مختلف علاقوں میں اعوانوں کی آبادیاں موجود ہیں۔ زیادہ
تعداد ۱۹۴۷ء کے مہاجرین کی ہے جو صوبہ جموں سے نقل مکانی کر کے اس علاقہ میں موجود متروکہ جائیدادوں پر
قابض ہو گئے۔ اعوانوں کی بڑی تعداد پاکستان کے ملحقہ علاقوں میں آباد ہے۔ تحصیل بھمبر کے علاقہ سماہنی میں

واقعہ دو مضافات گولڑے اور ملکے ہیں جہاں مقامی اعوان آباد ہیں۔ موضع پڑھاڑ نزد برنالہ میں بھی اعوانوں کی کچھ آبادی ہے۔ برنالہ کے مشرق میں موضع ڈوبے میں بڑی تعداد میں اعوان آباد ہیں۔ برنالہ کے شمال میں علاقہ امزیالہ ہے جس کے مضافات جاپلی' باغ' چوروھکی' ڈھک' چنبہ اور کیری اعوانان میں مہاجر اعوانوں کی آبادی ہے۔

ضلع میرپور میں کیری اعوانان' بھمبر اور گوہڑہ اعوانان' اعوان قبیلہ کے یادگار گاؤں ہیں۔ ضلع میرپور میں زیادہ تعداد گولڑے اور کلاتی اعوانوں کی ہے۔ قلیل تعداد میں محمد علی چوہان یا چہان کی اولاد سے اعوان بھی موجود ہیں۔ باب الاعوان کے صفحہ ۵۴ کے مطابق چوہان دراصل ہنود ہند سے ایک قوم ہے۔ ان ہی میں سے عون قطب شاہ کی ایک بیوی بی بی خدیجہ چوہانیہ تھی۔ اس کا باپ قوم چوہان کا رئیس تھا۔ والدہ کی رعائیت سے چہان یا چوہان اعوان کہلاتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ضلع میرپور آزاد کشمیر میں آباد یہ لوگ چوہان اعوان نہیں بلکہ چوہان راجپوت ہیں۔

ضلع میرپور کے مندرجہ ذیل علاقوں میں اعوان آبادیاں موجود ہیں۔

میرپور' گوہڑہ اعوانان' القار' بدرہنس' برسالی' قاضی چک' نواں گراں' رائے پور کلاں' رائے پور خورد' کھیسٹ پور' چک کھیاں' موضع ڈوبے' موضع جاپلی' باغ' ڈھک' چنبہ' کیری اعوانان' موضع پڑھاڑ' مواضعات گولڑے اور ملکے علاقہ سماہنی تحصیل بھمبر' موضع اکر' ڈڈیال۔

ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر)

آزاد کشمیر کا پانچواں ضلع کوٹلی ہے۔ کوٹلی ضلع میرپور کی ایک تحصیل تھی جسے ۱۹۷۵ء میں ضلع بنا دیا گیا۔ اس کی تین تحصیلیں کوٹلی' نکیال اور سہنسہ ہیں۔ اس کے شمال میں ضلع پونچھ جنوب میں میرپور' مشرق میں مقبوضہ کشمیر اور مغرب میں پاکستان کا ضلع راولپنڈی ہے۔ اس کی آبادی چار لاکھ سے کچھ زیادہ ہے۔ کوٹلی شہر دریائے پونچھ کے بائیں کنارے پر ایک میدان میں آباد ہے اس کے گردونواح میں اونچے پہاڑ ہیں۔ کوٹلی شہر سے پانچ بڑی سڑکیں مختلف اطراف کو نکلتی ہیں یہ سڑکیں شہر سے ملحق تمیں بلند قامت پہاڑوں کو عبور کرتی ہیں جہاں سے گزرتے ہوئے کوٹلی شہر کی خوبصورتی اور دلکشی کی مثال نہیں ملتی' یہ سڑکیں پلندری روڈ' نکیال روڈ اور ہجیرہ روڈ کے ناموں سے منسوب ہیں۔ کوٹلی پلندری روڈ دریائے پونچھ کو عبور کرتے ہوئے وادی سرساوہ ونجیڑہ میں داخل ہوتی ہے جبکہ کوٹلی ہجیرہ روڈ دریائے پونچھ کے بائیں کنارے وادی تاہی منڈھول جاتی ہے۔ تتہ پانی کے مقام پر دریا کو عبور کرکے دائیں کنارے پر واقعہ سڑک ضلع پونچھ میں داخل ہوتی ہے۔ کوٹلی شہر سے ڈیڑھ میل دور سارہ وہ پہاڑی گلی سے شاہراہ ہجیرہ سے الگ ہوکر نکیال روڈ نکیال تک جاتی ہے۔ تتہ پانی ضلع کوٹلی اور ضلع پونچھ کی سرحد پر واقعہ ایک گاؤں ہے جہاں گرم ابلتے پانی کا ایک چشمہ ہے۔ جنوب میں کوٹلی کھوئی رٹہ روڈ اور کوٹلی راولپنڈی سڑک ہے۔ کوٹلی راولپنڈی روڈ دریائے پونچھ کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ جنوب کو بارہ میل دور گلپور تک جاتی ہے جہاں سے دریا کو عبور کرکے وادی سہنسہ میں داخل ہوتی ہے اس کی دوسری شاخ گلپور سے براستہ ناڑ' راجدھانی' پلاک وغیرہ میرپور کو جاتی ہے۔

ضلع کوٹلی میں جٹ' گوجر' بینس' منہاس ملک' منگرال' اعوان' تھکیال' ڈوال' اور سدھن قبیلوں کے علاوہ درجنوں دیگر برادریاں آباد ہیں۔ تحصیل نکیال میں اعوانوں کی آبادی بہت کم ہے البتہ کوٹلی اور سہنسہ میں اعوان بڑی تعداد میں موجود ہیں تحصیل کوٹلی کے مواضعات' کیمٹی' درگوتی' میری علاقہ کھوئی رٹہ اور گیاہ' کرتی' کہنی اور سرساوہ میں اعوانوں کی آبادیاں ہیں تحصیل سہنسہ کے دیہات پوٹھہ' اینٹی' لنگرا اعوانان' ناون' دیول اور رسیلی میں اعوان آباد ہیں علاوہ ازیں دیگر دیہات میں اعوانوں کی آبادی بہت کم ہے۔

آزاد کشمیر کے دیگر علاقوں کی طرح کوٹلی میں بھی اعوان برادری پسماندگی کا شکار ہے یہاں ضلعی سطح تک بھی سیاسی قیادت کا فقدان ہے سرکاری سروسز میں اعوانوں کی نمائندگی صفر ہے۔

الاعوان ویلفیئر سوسائٹی ضلع کوٹلی نے مختلف مقامات پر دیہی تنظیمیں قائم کر رکھی ہیں ان تنظیموں میں دیہی تنظیم ونجیڑہ' دیہی تنظیم تلی' دیہی تنظیم کیمٹی' دیہی تنظیم پوٹھہ' دیہی تنظیم لنگرا اعوانان' دیہی تنظیم رسیلی' اور دیہی تنظیم بگاہ قابل ذکر ہیں۔

اعوان خاندان علاقہ وینجیرہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر : اعوانان پونچھ جو مختلف ادوار میں نقل مکانی کرکے دوسری جگہوں میں آباد ہو گئے وہ بھی لاتعداد ہیں جن میں تحصیل پلندری کے موضع بھنڈا بلگ ... چھتروڑہ خاص کر قابل ذکر ہیں یہ خاندان ہجیرہ کے قریب رتہ بروٹ کی اعوان برادری سے تعلق رکھتا ہے زمانہ قدیم میں ان کا ایک بزرگ جو تورا کے نام سے موسوم تھا۔ تحصیل پلندری موضع بھنڈا بلگ کے رقبہ چھتروڑہ میں آباد ہو گیا۔ خاندانی چپقلش کی وجہ سے سدہن قبیلہ کا ایک فرد قتل ہو گیا اور دشمنی میں مزید اضافہ ہوتا چلا گیا جس کی وجہ سے خاندان سرسادہ کوٹلہ چلا آیا

موضع کوٹلہ میں اعوان قطب شاہی کے تین گھنے آباد ہیں جو ضلع پونچھ مرکز ہجیرہ کے نواحی گاؤں پھگوانی اور تیتر منوٹ اور رکڑ سے نقل مکانی کرکے کوٹلہ ہسپتال کے قریب آباد ہیں اور کافی اراضی کے مالک ہیں موضع پھگوانی سے تعلق رکھنے والے افراد مزمل علی کگان کی سولویں پشت سے ہیں ان کے رشتہ دار اب بھی موضع پھگوانی میں آباد ہیں۔

بوہرہ دوٹہ میں اعوان قطب شاہی برادری کے صرف دو گھر ہیں۔ منڈیاں وینجیرہ میں بھی اعوان آباد ہیں۔

ضلع باغ وراولاکوٹ (آزاد کشمیر)

ضلع باغ : ضلع باغ آزاد جموں وکشمیر کا مشہور ضلع ہے یہ ضلع پونچھ اور اس سے پہلے سابق ریاست پونچھ کا ایک حصہ تھا۔ تحصیل باغ اور نصف سے کچھ زیادہ تحصیل حویلی کو ملا کر ۱۹۸۹ء میں ضلع بنا دیا گیا۔ اس کی تین تحصیلیں ہیں باغ، دھیرکوٹ اور کہوٹہ۔ یہ تینوں تحصیلیں اپنے اپنے رقبہ اور وسعت سے "شرقاً" "غرباً" پھیلی ہوئی ہیں وسط میں باغ اور مشرق میں حویلی، باغ اور حویلی کے درمیان ایک پختہ سڑک موجود ہے جو دھلی سے گزر کر کوہ نکہ کو عبور کرتی ہوئی دو شاخوں میں بٹ جاتی ہے ایک شاخ درہ حاجی پیر کے نزدیک مشہور صحت افزا مقام علی آباد سے اترتی ہوئی کہوٹہ کو اور دوسری براستہ ناگاناڑی اور شیروڈھارا وغیرہ کے محمد گلی کے مقام پر ہجیرہ کہوٹہ روڈ سے مل جاتی ہے۔ باغ سے ۲۳ میل مغرب میں دھیرکوٹ ایک اونچی پہاڑی پر واقع ہے جو باغ اور کوہالہ کے وسط میں بڑی شاہراہ پر واقعہ ہے یہی تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے۔ کوہ نکہ بارہ چودہ ہزار فٹ اونچا سلسلہ کوہ ہے جو راولاکوٹ کے نزدیک کوہ تولی پیر سے شروع ہو کر کوہ نکہ، کوہ پیر کشمی اور گنگا چوٹی وغیرہ کو ملاتے ہوئے ایک کوس کی شکل میں دھیرکوٹ کے نزدیک نیلہ بٹ کے مقام پر ختم ہوتا ہے پیر کشمی سے گنگا چوٹی اور پھر دھیرکوٹ کے شمال میں ضلع مظفر آباد واقع ہے۔ نیلہ بٹ وہی تاریخی مقام ہے جہاں سے سردار محمد عبدالقیوم خان نے ڈوگروں کے خلاف ۱۹۴۷ء میں جدوجہد شروع کی تھی اور مجاہد اول کہلائے۔

ضلع باغ کی آبادی "تقریباً" چار لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جن میں اعوان، سید، ملدیال، گوجر، راٹھور، کشمیری، نارمہ، گکھڑ، کھکھے، ڈھونڈ عباسی اور تیزیال بڑی قومیں شامل ہیں متعدد دیگر قومیں بھی تھوڑی تعداد میں آباد ہیں۔

تحصیل دھیرکوٹ : تحصیل دھیرکوٹ کے مغرب میں پاکستانی سرحد کے ساتھ ساتھ ڈھونڈ عباسی قبیلہ کی کثیر آبادی ہے اس کے ملحق دھیرکوٹ اور ملوٹ کی پہاڑیوں کے درمیانی علاقہ میں تیزیال قوم کی اکثریت ہے۔ ملوٹ اور کفل گڑھ وغیرہ میں نارمہ قوم ہے جبکہ اس کے مشرق میں "تحصیل باغ" کا علاقہ ہے یہاں کھکھے راجپوت ہیں جبکہ باغ اور اس کے مشرق میں ملدیال اور گوجر قبیلے بھاری تعداد میں آباد ہیں۔ باغ کے جنوب اور جنوب مشرق میں سید، گکھڑ، ہوتیل اور دیگر چھوٹی قومیں ہیں۔ باغ کے شمال میں سدھن گلی کے مقام پر سدھن قوم کی آبادی ہے۔

تحصیل حویلی : تحصیل حویلی کے مرکزی مقام کہوٹہ کے ارد گرد گوجر، راٹھور اور کشمیری ہیں جبکہ وادی سدھروان میں راٹھور قوم کی اکثریت ہے۔ عباس پور کے علاقہ میں گوجر، کشمیری اور ملدیال زیادہ رہتے ہیں۔ اقلیتی اقوام کے ساتھ ساتھ اعوان بھی خال خال ہیں لیکن ضلع باغ کی تینوں تحصیلوں میں ستراسی ہزار اعوانوا

کی آبادی کثیر تعداد میں ہے۔ تحصیل باغ میں ایک ایسا علاقہ بھی ہے جہاں اعوانوں کے علاوہ کوئی دوسرا قبیلہ موجود نہیں جہاں تسلسل کے ساتھ سات گاؤں ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ جنہیں سنگولہ کہا جاتا ہے یہ گاؤں ناڑہ، کلس، نکر، ہماڑی، ہمب، دین اور بنی ہیں۔

ضلع پونچھ تحصیل راولاکوٹ کی یونین کونسل، دھمنی سنگولہ سے منسلک ہے اس کے شمال اور شمال مشرق میں متعدد دیہاتوں میں اعوان آباد ہیں سنگولہ کے مشرق میں ضلع پونچھ کی تحصیل راولاکوٹ کے گاؤں بن بہک، باسوہ، پھگر، کھوکوٹ اور جبوتہ میں بھی اعوانوں کی کثیر تعداد ہے ان علاقوں میں اعوانوں کی یکجا صورت میں موجودگی ان کی حریف مغل قوم کی ایک شاخ سدیال قبیلے کے ساتھ ٹکراؤ کا نتیجہ ہے۔ سدیال قوم کے ایک سردار سیوولی خان سنگولہ کو اپنا مطیع رکھنا چاہتے تھے۔ تب راجی کے زمانہ میں قبائل کی باہمی رقابتیں عروج پر تھیں اس سلسلہ میں متعدد لڑائیاں بھی ہوئیں لیکن دشمن کو ہمیشہ شکست ہوتی رہی۔ اعوانان سنگولہ کے راہنما سردار تاجو خان اعوان ہمہ گیر و پر عزم شخصیت کے مالک تھے۔ تاجو خان دراز قد، نڈر، بے باک، وجیہہ اور خوبصورت ہونے کے ساتھ متقی پرہیز گار انسان تھے وہ حالات کو ہمیشہ اپنی گرفت میں رکھنے کے عادی تھے۔ تاجو خان نے سنگولہ اور اس کے گردو نواح کے علاقوں پر مشتمل جو ریاست قائم کی ہوئی تھی سدیال سردار اسے حریص نگاہوں سے دیکھتے تھے اور موقعہ ملتے ہی سنگولہ پر حملہ کر دیتے تھے لیکن تاجو خان کی دلیر و بے باک قیادت میں اللہ تعالیٰ نے سنگولہ والوں کو ہمیشہ فتح و نصرت سے نوازا۔ جنگ و جدل کا یہ سلسلہ جاری تھا کہ کشمیر ڈوگروں کو منتقل ہوا۔ ڈوگروں کی عملداری قائم ہوتے ہی سیوولی خان کو اپنے علاقہ پر اور تاجو خان کو سنگولہ کے خود مختار علاقہ پر نمبردار مقرر کر دیا گیا۔

سنگولہ : سنگولہ تحصیل باغ کا ایک مشہور معروف گاؤں ہے وسیع و عریض رقبہ پر محیط ہے اس کی آبادی ۱۹۸۱ء میں ۳۱۸۵ نفوس پر مشتمل تھی یہاں چند صنعت کاروں کے گھروں کے سوا باقی سب آبادی اعوان ہی ہیں اس سے قبل یہ علاقہ غیر آباد، اجاڑ اور جنگل تھا مدت بعید گزری کہ کسی اعوان بزرگ نے اس دیہہ کی بنیاد ڈالی۔

موضع سنگولہ اب یونین کونسل ہے سنگولہ کے شمال میں سالیاں ملایاں اور ضلع باغ کا ہیڈ کوارٹر ہے جنوب میں چک دھمنی ایئرپورٹ تحصیل راولاکوٹ مشرق میں بھوئی بن بیک وغیرہ اعوان علی سوجل تحصیل راولاکوٹ اور مغرب میں ضلع ہیڈ کوارٹر راولاکوٹ پونچھ اور دریائی بجھی اور پڑات کا علاقہ ہے یہ کوہستانی وادی نما علاقہ وسیع و عریض ضلع باغ اور ضلع ہیڈ کوارٹر راولاکوٹ کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔

یونین کونسل سنگولہ کا رقبہ تقریباً [illegible] کلومیٹر پر محیط ہے اور آبادی ۱۹۹۸ء میں [illegible] ہزار تھی۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے آبادی قطعوں کی بجائے بکھری ہوئی ہے پہاڑوں کے دامن میں معمولی نوعیت کی زراعت ہوتی ہے چونکہ بارانی علاقہ ہے پہاڑوں کی اور [illegible] کی وجہ سے قدرتی چشمے اور ندی نالوں سے پینے کا پانی دستیاب

ہے لوگ عام طور پر ملازمت پیشہ ہیں آبادی کا ۹۰ فیصد پاکستان کی افواج سے وابستہ ہے جبکہ دوسری بڑی تعداد محکمہ تعلیم سے وابستہ ہے۔

جنگ عظیم اول کے دوران یہاں کے دو ڈھائی سو بہادر اور جری فوجی بیرون ملک خدمات انجام دیتے رہے۔ دوسری جنگ عظیم میں یہ تعداد دو ڈھائی ہزار تک پہنچی جبکہ بعد میں جہاد کشمیر ۱۹۴۷ء میں سنگولہ سے تین بٹالین فوج شریک جہاد ہوئی۔

سیکنڈ باغ بٹالین کرنل منصب دار خان اعوان تھرڈ باغ بٹالین کرنل عالمشیر خان اعوان اور فور باغ بٹالین جتھہ کرنل غلام رسول خان اعوان شیر جنگ فخر کشمیر کی قیادت میں حصہ لیا۔ ایک تاریخی ریکارڈ ہے کہ ۳۲ آرمی کی پلاٹون ایک رات کو پونچھ محاذ پر شہید ہوئی اور ۱۹۴۷ء، ۱۹۶۵ء، ۱۹۷۱ء کی جنگوں میں ۸۰ سے زیادہ اعوان سپوتوں نے پاک دھرتی کی حفاظت کے لئے جام شہادت نوش کیا جہاں یہ خانوادہ اعوان آباد ہیں وہاں سڑک موجود ہے۔ گاڑیوں کے علاوہ خچر گدھے سے بھی باربرداری کا کام لیا جاتا ہے نزدیک ترین ایئرپورٹ چک دھمنی ہے عام طور پر تجارت بجلی راشن سپلائی ڈاک سروس راولاکوٹ سے رہتی ہے بعض اشیاء باغ سے بھی لائی جاتی ہیں باوجود اس کے کہ ضلع تحصیل تھانہ جیسے دفاتر باغ میں ہیں لیکن سنگولہ باغ سے دور اور راولاکوٹ کے بہت قریب ہے اور زیادہ تر رسل و رسائل راولاکوٹ سے ہوتے ہیں آبادی کا میلان، رجحان اور شکل و صورت راولاکوٹ سے ملتا جلتا ہے۔ جغرافیائی حالات بھی راولاکوٹ سے آسان اور باغ سے دور اور مشکل ہیں۔ مواصلات کا سارا نظام اس وقت تک راولاکوٹ سے ہی ہو رہا ہے۔

۱۹۳۶ء میں سنگولہ میں ایک پرائمری اسکول اور ۲۱ مساجد تھیں جن میں اسلامیات اور علوم قرآنی کی تعلیم دی جاتی تھی۔ اردو عربی خواندہ کافی تعداد میں ہیں لیکن گنتی کے چند لوگ انٹر پاس ہیں جو اردو اور عربی کے علاوہ انگریزی [illegible] فارسی زبانوں پر بھی عبور رکھتے ہیں اس وقت سنگولہ میں اسکولوں کی مجموعی تعداد ۱۳ اور مساجد ۴۹ ہیں۔

سنگولہ کے اعوان بابا سجاولؒ کے اولاد ہیں۔ بابا سجاول کا بیٹا سادم خان المعروف شادو پکھلی ہزارہ سے براستہ مظفر آباد سنگولہ آیا اور یہاں ہی سکونت اختیار کر لی۔ سادم خان جو ہزارہ میں شادو مشہور ہیں کی اولاد پکھلی مانسہرہ کے مختلف علاقوں میں شدوال مشہور ہیں سادم خان کے دو بیٹے حمید اللہ عرف بڈھا بابا اور عبداللہ عرف کھائی بابا پونچھ آئے۔ ان دونوں کی اولاد سنگولہ اور اس کے گردو نواح میں پھیلی جن کی تعداد تیس ہزار تک ہے۔ بڈھا بابا کے پوتے سیٹ خان کی اولاد مقبوضہ کشمیر کے ضلع بارہ مولا کے گاؤں چندوسہ اور تحصیل اوڑی کے گاؤں وردکوٹ، سماں، تھاجل اور پاوڑی میں آباد ہے۔

ان اعوانوں کے جد امجد شادم خان کی قبر شریف چھتری (ضلع پونچھ) میں ہے شادم خان کے پوتے بہرام خان

کی قبر چوروٹ (متصل منگولہ) میں ہے۔ بہرام خان کے بیٹے اسماعیل خان اور جمال خان کی قبر ناڑ سے منگولہ میں جب کہ تیسرے بیٹے کی قبر تحصیل اوڑی مقبوضہ کشمیر میں ہے اسماعیل خان کی اولاد منگولہ کی ساتھوں وندوں میں آباد ہے اور جمال خان کی اولاد بھبوتہ (تحصیل راولا کوٹ) میں ہے۔ جمال خان کی اولاد جبوال کہلاتی ہے۔ بھبوتہ کی وجہ تسمیہ جمال خان کی نسبت سے ہے یہاں متصل منگولہ پوری وندا اعوان ہیں۔

ضلع باغ کی تحصیل حویلی میں ہلاں، ہلکی، شاہ پور، مندھار، علاقہ سدھروں پوس علاقہ بھیڑی کے گاؤں بیاڑاں، ڈوبہ اور موہری میدان میں اعوان قبیلہ کی آبادی موجود ہے۔

تحصیل باغ میں منگولہ کے علاوہ کیاٹ میں اعوانوں کی آبادی ہے۔ کیاٹ میں حاجی الہ یار کی اولاد ہے جب کہ بلڑ، ڈھکی چدی، سرسیداں اور چڑالہ میں شریف خانی اعوان آباد ہیں۔ بھلا، چھم گراں، تڑیولہ، بیاڑاں، ڈوبہ، موہری میدان میں سادم خان کی اولاد کے لوگ ہیں۔ بھٹی شریف اور ڈھل تاخیاں میں بھی اعوان قبیلہ کی آبادی موجود ہے۔

تحصیل دھیر کوٹ : ضلع باغ کی تیسری تحصیل دھیر کوٹ ہے، تحصیل دھیر کوٹ کے درجنوں دیہاتوں میں اعوان موجود ہیں رنگلہ، ڈھک، ٹیل، پلندرات، جمالہ، چوہڑ، جھولیاں، مندری، چناٹ، پلاہری چھپڑ، گھوڑی گیر، پدرستو اور چھچڑیاں میں آباد اعوان ہاشمی کہلاتے ہیں۔ اسی طرح دھیر کوٹ کے مغرب میں ہل سرنگ، مناسہ اور مغرب میں اعوان آباد ہیں جب کہ سینگلی، پلاہری، سوہاوہ، ارجہ گراں وغیرہ میں دیگر اعوان خاندان موجود ہیں تحصیل دھیر کوٹ کے جملہ دیہات میں اعوان تھوڑی تھوڑی تعداد میں ہیں وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عام طور پر امام کے طور پر ہر گاؤں اور قصبہ میں انفرادی طور پر وارد ہوئے اور مستقل رہائش اختیار کر لی جہاں ان کی اولادیں موجود ہیں۔

منگولہ اور اس کے ملحق علاقوں میں اعوان قبیلہ کی بڑی آبادی موجود ہے لیکن ان علاقوں کو ضلع پونچھ اور ضلع باغ میں اس اس طرح تقسیم کیا گیا کہ یہ بٹ کر رہ گئے۔ منگولہ کے نزدیک ضلع پونچھ کی دو تحصیلوں راولا کوٹ اور ہجیرہ کی سرحدیں ملتی ہیں۔ اعوان دیہات یہاں بھی دونوں تحصیلوں میں اس طرح تقسیم کر دیئے گئے کہ کسی بھی حلقہ انتخاب میں اعوان قبیلہ اپنے بل بوتے پر ممبر اسمبلی منتخب کرانے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ آزاد کشمیر میں ایک واضح قبائلی معاشرہ موجود ہے جہاں قبائلی اکثریت کی بنیاد پر سیاست چلتی ہے۔ اعوان علاقوں میں کہیں بھی کوئی ایسا بڑا مرکز قائم نہیں ہوا جہاں سیاسی، تجارتی اور ثقافتی سرگرمیوں کے مراکز موجود ہوں۔ تمام بڑی بڑی شاہراہیں بھی دوسرے علاقوں سے گزرتی ہیں جہاں تعلیمی ادارے اور دیگر فلاحی مراکز قائم ہیں اس کے اعوان قبیلہ مجموعی طور پر ہر قسم کی مراعات سے محروم ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے آزاد کشمیر بھر میں صرف اعوانوں کو پسماندہ رکھنے کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اعوان قبیلہ کی ثقافت و معاشرت میں ہر مقام پر

اسلامی رنگ نمایاں ہے۔ یہ لوگ غیر اسلامی روایات سے نفرت کرتے ہیں۔ اعوانوں کی غالب اکثریت زمینداری کے پیشہ سے منسلک ہے۔ کافی تعداد میں لوگ فوجی ملازمت کرتے ہیں۔ تلاش روزگار کے لئے بیرون ملک بھی جاتے ہیں۔ ضلع باغ کے لوگ عام طور پر آزاد کشمیر اور پاکستان کے شہروں میں ہوٹلنگ اور بیکری کے کاروبار سے منسلک ہیں جن میں اعوان بھی شامل ہیں۔ چند لوگ آزاد کشمیر کی انتظامیہ میں بھی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ضلع باغ کے اعوانوں کی تعلیمی حالت بھی دیگر اضلاع کے اعوانوں سے مختلف نہیں۔ یہ لوگ دینی تعلیم کو عام تعلیم پر ترجیح دیتے ہیں۔ ضلع بھر میں الاعوان ویلفیئر سوسائٹی آزاد کشمیر کی ڈیڑھ درجن سے زیادہ شاخیں قائم ہیں۔ درجنوں طلباء سوسائٹی کے مالی تعاون سے فارغ التحصیل ہو کر ملک و قوم کی خدمت میں مصروف ہیں جب کہ متعدد طلباء کامیابی سے تعلیمی منزلیں طے کرنے میں مصروف ہیں۔ مجموعی طور پر اعوان قبیلہ تعلیمی میدان میں دیگر قبیلوں کی نسبت پسماندگی کا شکار ہے۔

کشمیر کی جنگ آزادی ۱۹۴۷ء میں اعوان قبیلہ کے افراد نے بھرپور حصہ لیا تھا۔ جنگ شروع ہوتے ہی ضلع پونچھ اور باغ (سابق ضلع پونچھ) میں کئی مقامات پر جتھوں کو اکٹھا کیا گیا اور انہیں رجمنٹوں اور فارمیشنوں میں منظم کیا گیا۔ کرنل غلام رسول اعوان منگولہ جو بعد میں شیر جنگ ہوئے ایک منجھے ہوئے سپاہی تھے حیدر آباد دکن کی فوج میں کپتان کے عہدہ پر فائز رہنے کے بعد ریٹائرڈ ہوئے جنگ آزادی کے لئے انہوں نے ۱۳۲ اے کے رجمنٹ قائم کی جو اپنے علاقہ کے لوگوں کو تربیت دے کر خود اس کی کمان کرنے لگے۔ اسی طرح کرنل شیر عالم اعوان مرحوم تھرڈ بٹالین کے کمانڈر مقرر ہوئے۔ کرنل غلام رسول اعوان اور کرنل شیر عالم اعوان کی نمایاں جنگی مہارت اور بہادرانہ صلاحیت کی وجہ سے پونچھ محاذ پر دشمن کو پے در پے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ان مجاہدوں کے کارنامے تاریخ کا زریں باب ہیں۔ منگولہ کے سینکڑوں اعوان مجاہدوں نے جام شہادت نوش کیا۔ کرنل غلام رسول کو ان کی بہادری، نڈر قیادت اور بیش بہا کامیابیوں کے پیش نظر سب سے بڑے جنگی تمغہ "شیر جنگ" سے نوازا گیا۔ ملک غلام مرتضیٰ اعوان منگولہ نے شیر جنگ کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے جس میں کرنل غلام رسول مرحوم اور دیگر مجاہدین کے نمایاں کارنامے تحریر میں لائے گئے ہیں۔

ضلع باغ کی سرحدوں کے اندر متعدد اعوان اولیائے کرام مدفون ہیں۔ بابا سجاول مشہور ولی اللہ کی اولاد میں درجنوں ولی کامل ہوئے ہیں۔ حضرت کے پوتے بڈھا بابا اور کیانی بابا کے مزارات منگولہ کے مقام پر مرجع خلائق ہیں جب کہ ایک بزرگ بہرام خان کا مزار چیروٹ متصل منگولہ میں ہے۔ بہرام خان کے بیٹوں اسماعیل خان اور جمال خان کے مزارات بھی منگولہ میں ہیں جب کہ تیسرے بیٹے سیٹ خان کا مزار بمقام پرستان تحصیل اوڑی مقبوضہ کشمیر میں باعث خیر و برکت ہے۔

غربی باغ میں رہنے والے اعوان خاندان میں بھی درجنوں ولی اللہ اور بزرگ کامل گزرے ہیں۔ قاضی شکور

اللہ' صاحب کرامت ولی اللہ تھے ان کے بیٹے قاضی رحمت اللہ بھی ولی کامل تھے۔ اس طرح قاضی غلام قادرؒ اولیاء کرام کی صف اول کے شاہ سوار تھے ان کا مزار جھولیاں میں مراجع خلائق ہے اسی خاندان کے پیر طریقت اور ولی کامل قاضی محمد حلیم اعوان کا مزار چلندراٹ میں عوام الناس کے لئے باعث خیرو برکت ہے۔

موضع ارجہ باغ کے اعوان : قطب شاہ علوی کی اٹھائیسویں پشت سے ایک بزرگ حافظ جان محمد وادی سون سکیسر ضلع شاہ پور (پنجاب) سے کشمیر کے علاقے مظفر آباد میں آباد ہوئے حافظ جان محمد کے فرزند قاضی نور محمد کی اولاد موضع ارجہ باغ میں آباد ہے۔ یہ قاضیان ارجہ سے مشہور ہیں۔ ارجہ کے علاوہ موضع چچیری اور موضع کھیالہ میں بھی یہ اعوان برادری آباد ہے۔

موضع دھمنی کے اعوان : تحصیل باغ اور تحصیل سدھنتی کے درمیانی علاقے کا نام موضع دھمنی ہے۔ یہاں پر شریف خان کی اولاد آباد ہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو قطب شاہی دھمنی کہلاتے ہیں۔ ان کے بزرگ چوہاسیدن شاہ ضلع چکوال سے نقل مکانی کر کے سابق ضلع ہزارہ میں گئے پھر وہاں سے پہلے مظفر آباد اور بعد ازاں علاقہ پونچھ جاکر آباد ہوئے۔ شریف خان کی زیارت موضع سیور تحصیل و ضلع باغ میں موجود ہے۔ یہ برادری موضع جات' دھمنی' بکھر' گڑولے پاڑے (گوراہ) 'کوئیاں' پڈکوٹ' نامنوٹہ (پلندری)' موضع سر' بیتال میراہ' ڈھکی بندی (سدھنتی) پتراڑہ میں آباد ہے۔

ملوک شاہی اعوان : زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ کی اٹھائیسویں پشت سے ایک بزرگ حافظ ملوک ضلع شاہ پور سے نقل مکانی کر کے ضلع مظفر آباد کے علاقہ چکار میں آباد ہوئے۔ انہی حافظ ملوک کی اولاد میں سے ایک شخص حافظ خان محمد پونچھ میں جاکر آباد ہوئے۔ حافظ خان محمد کی اولاد پونچھ کے موضع جات کھڑک' ہورنہ میرہ' پڑاٹ' رام چتن' سیور' کھڑک جھنڈا اور پوٹھ مکوالہ میں آباد ہے' یہ لوگ قاضی مشہور ہیں۔ محکمہ مال کے کاغذات میں ملوک شاہی گوت درج نہیں ہے بلکہ قاضی اعوان کا اندراج بعض جگہوں پر ملتا ہے۔

اعظم آباد کے ملک اعوان : ضلع جہلم سے ایک شخص اعظم خان نقل مکانی کر کے پونچھ کے علاقے منڈی اور اتولی کے پاس خالی جگہ پر قبضہ کر کے آباد ہو گیا۔ بعد میں یہ جگہ اعظم خان کے نام پر اعظم آباد مشہور ہوگئی۔ محکمہ مال کے کاغذات میں اعظم خان کی اولاد کی قوم ملک درج ہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو اعوان ملک کہلاتے ہیں اور اعوان خاندان اعظم آباد سے پہچانے جاتے ہیں۔

شجرۂ نسب اعوانانِ باغ سنگولہ ونڈ دین

تاجو خان
نور دل
نقیر محمد
غلام حیدر
ہاشم
محمد بخش
جمس خان
حسن خاں
محمد اکبر شہید
محمد افسر شہید
محمد نور
نور عالم
میر عالم
محمد گلزار
محمد یونس
محمد یسین
جان محمد
دین محمد
علی محمد
محمد شریف
محمد رفیق
محمد صدیق
محمد خلیل
محمد حبیب
محمد حنیف
محمد اشرف
فیض بخش
روشن علی
نواب خان
دوست محمد
دلیل خان
زمان علی
سائیں
علی اکبر
سید زمان
سید امیر
سید حسین
سید عالم
سید احمد
عبد الغنی
عبد العزیز
اختر حسین
سیاب عالم
سبحان عالم
عبد المجید
عبد الحمید
امتیاز
بشارت
رحمت حسین
نذیر حسین
سہراب احمد
عبد الشبیر
عبد القدیر
سید محمد
سید اکبر
سید عبدل
صغیر حسین
شبیر حسین
عبد الجلیل
عبد الرزاق
عبد الغفور
عبد الشکور
پرویز اختر
جاوید اختر
نسیم اختر
عظیم خان
امیر علی
گوہر خان
ثابت علی
صحبت علی
محمد امیر
محمد بشیر
اعجاز احمد
فتح محمد
حسن محمد
عبدل خان
محمد اسحق
محمد فاروق
محمد جاوید
محمد منیر
محمد ندیم
محمد یوسف
محمد اکرم
محمد یونس
محمد الیاس
سجاول خان
کابل خان
بگا
کرم شیر
جمس خان
منشا خان
محمد افسر
باغ حسین
محمد صادق
روشن خان
ممتاز حسین
محمد رمضان
محمد ریاض
محمد فراز
طالب حسین
لیاقت حسین
خالق حسین
شوکت روشن

جداعلیٰ قبیلہ سعاولیال
کالا
جداعلیٰ قبیلہ ویرپال
ویرپال
محمد علی
بالا خان
ملکو
محمد بخش
سعاد اللہ
چھجڑ
مرزا
اچھو
صوبہ
غلام علی
رحیم اللہ
مومن
سیف خان
گلیاب خان
میرباز
شیرباز
جمن علی
محمد حسین
محمد علی
زمان علی
ملک کریم
صدیق
رفیق
محمد اکبر
فیروز
میر علی
شیر علی
خان محمد
سخی محمد
محمد اکبر
محمد ایوب
لطیف
محمد یٰسین
ریاض
رزاق
اشرف
لطیف
اختر
شیر خان
قاضی محمد
علی محمد
منگا جداعلیٰ قبیلہ منگیال
چھتا خان
کالو
عبدل
افضل
عارف
معرو
فضل
بہادر
پیر بخش
نور خان
خان محمد
یٰسین
یونس
حسن پیر
نخمیر
سرور
رنگی
علی اکبر
پیر بخش
اکبر حسین
محمد افضل
محمد سرور
گل اکبر
شیر اکبر
نور اکبر
خان اکبر

ہمانا ڑی/آگرہ

معراج
زربخش
نصراخان
جداعلی قبیلہ لالوال
لالو
حیات
مارچ
پھولا
تیمور المعروف
تمبروخان جداعلی قبیلہ تمبرال
بھنڈ
کالا
مہدی
میرمحمد
نیک محمد
یارمحمد
نیازمحمد
فیروز
میاں حسین
مستو
اکبرعلی
کرم بخش
علکو
فقیرمحمد
مانعلی
روشن علی
شیرعلی
ہست علی
منگل
محمدخان
گوہرخان
بازولی
محمدانسر
نوازش علی
عبدالرحمٰن
محمدیعقوب
عارف
ریشم
شریف
خلیل
سرورحکیم
جہانزاد
محمداکبر
محمدانسر
محمداسلم
حنیف
حمید
شیرخان
نورخان
عطامحمد
مرتضٰے
مصطفٰے
علی اصغر
میرزمان
میرعالم
محمدخلیل
محمداشرف
محمدیعقوب
محمدحسین
تھلہ
خفت
بہادرو
محمدعباس
الطاف
اسحاق
نصیر
ظہیر
خالد
طارق
اختر
شوکت
شاہ محمد
طفیل
نمتا
تاجو
جانو
کالا
یوسف علی
باسی خان
خان ولی
اسحاق
لطیف
حنیف
محمدخان
ریاض
غلام شبیر
طارق
ظفر
کاشف

شجرۂ نسب اعوانان کھٹی شریف تحصیل وضلع باغ

شجرہ نسب اعوانان موضع جات کھڑک۔ ہرنہیرہ۔ پڑاٹ رام پتن۔ سیور۔ پونچھ آزاد کشمیر

۱۰ حافظ عبدالحامی بن گورا علوی بن کالو بن تھراج علوی بن بھرتھ علوی بن گرگا علوی بن شیر محمد بن محمد شاہ بن عظمت اللہ بن حشمت اللہ بن غلام محی الدین بن خدا یار بن عبدالفاروق بن عبدالواحد بن عبدالباری بن عنایت اللہ بن کمال شاہ بن مست شاہ بن شمس شاہ بن عنایت اللہ۔ بن احمد شاہ بن جوگی شاہ بن ابراہیم شاہ بن بختو علوی بن دگیر ابن زمان علی شاہ عادی بن قطب شاہ علوی۔

پونچھ آزاد کشمیر

شجرۂ نسب اعوانان
موضع پڑال نالیاں۔ آزاد کشمیر

ولب اس کا بیٹا ساماں دھنگ

عزیز

گھنکا

ڈوم

رتن اس کا بیٹا لال

راج

ستو

بگجا اس کا بیٹا شیر

جد اعلیٰ

قبیلہ مصریال { مصری اس کے بیٹے فقیر گل ، نیکا ، علی شیر

بیلی ۔ اس کے بیٹے حسن علی ، ڈھوڈا ، ہستو

مرید

جد اعلیٰ ملکو

قبیلہ ملکال

بہادر علی نواب فتح شیر الہیا

ملکو

بہادر علی نواب فتح شیر الہیا

نعمت علی شہادت خان ہندو فقیر مردان علی محبت علی برہان

سنسار محمد محمد صادق وزیر محمد خان بہادر

محمد ریاست محمد حیات محمد رفاقت محمد شہزاد محمد اکرم

محمد اعظم محمد یوسف محمد ظہیر محمد حنیف محمد فضیلت محمد قیوم محمد رفیع محمد نعیم

محمد بشیر محمد عثمان ظہور احمد فیاض احمد

شاکر شیر محمد کرم الٰہی

لعل حسین ممتاز حسین علی حسین نور احمد محمد احمد

افتخار حسین آصف ناصر

شفاعت حسین یاقت حسین بشارت حسین

محمد عنایت محمد شفاعت محمد کفایت محمد زاہد

محمد ریاض محمد نذیر محمد عثمان

جہانداد غلام حسین محراب خان محمد شریف

خالد محمود رفعت محمود آصف محمود

شوکت حسین مسعود احمد اسد محمود احسان الحق اعجاز الحق

قمر الحسن فخر الحسن محمود الحسن

ولی محمد طالع محمد محسن محمد شفیع محمد منشاء

سکندر حیات عمر حیات قمر حیات محمد اسلم محمد افراز محمد شاہ اورنگزیب محمد صدیق

محمد اعجاز شاہباز محمد شہزاد

محمد مصطفیٰ محمد مرتضیٰ محمد اشفاق محمد اختر محمد ارشاد محمد امتیاز محمد مشتاق

شجرۂ نسب مولانا ملک حسام الدین خان

بمؤلف نسب الاعوان

سالار میر قطب حیدر شاہ
المعروف عون قطب شاہ
|
مزمل علی گلگاں
|
نواب
|
کلاب
|
بیر
|
نور
|
قادر
|
کالا
|
دلیپ
|
حادی
|
تاج
|
ناصر
|
نادر
|
حیات
|
لوڈی
|
جتو
|
کولھل
|
لستو
|
کلو
|
بڈھی
|
فرید
|
امیرا
|
نمقو
|
محمد علی
|
کرم بخش
|
علی مردان
|
مولانا ملک حسام الدین

شجرۂ نسب اعوانانِ پونچھ
مزمل علی کلگان بن قطب شاہ
کی اولاد
ماخوذ نسب الاعوان مرتبہ :- مولوی حسام الدین

شجرۂ نسب جہانداد خان اعوان ساکن نالیاں آزاد کشمیر

سالار میر قطب حیدر شاہ
المعروف عون قطب شاہ
|
سید ابو احمد
|
عبداللہ گولڑہ
|
احمد علی المشہور
|
بدر دین عرف بدھو
|
حسن دوست المشہور
|
سندوج یا سنجوت
|
سگر المشہور سگر یا سگھرا
|
ترابط
|
بدھن
|
سرجن
|
ہاتھو
|
دائم
|
لہب
|
سید عالم
|
دراب
|
امیر
|
شیر
|
دارن
|
قائم
|
مہندی
|
مراد
|
دلیپ
|
عزیز
|
گھسکا
|
ڈوم
|
رتن
|
راج
|
سنو
|
بچا
|
مصری
|
بیلی
|
مرید
|
ملکو
|
فتح شیر
|
مردان علی
|
جہانداد

عبداللہ خان (گگان)
عنایت خان (گگان)
منگن خان
محمد خان
جعفر خان
دوست محمد خان
علی بہادر خان
تراب علی خان
محمد حسین خان
اولاد
لڑکی

شجرہ نسب گل زمان قاسمہ چہلہ بانڈی تھیاں ضلع وتحصیل مظفرآباد

کھلو

امیر حیدر

شرف

تاج محمد

راج محمد

راول

شجرہ نسب اعوانان موضع بٹی - بھنہ (مظفر آباد آزاد کشمیر)

زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ کی اٹھائیسویں پشت میں حافظ طوک بن شرف الدین
بن حافظ عبد الحاجی کے بیٹے قاضی حافظ باقر کی اولاد
(جو قاضی گوت سے مشہور ہیں)

مقبول حسین
عارف حسین
آصف حسین
عابد حسین
(لاولد)
قاضی محمد اکبر
قاضی غلام ربانی
قاضی محمد یونس
(لاولد)
قاضی ممتاز حسین
قاضی محمد نسیم
قاضی محمد سلیم
(حال ساکن پکھ شریف)
قاضی غلام رسول
قاضی خلیل الرحمٰن
قاضی عزیز الرحمٰن
(لاولد)
قاضی محمد اصغر
قاضی خلیق حسین
قاضی محمد ظفر
قاضی محمد منیر
قاضی اشتیاق
قاضی محمد اشفاق

(شجرۂ نسب)

شجرۂ نسب اعوانان موضع صالح گلی۔ (مظفرآباد۔ آزاد کشمیر۔)

قاضی عبدالشکور

- ۱ قاضی تاج محمد
  - محمد بخش
    - برکت اللہ (لاولد) دو لڑکیاں
    - قاضی احمد نور (لاولد) ایک لڑکی جنت نور
    - فقیر اللہ
      - ستار علی
        - منصف داد
      - فقیر علی
        - مقبول حسین
        - صابر حسین
      - سید علی لاولد
      - نادر علی
        - بدر زمان
        - شاہ زمان
        - یاقت علی
      - امیر
        - نور زمان
        - شیر زمان
        - الف زمان
  - قاضی محمد عالم (لاولد)
    - گل نشان
    - سید نشان
    - صاحب نشان
      - نور محمد
      - رحیم جان
      - محمد اعظم
      - فیض عالم
      - نور عالم
  - محمد نور (اولاد موضع بیروٹ ضلع ایبٹ آباد)
- ۲ قاضی جان محمد
- ۳ قاضی محمد نور
- ۴ قاضی غلام محی الدین
- ۵ قاضی دین محمد
- ۶ قاضی محمد شفیع
- قاضی [illegible]

حال ساکن بھریاں۔ مظفرآباد آزاد کشمیر

حال ساکن صالح گلی۔ مظفرآباد آزاد کشمیر

شجرہ نسب اعوان موضع جات دوہری نڑاڑ (کوہیکوٹ) (ضلع مظفر آباد)

شجرہ نسب موضع سبل کوٹ۔ پہل۔ برسالہ۔ بھروٹہ
خدا بخش
مظفرآباد شہر (ضلع مظفرآباد)
(اولاد مزمل علی کلگان)
شیر خان
منگو خان
بنوں خان
محمود خان
نور علی خان
خلیفہ میر محمد خان
خلیفہ فتح محمد خان
قاضی روح اللہ
تاج محمد
قاضی امیر اللہ
نور احمد
محمد غوث
فتح جنگ میں اولاد آباد ہے
محمد نیاز
اولاد پڑیالہ میں آباد ہے
پیر محمد
ملاں بخش
سبل کوٹ، پہل، برسالہ بھروٹہ میں آباد ہیں مشہور نام جبلی اولاد ہے شاہ زمان، فتح نور، ملاں نانان وغیرہ
نورا
جموں
ستار محمد
مولوی محمد نور
قاضی خیر محمد
کی اولاد صفحہ پر دیکھیں
محمد حسن
گل زمان
بھروٹہ نزد کوہالہ میں آباد ہے
ملاں صوفی
فقیر
ملاں فتح نور
ملاں برکت اللہ
رحمت اللہ
فیروز دین
محمد نصیب
محمد حسن
محمد جان
محمد حنیف
ظہور احمد
محمد زرین
محمد اقبال
راشد اقبال
محمد جاوید
سید اکبر
ولی اکبر
علی بہادر
محمد رفیق
محمد رشید
محمد شفیق
محمد زید
نثار خان
محمد اسد خان
مبشر خان
مزمل خان
مدثر خان
ذکی خان
محمد بشیر
منیر
محمد ظفر
محمد جمیل
شکور احمد
مولوی میر عالم
محمد دین
فیض رسول (لاولد)
غلام رسول (لاولد)
نور عالم
بابو محمد شفیع
جمال دین
محمد منیر
محمد شریف
ارشد محمود
(حال ساکن مظفرآباد شہر)
مصدق حسین
محمد صادق اعوان
خادم حسین اعوان
منیر احمد اعوان
نصیر احمد اعوان
وسیم اعوان
ابراہیم خان
عبداللہ
کالا خان
خانزمان
نذیر خان
اشرف خان
ارشد خان
یونس
صدیق
قاسم
عبدالقیوم
عبدالعزیز
محمد عرفان
مسکین
فضل الرحمن
ظہیر
عمران
فیاض

شجرہ نسب اعوانان موضع جات صالح گل پہل۔ برسالہ۔ سنبل کوٹ اور بھروڑہ (ضلع مظفر آباد میں) (اولاد مزمل علی کلگان)

جناب محبت حسین اعوان ایک عہد ساز شخصیت ہیں جنہوں نے 1975 میں محترم محمد خواص خان گولڑہ اعوان کی تصنیف ''تحقیق الاعوان'' کے نام سے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان کی بنیاد رکھی۔ اوراب ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان کو اب ٹرسٹ کا درجہ حاصل ہے جناب محبت حسین اعوان جن کے آباءواجداد مظفرآباد پچہ شریف سے بیروٹ ایبٹ آباد آباد ہوئے۔ ان کا خاندان قطب شاہی علوی اعوان از اولاد حضرت محمد حنفیہؒ بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ، گولڑہ شاخ سے تعلق رکھتے ہیں اور قاضی گولڑہ مشہور ہیں۔ تاریخ اقوام پونچھ ص 649 پر درج ہے:۔

"حافظ جان محمد خان کے بزرگ کئی پشتوں سے سون سکیسر ضلع شاہ پور پنجاب میں آباد چلے آئے تھے۔لیکن حافظ جان محمد خود ضلع مظفر آباد علاقہ کشمیر میں آ کر آباد ہو گئے ان کے پانچ فرزند[۱۔قاضی عبدالشکور،۲۔حافظ محمود،۳۔حافظ شیخ محمد،۴۔قاضی عبدالغفور،۵۔قاضی عبدالکریم] قاضی شیر محمد[ولد قاضی عبدالغفور] کی اولاد ضلع مظفر آباد کے دیہات قومی کوٹ وہجیاں میں موجود ہے اور قاضی گل محمد اور قاضی شیخ محمد [پسران قاضی عبدالغفور] کی اولاد ضلع ہزارہ کے مواضعات بیہ و مشنبہ میں آباد ہے یہ لوگ درس و تدریس کا کام کرتے ہیں ارضیات کے مالک بھی ہیں اور زمیندار پیشہ ہیں۔۔۔حافظ جان محمد کی اولاد پونچھ کے کاغذات مال میں بھی اعوان ہی درج ہے۔۔۔ص 651 موضع چچیری تحصیل باغ کی نقل جمعبندی مثل حقیقت بابت 1964 بکرمی [بمطابق 1900ء] میں نمبر کھتونی نمبر ۲۲ اور نمبر کھیوٹ نمبر ۱۸ پر نام اسامی کے خانہ میں عبدالمجید و عبدالغنی و عبداللطیف و عبدالعزیز پسران فیض طلب ساکنان ارجہ کی قوم اعوان درج ہے اور خانہ کاشت کے حوال میں خود کاشت لکھا ہے"

نیز اس قبیلہ کی گوت گوند علی المعروف گوندل کی وجہ سے گوندل بھی کہلاتی ہے اس طرح جناب محبت حسین اعوان کی شاخ ڈوگرہ عہد حکومت میں مشہور و معروف کشمیری مورخ ،مصنف و ادیب فلاسفر محمد الدین فوق جو کے علامہ اقبال کے ساتھیوں میں سے تھے کی شہرہ آفاق کتاب تاریخ اقوام پونچھ میں محکمہ مال ریاست پونچھ کے حوالہ سے قطب شاہی علوی اعوان از اولاد حضرت محمد حنفیہ بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد سے درج ہیں۔نیز یہ خاندان آزاد کشمیر کے علاقہ کھاوڑہ ،پچہ شریف ،وغیرہ میں گولڑہ قاضی کے معزز لقب سے مشہور و معروف ہے اور قاضیان کے نام سے جانا جاتا ہے یہ قبیلہ عہد قدیم ہی سے درس و تدریس کے ساتھ وابستہ رہا ہے اور اس قبیلہ میں معروف علمائے کرام و مشائخ عظام گزرے ہیں۔علاوہ ازیں ملک اصغر اعوان سابق ممبر قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر و پارلیمانی سیکرٹری ،کرنل الطاف اعوان ،کرنل انور اعوان اور ڈاکٹر خطاب اعوان

قابلِ ذکر قاضی گولڑہ اعوان مشہور ہیں۔اس شاخ کا تذکرہ تاریخ اقوام پونچھ کے علاوہ کتاب نسب الصالحین کے صفحہ 386،تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 1999ء کے ص 678،تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 2009ء کے ص 691،تحقیق الانساب جلد اوّل کے ص 94و تحقیق الانساب جلد دوئم کے ص 175و 575اور مختصر تاریخ علوی اعوان معہ ڈائریکٹری میں بھی تفصیل سے درج ہے۔جناب محبت حسین اعوان کی انتھک کوششوں سے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان اب ایک مضبوط چٹان کی طرح قائم ہے جو برصغیر پاک و ہند کے علاوہ دیگر ممالک میں آباد قطب شاہی علوی اعوان قبیلہ کا واحد نمائیدہ رجسٹرڈ ادارہ ہے۔بے شمار تحقیق دان،ریسرچر اور مولفین و مصنفین پیدا ہو چکے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان سے وابستہ ہیں یہ سب جناب محبت حسین اعوان کے مرہون منت ہے۔آپ نے بذیل کتب تالیف فرمائی ہیں ''اعوان تاریخ کے آئینے میں'' کی اشاعت 1987ء ، اعوان مشائخ عظام 1989ء،اعوان ڈائریکٹری 1990،تاریخ علوی اعوان 1999ء،اسلام قانون اور مظلوم پاکستانی عورت 2000ء،اعوان شخصیات آزاد کشمیر (حصہ اوّل)، 2004ء،اسان نیں نبی پاک ﷺ اور (مری کی ڈھونڈی زبان میں)2006ء، اعوان اور اعوان گوتیں 2006ء،آخان (پہاڑی کہاوتیں)2009ء ،''تاریخ علوی اعوان'' ایڈیشن 2009ء CUSTOME PRACTIONERS GUIDE 2015،تاریخ خلاصۃ الاعوان 2017ء (اس کتاب میں اب تک کیے جانے والے تمام سوالات کے جوابات قدیم عربی،فارسی اور اردو کتب کے حوالہ سے مدلل و مفصل انداز میں دیے گئے ہیں) آپ کو تنظیم الاعوان سندھ اور تنظیم الاعوان آزاد کشمیر کی جانب سے آپ کی قبیلہ کے لئے بے پناہ خدمات پر

گولڈ میڈل عطا کیے گئے۔

جناب محبت حسین اعوان 24 / اگست 1949ء ضلع ایبٹ آباد کے گاؤں بیروٹ میں پیدا ہوئے محکمہ کسٹم سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد سندھ ہائی کورٹ کراچی میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 1999ء کے ص 678، نسب الصالحین کے ص 386، تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 2009ء کے ص 691، تحقیق الانساب جلد اوّل کے ص 94 و تحقیق الانساب جلد دوئم کے ص 175 و 575 مختصر تاریخ علوی اعوان صفحہ 4 و 30 تاریخ قطب شاہی علوی اعوان صفحہ 6 کے مطابق جناب محبت حسین اعوان کا شجرہ نسب یوں ہے:۔"محبت حسین اعوان بن محمد عبدالجلیل بن میاں میر حسن بن محمد نور بن قاضی تاج محمد بن قاضی عبدالشکور بن حافظ جان محمد بن مبارک خان بن فتح نور بن عبدالعزیز بن عبدالغفور بن چراغ بن سید ملک بن غلام مصطفیٰ بن احمد خان بن مہل خان بن تولال خان بن کالا خان بن لعل خان بن جموں خان بن گوندل خان بن ربیح بن دتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیرمدھو بن طور بن بہادر علی بن حسن دوست بن احمد علی بن عبداللہ گولڑہ بن قطب حیدر شاہ غازی علوی بن ابوعلی عرف میر عطاءاللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی بن علی غازی بن محمد آصف غازی بن عون عرف قطب غازی لقب بطل غازی بن علی عبدالمنان بن محمد الاکبر (محمد حنفیہؓ) بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ"۔

نوٹ: تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 1999ء کے شجرہ ہائے نسب کے متعلقہ صفحات کی pdf بنائی گئی ہے۔مکمل پی ڈی ایف تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 2009ء کی بھی دستیاب ہے۔خواہش مند حضرات تمام ریفرنس بکس کی pdf محمد کریم اعوان واٹس ایپ نمبر 0312-9206639 پر رابطہ کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔۔شکریہ۔

ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان (رجسٹرڈ) کراچی کے چند ذمہ داران

نام	عہدہ	موبائل نمبر
محبت حسین اعوان (کراچی)	چیئرمین	0300-8939799
محمد کریم اعوان (سنگولہ راولاکوٹ آزاد کشمیر)	وائس چیئرمین	0312-9206639
شوکت محمود اعوان (واہ کینٹ)	جنرل سیکرٹری	0300-9847582
ملک مشتاق الٰہی اعوان (مردوال وادی سون سکیسر)	سیکرٹری مالیات	0302-2144561
ملک شوکت حیات خان (راولاکوٹ آزاد کشمیر)	چیف آرگنائزر	0344-9565202
مختصر خان اعوان (بٹ گرام)	چیف آرگنائزر	0312-5230444
عبداللہ جان اعوان (آبپارہ اسلام آباد)	چیف آرگنائزر	0334-5150817
محمد عظیم باشا اعوان (مانسہرہ)	چیف آرگنائزر	0333-5020645
ملک محمد نذیر اعوان (لاہور)	چیف آرگنائزر بیرون ملک	0331-0487990
ڈاکٹر محمد نذیر اعوان (سراء مظفر آباد)	چیف آرگنائزر لائبریری	0344-5004421
قاضی فدا الرحمٰن اعوان (چکری روڈ راولپنڈی)	چیف میڈیا کوآرڈینیٹر	0312-9467545
ملک محمد اشرف خان اعوان (بھلیال گجر کہار)	چیف آرگنائزر صوبہ پنجاب	0333-5133659
ڈاکٹر محمد اقبال اعوان (گلاب آباد مانسہرہ)	چیف آرگنائزر صوبہ خیبر پختونخوا	0345-3388911
مدثر شمس اعوان (بٹیاں بالا)	چیف آرگنائزر آزاد کشمیر	0345-9733590
محمد رفیق اعوان ایڈووکیٹ (میرا جعفر اسلام آباد)	چیف آرگنائزر اسلام آباد	0321-5014988
فیصل محمود علوی (ڈیفنس آفیسر ہاؤسنگ اتھارٹی)	چیف آرگنائزر کراچی ڈویژن	0321-2931491
قاضی نیئر غنی اعوان (ریحہ بن راولاکوٹ پونچھ)	چیف آرگنائزر سعودیہ	0333-2074979
اعجاز یونس اعوان (جازان روڈ مکہ)	چیف آرگنائزر سعودی عربیہ	+966595997066
ملک تنویر علوی (راولپنڈی)	چیف آرگنائزر راولپنڈی ڈویژن	0300-52477727
پیر محمد نعیم چشتی علوی پیر شاہ دھا (خوشاب)	چیف آرگنائزر سرگودھا ڈویژن	0346-5248858
محمد اشرف خان اعوان (بٹگرام)	چیف آرگنائزر ہزارہ ڈویژن	0300-5804447
سہراب احمد اعوان (اعوان پٹی)	چیف آرگنائزر مظفر آباد ڈویژن	0312-5269936
قاضی اقبال حسین اعوان (برمنگ)	چیف آرگنائزر پونچھ ڈویژن	0300-5582692
ملک میر افضل اعوان (کاکوٹ ایبٹ آباد)	چیف آرگنائزر ضلع ایبٹ آباد	0301-8143847
عاصم شہزاد اعوان (مانسہرہ)	چیف آرگنائزر ضلع مانسہرہ	0300-8199910
ملک شاہ سوار علی ناصر (خوشاب)	چیف آرگنائزر ضلع خوشاب	0300-6011729
ملک محبوب الرسول قادری (جوہر آباد)	چیف آرگنائزر جوہر آباد خوشاب	0321-9429027
ڈاکٹر عمران حیدر علوی (پنڈ دادن)	چیف آرگنائزر ضلع جہلم	0345-3268914
حافظ محمود اعوان (راولپنڈی)	چیف آرگنائزر ضلع راولپنڈی	0312.5438382
شوکت حسین علوی (مری)	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل مری	0315-5339063
معظم خلیق اعوان (چکوال)	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل چکوال	0349-5642786
جی ایم اعوان (ڈھلی) کھبیکی وادی سون سکیسر	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل نوشہرہ	0308-5472795
مولا بخش اعوان ساکن کھبیکی وادی سون سکیسر	چیف کوآرڈینیٹر کھبیکی وادی سون سکیسر	0300-8916462
اسد نسیم اعوان (سنگولہ)	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل راولاکوٹ	0312-5880896
کاشف حسین اعوان (دوبجہ شریف مظفر آباد)	چیف کوآرڈینیٹر ضلع مظفر آباد	0345-5313451

شجرہ نسب علوی، بنی عون، اعوان، قطب شاہی اعوان

تحقیق: محمد کریم اعوان وائس چیئرمین ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان 0312-9206639

تصدیق شدہ مستند شجرہ نسب علوی اعوان (بنی عون)

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)
کتاب نسب قریش عربی (156ھ-236ھ) ابی عبداللہ المصعب صفحہ 77	کتاب المعقبین عربی 214ھ-277ھ ابی الحسن یحییٰ ص 101	جمہرۃ الانساب العرب عربی (384ھ) ابی محمد علی بن احمد صفحہ 59	تہذیب الانساب ونہایۃ الاعقاب عربی 449ھ ابی الحسن محمد ص 273-74	منتقلۃ الطالبیہ عربی 471ھ ابی اسماعیل ابراہیم طباطبا ص 303,352	المنتقب فی نسب قریش و خیار العرب عربی (656ھ) ابی عبداللہ بن یحییٰ صفحہ 26	منبع الانساب فارسی (830ھ) سید معین الحق جھونسوی ص 103، 363	بحر الانساب عربی (900 ہجری) تالیف السید محمد بن احمد صفحہ 245
ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب
علی	علی	علی	علی	علی	علی	علی المرتضیٰ	علی
محمد الاکبر [محمد حنفیہ]	محمد بن الحنفیہ	محمد بن الحنفیہ	محمد [حنفیہ]	محمد [حنفیہ]	محمد الاکبر [محمد حنفیہ]	ابو القاسم محمد حنیف	محمد بن الحنفیہ
علی	علی	علی	علی	علی	علی	علی عبد المنان	علی بن عون
عون	عون	عون	عون	عون	عون	عون عرف قطب غازی	عون
محمد [اسحل]	محمد		محمد اسحل	محمد اسحل	محمد [اسحل]	محمد آصف غازی	محمد
"بنی عون"			علی	علی	قبیلہ "بنی عون"	شاہ علی غازی	علی
			محمد [غازی] بن محمد [غازی]	محمد ابو الحسین حسینی		شاہ محمد غازی	محمد ابی الحسین یحییٰ بن الحسن علی
						طیب غازی	
						طاہر غازی	
						عطاء اللہ غازی	

مندرجہ بالا شجرہ نسب کی وضاحت اور حوالہ جاتی کتب کے لیے رابطہ کریں محمد کریم اعوان 0312-9206639

(9)	(10)	(11)	(12)	(13)	(14)	(15)	(16)
مرآت مسعودی فارسی (1037ھ) عبدالرحمٰن چشتی ص 7	تاریخ حیدری اردو (1909ء) مولوی حیدر علی اعوان ص 7	بحر الانساب اردو (1332ھ) سید محبوب شاہ داتا صفحہ 135	تحقیق الاعوان (1966ء) ایم خواص خان گولڑہ اعوان صفحہ 148، 156	تاریخ علوی اعوان (1999ء) محبت حسین اعوان صفحہ 347، 370	علامہ یوسف جبریلؒ تعارف علوی قبائل ص 10 وآنکس بک ص 637	حقیقت الاعوان (2002ء) صوبیدار (ر) محمد رفیق علوی صفحہ 32، 52	تاریخ سادات علوی اعوان مشائخ (2001ء) زین العابدین علوی ص 14، 33
ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب
علی	علی	علی	علی	حضرت علیؑ	علی	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	علی
محمد حنفیہؒ	محمد [محمد حنفیہ]	ابو القاسم محمد الاکبر	محمد الحنفیہ	محمد الاکبر [محمد حنفیہ]	محمد الحنفیہ	ابو القاسم محمد حنفیہ	محمد بن الحنفیہ
[علی] عبد المنان	عبد المنان غازی	علی	علی عبد المنان	علی عبد المنان	عبد المنان	عبد المنان غازی	علی
بطل غازی	بطل غازی	عون عرف قطب غازی بابا	عون عرف قطب غازی بابا	عون عرف قطب غازی	بطل غازی	بطل غازی	عبد المنان عون سکندر غازی
محمد آصف [اسحل]	محمد محمد آصف [اسحل]	محمد آصف غازی	محمد آصف غازی	آصف غازی	آصف غازی	محمد آصف غازی	شاہ بطل غازی
عمر [علی] غازی	عمر [علی] غازی	شاہ غازی	شاہ عمر [علی]	شاہ غازی	عمر غازی	عمر غازی	شاہ عمر غازی
محمد غازی	محمد غازی	شاہ محمد غازی	شاہ محمد غازی	شاہ محمد غازی	محمد غازی	محمد غازی	شاہ محمد غازی
طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	شاہ طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	شاہ طیب غازی
طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	شاہ طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	شاہ طاہر غازی
عطاء اللہ غازی	میر عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غاز	عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ شاہ غازی	عطاء اللہ شاہ غازی
سالار ساہو غازی (دادا)	میر قطب حیدر	سالار ساہو غازی	میر قطب حیدر (قطب شاہ)	قطب حیدر شاہ	قطب حیدر شاہ غازی	سالار میر قطب شاہ غازی	حضرت قطب شاہ غازی
سالار مسعود غازی		سالار مسعود غازی	11 فرزندان	11 فرزندان		9 فرزندان	مزمل علی کلگان

(17)	(18)	(19)	(20)	(21)	(22)	(23)	(24)
تاریخ اعوان (2009ء) محمد سرور خان اعوان صفحہ 163، 241، 247، شجرہ 27	تاریخ قطب شاہی علوی اعوان (2015) محمد کریم اعوان ص 6	سوانحیات ملک قطب حیدر شاہ (2014) حافظ سیالوی ص 26	متنازعہ تواریخ (بزبان ایک نظر میں) پروفیسر بشیر احمد	تاریخ نیازی قبائل (2014) اقبال خان نیازی ص 1175	رشتل کارواں (2019) آمین یوسف زئی صفحہ 434	اعوان شخصیات (2019) محمد عظیم شاد صفحہ 4	حضرت بابا سجاول علوی قادری تاریخ کے آئینے میں (2019) محمد کریم اعوان ص 9
ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب
علی	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علیؑ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ
محمد حنفیہؒ	محمد الاکبر [محمد حنفیہ]	حضرت محمد بن حنفیہؒ	محمد الاکبر (محمد حنفیہؒ)	محمد الاکبر [محمد حنفیہ]	حضرت محمد حنفیہؒ	حضرت محمد حنفیہؒ	حضرت محمد حنفیہؒ
علی	علی عبد المنان	غازی عبد المنان	علی عبد المنان	علی	غازی عبد المنان	علی عبد المنان	علی عبد المنان
عون عرف قطب غازی بابا	عون قطب غازی	غازی بطلؒ	عون عرف قطب غازی	بطل (بطال)	عون قطب غازی	عون عرف قطب غازی لقب بطل	عون عرف قطب غازی لقب بطل
محمد آصف غازی	محمد آصف (اسحل) غازی	ملک آصف	محمد آصف غازی	محمد آصف غازی	محمد آصف غازی (محمد اسحل)	محمد آصف غازی	محمد آصف غازی
سید شاہ غازی	شاہ غازی	غازی عمرؒ	شاہ علی غازی	عمر غازی	شاہ علی غازی	شاہ علی غازی	شاہ علی غازی
محمد غازی	شاہ محمد غازی	غازی محمدؒ	شاہ محمد غازی	شاہ محمد غازی	شاہ محمد غازی	محمد غازی	شاہ محمد غازی
طیب غازی	طیب غازی	غازی طیبؒ	طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	شاہ طیب غازی
طاہر غازی	طاہر غازی	غازی طاہرؒ	طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	شاہ طاہر غازی
عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غازی	غازی نور اللہ (عطاء اللہ)	عطاء اللہ غازی	ابطال عرف عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ شاہ غازی	عطاء اللہ شاہ غازی
شاہ غازی میر قطب حیدر	سالار میر قطب حیدر	حضرت ملک قطب شاہ	سالار قطب حیدر شاہ غازی	میر قطب حیدر شاہ علوی اعوان	قطب حیدر شاہ غازی	سالار میر قطب شاہ غازی	حضرت قطب شاہ غازی
ص 163، 9 بیٹے	11 فرزندان	گیارہ فرزندان		11 فرزندان	گیارہ فرزندان	9 فرزندان	11 فرزند

ابی طالب
↓
حضرت علی کرم اللہ وجہہ
↓
حضرت محمد الاکبر المعروف محمد حنفیہؒ
↓
علی عبد المنان
↓
عون عرف قطب غازی لقب بطل غازی (قطب شاہ بابا)
↓
محمد آصف غازی
↓
شاہ علی غازی
↓
شاہ محمد غازی
↓
طیب غازی
↓
طاہر غازی
↓
عطاء اللہ غازی
↓
قطب حیدر شاہ غازی علوی (قطب شاہ ثانی)

عبداللہ گولڑہ — محمد شاہ کندان — مزمل علی کلگان — محمد علی — بہادر علی — نجف علی — زمان علی کھوکھر — جہان شاہ — فتح علی — نادر علی — کرم علی

نوٹ: قطب شاہی علوی اعوان قبیلے کے شجرہ نسب کی تصدیق کے لیے یہاں چند کتب کا حوالہ دیا گیا ہے جب کہ ان کے علاوہ سینکڑوں کتب ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان کی لائبریری میں موجود ہیں جن کی عکسی نقول حسب الطلب مہیا کی جا سکتی ہیں